

عملیات، تعویذات کا مستند ترین مجموعہ

تحفہ رحمانی المعروف لمعات رحمانی

فارسی کتاب کا اردو ترجمہ

ترجمہ
محمد عبدالرحمن خان حیدر صاحب
صوفی چشمی قدوسی اویسی رحمانی

نظر ثانی: محمد قیصر صادق
قادری فاضلی سروری سلطانی چشمی صابری

عملیات، تعویذات کا مستند ترین مجموعہ

تحفہ رحمانی

المستوفی
لمعات رحمانی

فارسی کتاب کا اردو ترجمہ

ترجمہ
محمد عبدالرحمن خان حیدر صاحب
صوفی چشمی قدوسی اویسی رحمانی

نظر ثانی: محمد قیصر صادق
قاری فاضل سروری سلطان چشمی صابری

ترتیب و تخیل: محمد الباقس عادل

مشق کلام

فہرست

17	محمد الیاس عادل	ابتدائیہ
19	محمد قیصر صادق	پیش لفظ
20	تجلی اول نقطہ کی تعریف کی بیان میں	
20	نقطوں کے نام	
21	خزانے کا حصول	
22	نقطہ کے اسرار و رموز	
23	تجلی ثانی در بیان اقلام و اعداد	
25	نقشہ مقدار قلم و نام اعداد مخصوصہ	
30	تجلی ثالث حروف ابجدی کی تشریح کے بیان میں حروف ابجد متعلقہ اعداد اور ان کے مؤکلات کے ساتھ	
32	ابجد منظوم اعداد کے ساتھ	
37	قرأت حروف کی دعوت	
38	شرائط دعوت	
48	دعوت کا عمل کرنے کا طریقہ	

ہماری کتابیں معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر: مشتاق احمد

اہتمام: سلمان منیر

نام کتاب	☆.....	تحفہ رحمانی المعروف لمعات رحمانی
ترجمہ	☆.....	محمد عبدالرحمن خان حیدر صاحب
ترتیب و تشکیل	☆.....	محمد الیاس عادل
نظر ثانی	☆.....	محمد قیصر صادق
ناشر	☆.....	مشتاق احمد
اہتمام	☆.....	سلمان منیر
پروف خوانی	☆.....	حافظ محمد برکت علی
کمپوزنگ	☆.....	گل گرافکس
پرنٹرز	☆.....	اسد نیئر پرنٹرز لاہور
قیمت	☆.....	150 روپے

حصار کے لیے سحر کا خاتمہ اور دشمن کو مغارب کرنے کے لیے

رد رجعت کے لیے

لمعہ اول

لوازمات نقوش کا علم، اس کا جاننا ضروری ہے طالع کا استخراج اور اس کے خواص

تعویذ لکھنے کے لیے کواکب کے ساتھ سات دنوں کی تقسیم

ساعتوں کی شناخت

رات اور دن کا جدول

مثلث کا بیان

اسمائے ملائکہ

دشمن کا میاں نہ ہو سکے

ظالم مہربانی سے پیش آئے

بُری عادات کا خاتمہ

قیدی کی جلد رہائی کے لیے

مرگی اور سحر کا خاتمہ

وضع حمل میں آسانی

تھکاوٹ نہ ہو

حافظ مضبوط ہو جائے

کھیتی اور مال کی حفاظت کے لیے

بھاگا ہوا واپس آجائے

مثلث کی دعوت کا طریقہ

دیگر در بیان مثلث

بتیں طریقہ

ہر حاجت پوری ہو جائے

مصیبت و آفت کا خاتمہ

ہر مراد پوری ہو

اس مثلث کا نصاب کبیر

دیگر مثلث معدل الاغذا کے بیان میں

مثلث پر کرنے کا ایک اور طریقہ

مثلث پانزدہ گانہ کا بیان

دعائے برہتی

دیگر مثلث دو پایہ کے بیان میں

قیدی کی جلد رہائی اور دشمن کی بربادی

دیگر مثلث ”یا باسط“ کے بیان میں

فراخی رزق کے لیے

دلی مراد پوری ہو

88	حاکم مطیع ہو جائے
89	وسعت رزق اور جاہ و منصب کا حصول
90	مہم میں کامیابی اور مشکل کا حل
90	عہدے پر بحالی کے لیے
91	غربت و افلاس کا خاتمہ
92	کھانے کی کمی نہ ہو
93	ہر کوئی تابعداری کرے
94	لمعہ دوم
94	مرلح کے بیان میں
96	طریقہ دعوت
98	مرلح پر کرنے کا قاعدہ
100	خواس غیر طبعی
101	تغیر خلائق کے لیے
104	مرلح اسم اعظم
105	نقل یا قلم طوطا کرنے کا طریقہ (چال)
106	فرامی رزق کے لئے
106	دشمنوں کے مابین عداوت کے لیے
107	مال و دولت غریب آئے

109	غیب سے کھانا پہنچے
110	زیارت رسول کریم ﷺ کے لیے
110	دل کا خوف دور کرنا
111	کوئی ہتھیار اثر نہ کرے
112	بچوں کی نیک بختی کے لئے
112	جن و شیاطین سے حفاظت
113	یابدیع العجائب کی دعوت کی طریقہ
114	حاجت روائی کے لیے
115	بیماری سے نجات کے لیے
116	دوسرا طریقہ حکماء کی طرز پر
116	محبت میں بے قرار کرنا
120	دشمن کی زبان بندی کے لیے
125	راہ ہاندھنے کے بیان میں اس کی چار اقسام ہیں
127	بندش کھولنے کے لیے
132	میاں بیوی کے مابین محبت کے لیے
135	حصول دولت کے لیے عمل شجرۃ الزر
138	عمل فتوح
138	حاکم کے شر سے محفوظ رہے

139	منصب پر بحالی
140	حروف مستجابہ کا بیان
142	مطلوب بے قرار ہو
143	مطلوب تابع ہو جائے
144	بانجھ پن کا علاج
145	درد گردہ سے بچاؤ کے لیے
146	اسم اعظم استخراج کرنے کا طریقہ
151	تکسیر جفری
152	مثال استخراج قاعدہ عطوف
153	حکام اور خواص و عام کی تسخیر اور محبت کے لیے
153	نقشہ ابجد قمری
153	برائے استخراج اسمائے مؤکلات و اعراب حروف
155	نقشہ ابجد شمسی معہ توابعات
157	لمعہ سوم
159	دشمن کو بھگانا
160	غیب سے روزی ملے
160	کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کرنا
163	دس اسماء شریف کے خواص کا بیان

165	دس اسماء شریف پڑھنے کے فوائد
165	آفات و بلیات سے محفوظ رہے
166	تھکاوٹ نہ ہو
166	قبض کا خاتمہ
166	آسیب سے نجات
166	آسیب تنگ نہ کرے
166	کسی کو محبت میں بے قرار کرنا
166	فسق و فجور سے خلاصی
167	مقصد میں کامیابی
167	فرانی رزق کے لیے
167	حافظہ مضبوط ہو جائے
167	سانپ کا زہر اثر نہ کرے
167	کھیتی کی حفاظت کے لیے
168	چشم خلّاق میں معزز ہو
168	بندش کا خاتمہ
168	جادو کے اثرات کا خاتمہ
168	سرخ باد سے نجات
168	دروہ میں آرام

168	آنکھوں کی درد میں آرام
169	تپ کا علاج
169	پیٹ درد میں آرام
169	بیماری میں افاقہ
169	موذی مرض کا علاج
169	دشمن نقصان نہ پہنچا سکے
169	ظالم مہربان ہو جائے
170	حاجت روائی کے لیے
170	چودہ خصوصی خاصیتیں
170	اسمائے معظم کی خاصیت
176	اسمائے دہ نام شریف یہ ہیں
148	اصحاب کہف کے فضائل و خواص کا بیان
180	اصحاب کہف کے نام
180	فوائد و خواص
186	تفصیل تو شر اصحاب کہف
187	امراض کے متعلق چند اعمال
187	مرض دریافت کرنے کا طریقہ
190	استقرار حمل کے بیان میں

195	بانجھ پن کے اسباب
195	ان ساعت علتوں کو اس طرح پہچانے
196	بانجھ پن کے تیر بہدف علاج
199	حمل کی حفاظت کے بیان میں
204	حمل کی حفاظت جب خلل قسم مسان سے ہو
212	ظالم دشمن کی بربادی و ہلاکت کے لیے
217	آسیب کو بھگانے کے مجرب عملیات
217	دیگر حاملہ عورت کی چار پائی کو ہر بلا سے محفوظ رکھنا
218	گھر آسیب سے محفوظ رہے
218	گھر کی حفاظت کے لیے
219	آسیب کا خاتمہ
221	جسمانی امراض کا فوری و شافی علاج
221	سر درد کے لیے
221	شدید درد دسر کے لیے
222	درد حقیقہ کے لیے
224	دانت درد کے لیے
224	کانوں کے درد کے لیے
225	پستان کے درد کے لیے

225	ناف درد کے لیے
227	پیٹ درد کے لیے
229	متفرق مجرب و طائف، عملیات و تعویذات دشمن نقصان نہ پہنچا سکے
232	مرگی کا آزمودہ علاج
233	حاکم کو مہربان کرنا
233	امتحان میں کامیابی کے لیے
234	ظالم خاوند کو راہ راست پر لانا
236	مقدمہ میں کامیابی کے لیے
237	جھڑے سے بچاؤ کے لیے
237	ہر مشکل کا خاتمہ
238	بیماری میں شفا کے لیے
240	آسیب و نظر بد کا خاتمہ
240	خیر و برکت کے لیے
241	رسول کریم ﷺ کی زیارت کے لیے آزمودہ عمل
242	حمل کی حفاظت کے لیے
243	ہر مرض کا شافی علاج
244	ہر مشکل آسان ہو جائے
245	ہر حاجت پوری ہو جائے

249	ملازمت کے لیے آزمودہ عمل
251	برے ہمسایہ کو دور کرنا
252	روحانی طاقت کا حصول
254	جنات کے اثرات کا خاتمہ
254	ہر مقصد میں کامیابی
255	ام الصبیان کا آزمودہ علاج
256	سکون قلبی کے لیے
257	پریشانی دور ہو جائے
258	ناگہانی آفت سے محفوظ رہے
259	مایوسی کے شکار مریضوں کے لیے
259	حاکم مہربان ہو جائے
260	کاروبار میں اضافے کے لیے
263	مال کی حفاظت کے لیے
264	اختلاج قلب کا آزمودہ علاج
265	روحانی مراتب میں ترقی کے لیے
266	مقدمہ میں کامیابی کا آزمودہ عمل
267	سر درد کا شافی علاج
268	لڑکا ہے یا لڑکی

287	کلام میں اثر لوگوں کی توجہ کے لیے
288	حسب منشاء ملازمت کے لیے
289	گھر میں خیر و برکت کے لیے
290	مہلک امراض سے بچاؤ کے لیے
290	میاں بیوی کے اختلاف کا خاتمہ
292	کان درد میں فوری افاقہ
292	جذام کے مرض سے شفا کے لیے
293	گفتگو میں اثر کے لیے
295	آسیب اور سحر کی وجہ سے ہونے والی بیماری کا خاتمہ
296	کند ذہنی کا مجرب و آزمودہ علاج
297	بیماری کا زور جلد ختم ہو جائے
298	بواسیر کا شافی علاج
299	تسخیر کے لیے نادر و آزمودہ عمل
301	افسر کو راضی و مطیع کرنا
302	تنگدستی سے نجات
302	ہر حاجت پوری ہو جائے
304	فراخی و عرزق کے لیے مجرب عمل
305	تسخیر قلب کے لیے

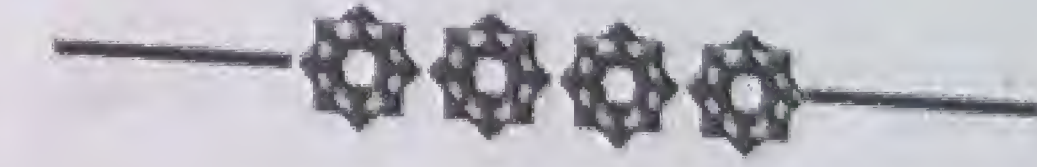
269	مجرب و آزمودہ استخارہ
271	حاکم یا افسر کو مطیع کرنا
272	سغلی عمل کے اثرات کا خاتمہ
273	کاروبار خوب چلے
274	چشم خلّاق میں معزز ہونا
275	درازی عمر کے لیے مجرب وظیفہ
276	جان و مال کی حفاظت کے لیے
277	نزع کے وقت آسانی
278	بھاگا ہوا جلد واپس آجائے
279	سل اور دق کا شافی علاج
280	سحر کے اثرات کا خاتمہ
281	بیوی تابعداری کرے
282	مصیبت کا خاتمہ
283	دکان و کاروبار خوب چلے
284	دشمن کی زبان بندی کے لیے
285	گناہوں سے چھٹکارا اور ہر پریشانی کا خاتمہ
286	چشم خلّاق میں معزز ہونا
287	قرض جلد ادا ہو جائے

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے مقبول بندوں میں ایسے بندے بھی ہیں جن پر اللہ رب العزت نے خصوصی انعام اور فضل و کرم فرمایا اور ان کو مختلف علوم و اسرار سے نوازا۔ ان علوم کی روشنی میں انہوں نے دُکھی انسانیت کی بھرپور مدد کی اور لوگوں کو وظائف و دُعا کی راہ دکھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے رجوع کی طرف راغب کیا اس لئے کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی مسبب الاسباب اور قاضی الحاجات ہے اُسی کی بارگاہ اقدس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں اور وہی تکلیفوں کو راحت میں بدلتا ہے، وہی بیماروں کو شفا دیتا ہے وہی مشکلات کو آسان اور دلی مرادوں کو پورا فرماتا ہے۔ زیر نظر کتاب میں خلق خدا کی بھلائی اور فائدے کے لیے وہ مجرب وظائف، عملیات اور تعویذات جو نہایت ہی پُراثر ہیں اور تجربے کی کسوٹی پر پرکھے ہوئے ہیں اور ان سے بے شمار انسانوں کو اپنے مطلوبہ مقاصد میں کامیابی حاصل ہوئی ہے ان کی حاجات پوری ہوئی ہیں نہایت آسان انداز سے تحریر کیا گیا ہے۔

چونکہ کتاب ہذا فارسی زبان میں لکھی گئی ہے اس لیے عوام الناس کی سہولت اور آسانی کے پیش نظر اس کا اردو ترجمہ کر کے پہلی مرتبہ پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے یقیناً یہ کتاب ہر ایک کے فائدے کے لیے بہت خوب ہے۔ کوئی مشکل، مصیبت اور پریشانی ایسی نہیں کہ جس کا آسان حل کتاب ہذا میں موجود نہ ہو۔ اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس میں موجود وظائف و عملیات اور تعویذات کا فوری اثر ہوتا ہے۔ ہر انسان کی زندگی میں ایسے لمحات ضرور آتے ہیں کہ جب پریشانیاں اور مصائب گھیرا ڈال لیتے ہیں

306	آسیب و جنات کو بھگانا
306	ہر مصیبت کا خاتمہ
308	خونی و بادی بوا سیر کا شانی علاج
309	مصیبت و پریشانی سے چھٹکارا
311	بُرے کاموں سے چھٹکارا



بعض ایسی ضروریات اور حاجات ہوتی ہیں کہ جن کے پورا ہونے سے بے شمار مشکلات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں وظائف و عملیات کے ذریعے مشکلات کا حل تلاش کیا جاتا ہے ایسے ہی مشکل لمحات میں یہ کتاب مطلوبہ مقاصد کی تکمیل میں رہنمائی کرتے ہوئے ممد و معاون ثابت ہوتی ہے۔ زیر نظر کتاب کی اہمیت و افادیت کو دیکھتے ہوئے بخوبی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ عملیات کی کتابوں میں یہ ایک خوبصورت مگر منفرد اضافہ ہے۔

محمد الیاس عادل



پیش لفظ

کتاب ”لمعات رحمانی“ کا فارسی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے جناب محمد الیاس عادل نے ایسے خوبصورت انداز میں اس کی ترتیب و تشکیل کی ہے کہ جس سے کتاب ہذا سے استفادہ کرنے میں بہت آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ بندہ ناچیز نے لا تعداد عملیات کی کتب کا مطالعہ کیا ہے مگر کتاب ہذا کا مطالعہ کرنے کے بعد بخوبی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ دیگر تمام کتب میں ممتاز حیثیت رکھتی ہے اس کتاب میں بہت سے اسرار و رموز ایسے ہیں کہ جن کو پہلی مرتبہ عیاں کیا گیا ہے اور بلاشبہ یہ کتاب عالمین کے لئے ایک رہنما کتاب ہے۔ زیر نظر کتاب کے آخر میں متفرق وظائف، عملیات و تعویذات کو اوراق کی زینت بنایا گیا ہے جو کہ بزرگان دین کی محنتوں کا نچوڑ اور ان کے آزمودہ ہیں۔ ہر طرح کی مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لیے مختلف امراض میں شفا اور کاروبار میں اضافے، فراخی رزق، مقدمات میں کامیابی، گھریلو ناچاقی کے خاتمے، اور دشمنوں کی زبان بندی کے لئے نہایت سربلج الاثر وظائف و عملیات اس کتاب میں موجود ہیں جن کی خصوصیت یہ ہے کہ نہایت مؤثر ہونے کے باعث مشکل اور پریشانی کا جلد خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بیش بہا فوائد کی حامل یہ کتاب ہر ایک کے لیے یکساں مفید ہے۔

محمد قیصر صادق

قادری، فاضلی، سروری، سلطانی چشتی صابری



تجلی اول نقطہ کی تعریف کی بیان میں

صاحب دعوت کو چاہیے کہ نقطہ کو پہچانے کیونکہ دعوت (دعا) کے حروف اور اعداد کا منبع (مخرج) نقطہ ہے۔ اس لیے اس کی پہچان کرنا انتہائی ضروری ہے۔ خاصوں پر یہ بات پوشیدہ نہیں اور یہ عجیب راز الہی ہے۔ جان لو کہ نُقْطَہ کی جمع نُقَط ہے۔ نقطہ کی بہتر (۷۲) قسمیں ہیں۔ ان میں سے اڑسٹھ (۶۸) قسمیں احاطہ تحریر میں نہیں آئیں بلکہ باطنی نسبت اور وجدانی کیفیت سے سمجھی جاتی ہیں اور یہ معاملہ خواص کے ساتھ مخصوص ہے۔ باقی چار (قسم کے) نقطے جنہیں احاطہ تحریر میں لانا ممکن ہے مخلوقات کے نفع کے خیال سے تحریر کیے جاتے ہیں۔ اور ان (چاروں میں سے) ہر نقطے کا ایک الگ نام اور تعریف ہے۔

نقطوں کے نام:

پہلے نقطہ کو ”فرد“ کہتے ہیں۔ اور یہ اصل ہے (تمام نقطوں کا) اور اس کی مقدار سوئی کا نا کہ ہے۔ دوسرے نقطہ کو ”مضاعف“ کہتے ہیں اور اس کی مقدار دو فرد نقطے ہے۔ تیسرے نقطہ کو ”فرد مع المضاعف“ کہتے ہیں۔ اور یہ تین فرد نقطوں کے برابر ہے۔ اور چوتھے نقطہ کو ”اضعاف المضاعف“ کہتے ہیں۔ اور وہ چار فرد نقطوں کے برابر ہے۔ ان چاروں نقطوں کے لیے چار قلمیں مخصوص ہیں کہ ان کے واسطے سے نقطہ کی کتابت اثر پکڑتی ہے۔ (یعنی نقطہ کی کتابت کی جاتی ہے) اور ان چار قلموں کے نام یہ ہیں۔ پہلی قلم کا نام ”راس“ ہے۔ اس قلم کے ساتھ نقطہ فرد لکھتے ہیں اور اس قلم کا سرا سوئی کے نا کے جتنا ہوتا ہے۔ دوسری قلم کو ”درادی“ کہتے ہیں۔ اس قلم کے ساتھ نقطہ مضاعف لکھتے ہیں

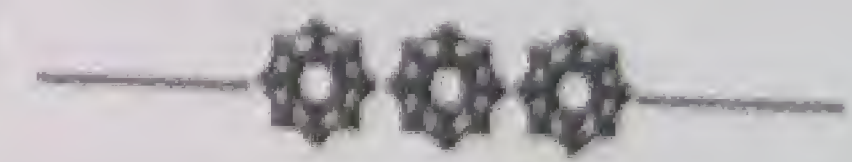
اور اس کے سرے کی مقدار سوئی کے دو نا کوں جتنی ہے۔ تیسری قلم ”تموط“ کے نام سے موسوم ہے۔ اس قلم کے ساتھ نقطہ فرد مع المضاعف لکھتے ہیں۔ اور اس کا سرا سوئی کے تین نا کوں کی مقدار کا ہے۔ چوتھی قلم کو ”رابطہ“ کہتے ہیں۔ اور اس قلم کے ساتھ نقطہ ”اضعاف المضاعف“ لکھتے ہیں۔ اور اس کا سرا مقدار میں سوئی کے چار نا کوں جتنا ہے۔ ہر کام کے لیے نقطوں کی معین قلموں کو فولادی لوہے سے تیار کرتے ہیں۔ اگر فولادی لوہا نہ ہو تو پختہ کا نے سے تیار کرنی چاہیے تاکہ نقطہ اپنی حد (مقرر مقدار) پر رہے۔ اگر نقطہ اپنی حد سے تجاوز کر جائے تو عمل اور موٹا ہو جائے باطل ہو جاتا ہے۔

خزانے کا حصول:

منقول ہے کہ اگر چاروں نقطوں سے کسی کو کوئی ایک نقطہ بھی حاصل ہو جائے تو خاص خدائی خزانہ پالے گا۔ جو کوئی پہلے نقطہ کو سعد گھڑی میں جب ماہ چاند برج جوزا میں اور آفتاب سورج برج محل میں ہو، محبت دفع سحر، بادشاہوں اور سلاطین (افسروں) سے حاجت بر آری اور جو بھی حاجت ہو اس کے لیے لکھے تو جلدی مطلب حاصل ہو۔ اگر دوسرے نقطہ کو مشتری یا شمس یا زہرہ یا قمر کی ساعت میں دشمنوں کو بھگانے، زبان بندی، عقد النوم، دنیا کی زیادتی اور اور بڑوں (بڑے مرتبہ والوں) کا سامنا کرنے کے لیے مہرہ زدہ کاغذ پر لکھے تو تمام مخلوق پر غالب آئے گا اور اس کے دشمن مقہور ہوں گے اور جو کوئی اسے دیکھے دوست بن جائے گا اور ہر روز اس کا مرتبہ بڑھتا جائے گا۔ اور اس کے کام ترقی پائیں گے۔ اور کوئی اس کی برابری نہ کر سکے گا۔ جو کوئی نقطہ سوم کو دیو، پری اور ہر جنس آسیب کو بھگانے کے لیے، عہد ناموں کے لیے جو جنوں اور پودوں سے لیتے ہیں اور ان فیتکوں کے لیے جو دیو، پری کو جلانے کے واسطے کام آتے ہیں لکھے کام آئے گا۔ اور بلاؤں اور ہر طرح کی آفات کو دور کرنے اور تپ، درد سر، برص، جذام اور سرخ باد جو بھی بیماری ہو تو اس کے لیے نقطہ چہارم کو کام میں لائے۔ اور شیخ ابو محمد بغدادی فرماتے ہیں کہ ان چاروں قلموں سے جو

نقطہ کے اسرار و رموز:

حروف تہجی جو قرآن میں ہیں اور ہند سے 1, 2, 3 سے لے کر حد اعداد تک تمام نقطہ سے ظاہر ہوئے ہیں۔ منقول ہے کہ پچھلی تمام کتابوں اور جو کچھ ان میں ہے اس کا جامع قرآن مجید ہے اور جو کچھ قرآن مجید میں ہے وہ سارے کا سارا سورۃ فاتحہ میں ہے۔ اور جو کچھ سورۃ فاتحہ میں ہے وہ تمام بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے۔ اور جو کچھ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے وہ تمام بسم اللہ کی باء میں ہے۔ اور جو کچھ بسم اللہ کی باء میں ہے وہ تمام ”با“ کے نقطہ میں ہے۔ جان لو کہ نقطہ میں کس قدر راز ہے اور کسی ایک حرف کے ساتھ بھی زبان نہیں کھولتا۔ اور لوگوں میں سے ایک عام آدمی کی طرح ہوتا ہے۔ اغیار کے فتنہ کے خوف سے سانس روک لیتا ہے۔ اگر یہ ضعیف نقطہ کی رموز لکھنا چاہے تو تحریر میں نہ آئے اور اگر بیان کرے تو عمر بسر ہو جائے لیکن اس کا عشر عشیر بھی تقریر کے احاطہ میں نہ آئے۔ اس بنا پر اس کے بیان سے باگ پھیر کر قلموں اور اعداد کی ترقیم میں مشغول ہوتا ہے۔



تجلی ثانی در بیان اقلام و اعداد

جاننا چاہیے کہ اعداد کی قلمیں جنہیں متقدمین عالموں نے مثلث، مربع اور مسدس وغیرہ کوہر کرنے کے لیے مقرر اور مخصوص کیا ہے ان کے بہتر (72) نام ہیں۔

آٹھ اُن میں سے اصل اور چونٹھ ان کی فرع میں۔ اور وہ آٹھ جو اصل ہیں وہ بھی دو اعداد سے مستبط ہیں۔ ایک عدد صغیر اور دوسرا عدد کبیر۔ تین عدد صغیر سے یعنی اصغر، صغائر اور اصغر الصغائر آتے ہیں۔ اور اسی طرح تین عدد کبیر سے یعنی اکبر، کبائر اور اکبر الکبائر مستخرج ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک ماخذ اور ماخوذ مل کر چار چار ہو گئے۔ اور تمثیل ان آٹھ اعداد کی اسم ”بدوح“ سے تشریحاً بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً اسم ”بدوح“ کے عدد حساب جمل کے مطابق بیس (20) ہے۔ اسے عدد صغیر کہتے ہیں۔ اور بیس جو کہ عدد صغیر ہے اس کا نصف دس (10) اصغر ہے اور دس کا نصف پانچ صغائر ہے اور پانچ کا نصف اڑھائی (2½) اڑھائی ہے اس کا نصف کامل لیا جو کہ تین ہے وہ اصغر الصغائر بنا۔ ایسے ہی عدد صغیر سے ترتیب ذیل کے مطابق عدد کبیر سمیت اپنے تعلقات کے ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر عدد صغیر کو اس کے اسم کے حروف سے ضرب دیں تو حاصل ضرب عدد کبیر ہوتا ہے۔ مثلاً اسم ”بدوح“ کے عدد بیس (20) ہیں اور حروف اس کے چار (4) ہیں۔ جب بیس کو چار سے ضرب دیں تو اسی حاصل ہوتا ہے یہ اسم ”بدوح“ کا عدد کبیر ہے۔ اور اگر بدوح کے عدد کبیر اسی (80) کو اسم ”بدوح“ کے حروف سے پھر ضرب دی جائے تو تین سو بیس (320) حاصل ہوتا ہے یہ عدد اکبر کہلاتا ہے اور ایسے ہی عدد اکبر کو اسم ”بدوح“ کے حروف کے عدد کے ساتھ ضرب دینے سے ایک ہزار دو سو اسی

(1280) حاصل ہوتا ہے اسے عدد کبار کہتے ہیں اور عدد کبار کو حروف ”بدوح“ کے ساتھ ضرب دینے سے پانچ ہزار ایک سو بیس (5120) اکبر الکبار حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی طالب چاہے کہ اسمائے الہی سے کسی اسم کی دعوت بجلائے تو اس طریقہ پر اعداد شمار کر کے پڑھے مقصود حاصل ہوگا۔ البتہ جاننا چاہئے کہ عدد اصغر الصغائر سے جو مقصد چالیس روز میں حاصل ہوتا ہے عدد صغائر سے ایک دن میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی اعداد نزول سے سرعت اجابت کے اثر کا فرق ہے اعداد عروجی کے ساتھ۔ جو کام کبار سے چار دنوں میں میسر آتا ہے وہ اکبر الکبار سے ایک دن میں پورا ہو جاتا ہے۔ اب قلموں کے نام اور مخصوص اعداد کے ساتھ ان کی معین مقدار اس نقشہ میں درج کی جاتی ہے۔ تاکہ اس کا مفہوم طالبوں پر آسان ہو جائے۔



نقشہ مقدار قلم و نام اعداد مخصوصہ

نام قلم	مقدار قلم	نام اعداد مخصوصہ
.....	تاجی	سوئی چار تا کوں کی مقدار
.....	اشرف	سوئی کے تین تا کوں کی مقدار
.....	نما	سوئی کے دو تا کوں کی مقدار
.....	اقرب	سوئی کے ایک تا کے کی مقدار
.....	میموں	تاجی و اشرف
.....	ضامن	تاجی و نما
.....	مطر	تاجی و اقرب
.....	خبیر	اشرف و نما
.....	عزیز	اشرف و اقرب
.....	شلول	نما و اقرب
.....	مقصود	تاجی و اشرف و نما
.....	منقاد	تاجی و اشرف و اقرب

(1280) حاصل ہوتا ہے اسے عدد کبار کہتے ہیں اور عدد کبار کو حروف ”بدوح“ کے ساتھ ضرب دینے سے پانچ ہزار ایک سو بیس (5120) اکبر الکبار حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی طالب چاہے کہ اسمائے الہی سے کسی اسم کی دعوت بجالائے تو اس طریقہ پر اعداد شمار کر کے پڑھے مقصود حاصل ہوگا۔ البتہ جاننا چاہئے کہ عدد اصغر الصغائر سے جو مقصد چالیس روز میں حاصل ہوتا ہے عدد صغائر سے ایک دن میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی اعداد نزول سے سرعت اجابت کے اثر کا فرق ہے اعداد عروجی کے ساتھ۔ جو کام کبار سے چار دنوں میں میسر آتا ہے وہ اکبر الکبار سے ایک دن میں پورا ہو جاتا ہے۔ اب قلموں کے نام اور مخصوص اعداد کے ساتھ ان کی معین مقدار اس نقشہ میں درج کی جاتی ہے۔ تاکہ اس کا مفہوم طالبوں پر آسان ہو جائے۔



نقشہ مقدار قلم و نام اعداد مخصوصہ

نام قلم	مقدار قلم	نام اعداد مخصوصہ
.....	تاجی	سوئی چار تا کوں کی مقدار
.....	اشرف	سوئی کے تین تا کوں کی مقدار
.....	نما	سوئی کے دو تا کوں کی مقدار
.....	اقرب	سوئی کے ایک تا کے کی مقدار
.....	میموں	تاجی و اشرف
.....	ضامن	تاجی و نما
.....	مطر	تاجی و اقرب
.....	خبیر	اشرف و نما
.....	عزیز	اشرف و اقرب
.....	شلول	نما و اقرب
.....	مقصود	تاجی و اشرف و نما
.....	منقاد	تاجی و اشرف و اقرب

.....	قمر	اشرف و نما و اقرب	اصغر و صغائر مع اصغر الصغائر
.....	شمس	ناجی و اشرف و نما و اقرب	صغیر و اصغر و صغائر مع اصغر الصغائر
.....	ماجی	ناجی و اقرب	کبیر
.....	رفع	ناجی و نما	اکبر
.....	رانج	رفع و اقرب	کبار
.....	اعلم	رانج و اقرب	اکبر الکبار
.....	شفیع	ماجی و رفع	کبیر سعد اکبر
.....	رحیم	ماجی و رانج	کبیر مع کبار
.....	صابر	ماجی و اعلم	کبیر مع اکبر الکبار
.....	واصل	رفع و رانج	اکبر مع کبار
.....	مختار	رفع و اعلم	اکبر مع اکبر الکبار
.....	رشید	رانج و اعلم	کبار مع اکبر الکبار
.....	بصیر	ماجی و رانج و اقرب	کبیر و اکبر مع کبار
.....	فیاض	ماجی و رفع و اعلم	کبیر و اکبر مع اکبر الکبار
.....	طاهر	رفع و رانج و اعلم	اکبر و کبار مع اکبر الکبار
.....	مبائن	ماجی و رفع و اعلم	کبیر و اکبر و کبار مع اکبر الکبار
.....	ملک	ماجی و ناجی	کبیر مع صغیر
.....	جلیل	ماجی و اشرف	کبیر مع اصغر

.....	حمد	ماجی و نما	کبیر مع صغائر
.....	ناطق	ماجی و اقرب	کبیر مع اصغر الصغائر
.....	بیاض	رفع و ناجی	اکبر مع صغیر
.....	ناسک	رفع و اشرف	اکبر مع اصغر
.....	محلی	رفع و نما	اکبر مع صغائر
.....	محمود	رفع و اقرب	اکبر مع اصغر الصغائر
.....	نعائم	رانج و ناجی	کبار مع صغیر
.....	عطارد	رانج و اشرف	کبار مع اصغر
.....	زهرة	رانج و نما	کبار مع صغائر
.....	فانیض	رانج و اقرب	کبار مع اصغر الصغائر
.....	ناصح	علم و ناجی	اکبر الکبار مع صغیر
.....	اسما	اعلم و اشرف	اکبر الکبار مع اصغر
.....	معظم	اعلم و نما	اکبر الکبار مع صغائر
.....	نار	اعلم و اقرب	اکبر الکبار مع اصغر الصغائر
.....	سیاف	ماجی و رفع و ناجی	کبیر و اکبر مع صغیر
.....	قاسم	ماجی و رفع و اشرف	کبیر و اکبر مع اصغر
.....	مغنی	ماجی و رفع و نما	کبیر و اکبر مع صغائر
.....	بشیر	ماجی و رفع و اقرب	کبیر و اکبر مع اصغر الصغائر

.....	مراغ	رفع و راج و ناجی	اکبر و کبار معہ صغیر
.....	مرجع	رفع و راج و اشرف	اکبر و کبار معہ اصغر
.....	طالب	رفع و راج و نما	اکبر و کبار معہ صغائر
.....	عادل	رفع و راج و اقرب	اکبر و کبار معہ اصغر الصغائر
.....	بدوح	راج و علم و ناجی	کبار و اکبر الکبار معہ صغیر
.....	کاشف	راج و علم و شرف	کبار و اکبر الکبار معہ اصغر
.....	راضی	راج و علم و نما	کبار و اکبر الکبار معہ صغائر
.....	ناقل	راج و علم و اقرب	کبار و اکبر الکبار معہ اصغر الصغائر
.....	معین	علم و ناجی و اشرف	اکبر الکبار و صغیر معہ اصغر
.....	فتوح	علم و ناجی و نما	اکبر الکبار و صغیر معہ صغائر
.....	نور	علم و ناجی و اقرب	اکبر الکبار و صغیر معہ اصغر الصغائر
.....	معطی	ماجی و رفع و راج و ناجی	کبیر و اکبر و کبار معہ صغیر
.....	قدوس	ماجی و رفع و راج و اشرف	کبیر و اکبر و کبار معہ اصغر
.....	جبار	ماجی و رفع و راج و نما	کبیر و اکبر و کبار معہ صغائر
.....	حنان	ماجی و رفع و راج و اقرب	کبیر و اکبر و کبار معہ اصغر الصغائر
.....	محیط	رفع راج علم و ناجی	اکبر و کبار و اکبر الکبار معہ صغیر
.....	معلم	رفع و راج و علم و اشرف	اکبر و کبار و اکبر الکبار معہ اصغر
.....	بحر الکرم	رفع و راج و علم و نما	اکبر و کبار و اکبر الکبار معہ صغائر

.....	دیان	رفع و راج و علم و اقرب	اکبر و کبار و اکبر الکبار معہ اصغر الصغائر
.....	محامد	راج و علم و ناجی و اشرف	کبار و اکبر الکبار و صغیر معہ اصغر
.....	سلطان	راج و علم و ناجی و نما	کبار و اکبر الکبار و صغیر معہ صغائر
.....	وکیل	راج و علم و ناجی و اقرب	کبار و اکبر الکبار و صغیر معہ اصغر الصغائر
.....	قہار	علم و ناجی و اشرف و نما	اکبر الکبار و صغیر و اصغر معہ صغائر
.....	ہیصال	علم و ناجی و اشرف و نما اقرب	اکبر الکبار و صغیر و اصغر معہ اصغر الصغائر



تجلی ثالث حروف ابجدی کی تشریح کے بیان میں

حروف ابجد متعلقہ اعداد اور ان کے مؤکلات کے ساتھ

حروف	عدد	مؤکل	حروف	عدد	مؤکل
ا	۱	اسرائیل	ب	۲	جبرائیل
ج	۳	کاکائیل	د	۴	دردائیل
د	۵	دورایا فیل	و	۶	رفتائیل
ز	۷	شرقائیل	ح	۸	تکفیل
ط	۹	اسمائیل	ی	۱۰	سرآلیسائیل
ک	۲۰	حروزائیل	ل	۳۰	طاٹائیل
م	۴۰	رویائیل	ن	۵۰	حولائیل
س	۶۰	ہموائیل	ع	۷۰	لورائیل
ف	۸۰	سرتائیل	ص	۹۰	اہجائیل
ق	۱۰۰	علائیل	ر	۲۰۰	اموائیل
ش	۳۰۰	ہرائیل	ت	۴۰۰	اسرائیل

ث	۵۰۰	میکائیل	خ	۶۰۰	میکائیل
ذ	۷۰۰	اہراطیل	ض	۸۰۰	عطکائیل
ظ	۹۰۰	لوزائیل	غ	۱۰۰	لوظائیل



ابجد منظوم اعداد کے ساتھ

الف ایک (1) با دو (2) تین (3) جیم اور چار (4) دال اور پانچ (5) ہا کے واؤ چھ (6) زاسات (7) حا کے آٹھ (8) ہیں طاء نو (9) اور دس (10) یار کے کلف بیس (20) اور لام تیس (30) میم کے چالیس (40) اور پچاس عدد نون کے سین ساٹھ (60) اور عین ستر (70) ہیں یاد کرے اب تو فا کے اعداد اسی (80) آئے ہیں اور صاد کے آئے نوے (90) عدد قاف ایک سو (100) دو سو (200) کے اور شین تین سو اور تاء چار سو (400) پانچ سو (500) ثاء چھ سو (600) خاء کے اور سات سو (700) ذال کے جان آٹھ سو (800) صناد کے ہیں، طاء کے نو سو (900) اور ہزار (1000) غین کے جاں۔

جاننا چاہیے کہ ہندسہ کی رو سے حروف کی بہتر (72) قسمیں ہیں۔ چنانچہ الف کے لیے اعداد کی معلومہ ترتیب کے لحاظ سے آٹھ درجے مفرد ہیں۔ اور چونٹھ درجے مرکبات ہیں۔ اسی قیاس پر باء جیم اور دال الخ اور ہر حرف کا ہر درجہ اپنی مخصوص قلم کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ درجہ اصغر الصغار کے لیے قلم سوئی کے نام کے کی مقدار ہے ایسے ہی دوسری قلمیں جیسا کہ اعداد کی تحریر میں مقرر ہیں اپنی حد مخصوص پر رکھنی چاہیے قلموں کی زیادتی اور کمی سے عمل زائل ہو جاتا ہے۔

حروف کی اقسام:

تحریر کی رو سے حروف کی تقسیم بائیس (22) قسموں پر ہے۔

(1) نورانی:

چودہ حرف جو کہ قرآن مجید کی سورتوں کے آغاز میں بہ ترتیب مقطعات مرقوم ہیں: ا، ہ، ح، ط، ی، ک، ل، م، س، ع، ص، ق، ر۔

(2) ظلمانی:

چودہ حروف جوان (نورانی حروف) کے خلاف ہیں۔ ب، ج، د، و، ز، ف، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ۔

(3) ملفوظی:

وہ جن کا اول، آخر کے موافق نہ ہو یہ تیرہ حروف ہیں۔ الف، جیم، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام۔

(4) مسروری:

جو کہ اصل میں ایک ایک حرف ہے اس کے آخر میں الف اس کی استقامت کے لیے الحاق کیا گیا ہے۔ کل بارہ حروف ہیں۔ با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ہا، یا۔

(5) مکتوبی:

جن کا اول و آخر ایک ہیں۔ یہ تین حروف ہیں۔ میم، نون، واؤ۔

(6) منقوطة:

پندرہ حروف ہیں۔ ب، ت، ث، ج، خ، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف، ق، ن، ی۔

(7) غیر منقوط

تیسرے حروف ہیں۔ ا، و، ہ، ج، ط، ک، ل، م، س، ع،
ع، ر۔

(8) متشاکر:

وہ جو ایک دوسرے کے ہم شکل ہو انھارہ حروف ہیں۔ ب ت ث - ج ح
خ - دز - رز - س ش - ص ض - ط ظ - ع غ۔

(9) غیر متشاکر:

اس (مذکور بالا) کے خلاف ہیں وہ دس (10) حروف ہیں۔ ا، ف، ق،
ک، ل، م، ن، و، ی۔

(10) مستجاب:

چار حروف ہیں۔ ر، گ، ف، و۔

(11) متخالف:

چوبیس حروف ہیں جو ان (مذکورہ مستجاب) کے خلاف ہیں۔ فافہم

(12) اوتاد:

پہلے حروف کو کہتے ہیں۔

(13) مائل اوتاد:

اس (اوتاد) سے متصل حروف کو کہتے ہیں۔

(14) زائل اوتاد:

اس (مائل اوتاد) سے ملحقہ حروف کو کہتے ہیں۔ چنانچہ الف، اوتاد، با مائل اوتاد
اور جیم زائل اوتاد ہے۔ اور دوسری روایت کے مطابق لفظ قطب کو اوتاد اس کے پہلے کو
مائل اوتاد اور اس کے آخر والے حروف کو زائل اوتاد نام رکھتے ہیں چنانچہ الف مائل
اوتاد، اوتاد اور جیم زائل اوتاد ہے۔ قس علی ہذا

(15) زبر:

حرف کاسر ہوتا ہے۔

(16) بیانات:

وہ حروف جو اس زبر کے تحت ہوتے ہیں مثلاً حرف "الف" ہیں۔ حرف الف
کاسر زبر ہے اور لام اور فادونوں اس کے تحت میں ہیں۔ وہ بیانات ہیں۔
آتش، بادی، آبی، خاکی، ایک کے سات سات حروف ہیں۔

(17) آتش:

ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ۔

(18) بادی:

بادی، ب، و، ی، ن، ص، ت، ض۔

(19) آبی:

ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ۔

قرأت حروف کی دعوت

تشریح حروف کے لیے دعوت لازمی ہے بیاہریں اس سے تھوڑا سا بیان کرتا ہوں تاکہ طالبوں کو آسانی کے ساتھ گوہر مقصود ہاتھ آئے۔ جاننا چاہئے کہ قرأت حروف کی دعوت تین نوع پر ہے ایک ”خذ حرفاً قل الفاء“ کے قول کے موافق ہے یعنی ایک حرف کو ایک ہزار بار پڑھو۔ دوسری نوع خذ حرفاً قل مائة کے برابر یعنی ایک حرف کو ایک سو بار پڑھ۔ تیسری قسم خذ حرفاً قل عشر یعنی حروف کو دس بار پڑھ۔ مجموعہ نصاب بحکم حروف تہجی تیس ہزار بار ہے اور نصف اس کا زکوٰۃ اور نصف اس (زکوٰۃ) کا عشر اور نصف اس (عشر) کا قفل اور برابر نصاب کے دور مدور۔



(20) خاکی:

ح، ل، ع، و، غ، ی۔

(21) ششی:

ا ب ت ث ج ح خ ذ ز س ش ص ض ط ظ ع غ
ف ق ک ل م ن و ہ ی۔

(22) قمری:

ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر
ش ت ث خ ذ ض ظ غ۔
حروف ششی کو ابجد ششی اور حروف قمری کو ابجد قمری کہتے ہیں۔

اور دونوں ابجد کے حروف شش اور قمر کے منازل کی مقدار کے مطابق ہیں۔
اور ابجد قمری کے لیے اس کی منازل کی مقدار کے موافق اٹھائیس حروف ہیں اور اٹھائیس
ابجد اس سے استخراج کرتے ہیں۔

فتفکروا یا اولی الابصار



طلب کے جانور آزاد کرنا اور حیوانات جلالی اور جمالی اور محرمات احرامی کو ترک کرنا۔

جلالی:

جیسے گوشت، مچھلی، شہد، نمک، چونہ صدف کا، اور چمڑے کا و مال وغیرہ مثل جلد کتاب اور موزہ اور جوتا اور مشکیزہ کا پانی اور ڈول کا پانی اور اس کی جنس سے ہر چیز سے پرہیز اور جماع اور مشک اور چھلتی سے صاف کیا ہوا آنا وغیرہ جلالی ہیں ان سے پرہیز کی جائے۔

جمالی:

جیسے گھی، دودھ، دہی، سرکہ، نمک شور، کھجور (خواہ خشک ہو یا تر) عنبر اور قبلہ اور لمس (بوس لینا اور چھونا وغیرہ)

محرمات احرامی:

جیسے سلا ہوا کپڑا پہننا، جوں اور گیک اور کھنٹل وغیرہ مارنا اور بال تراشنا اور ناخن تراشنا اور خون نکالنا (فسد کرنا)

مکروہات:

جیسے تھوم، پیاز اور مولیٰ اور ایسی چیز جس سے ناپسندیدہ خوشبو آئے جیسے تمباکو اور ہینگ وغیرہ۔

فائدہ:

اگر عامل کی اجازت یا باقی شرائط میں سے کوئی شرط میسر نہ آئے تو اجابت میں تاخیر ہوتی ہے۔ اور تسخیرات میں دوسری شرائط میں سے کسی شرط کے ترک کرنے سے جان کا خطرہ ہے۔ اور اگر خالصتا پڑھے تو اس حالت میں جلدی اور جمالی اشیاء کا ترک

شرائط دعوت

اس راہ کے طالب پر لازم ہے کہ علم دعوت ایسے عامل سے کہ جس کا سلسلہ صحیح ہو سیکھ کر اجازت حاصل کرے۔ کیونکہ بعض لوگ جو بغیر علم اور صحت سلسلہ کے اجازت دیتے ہیں تاثیر نہیں دیتے۔ بلکہ رجعت کا سبب بنتے ہیں۔ البتہ اگر عمل جزوی بجالا کر اجازت دے تو مؤثر کلی ہوگا۔ اور دعوت کی شرائط دو قسم پر ہیں۔ (1) عامل کی شرائط (2) دعوت کی شرائط۔

۱۔ عامل کے لیے شرائط:

عامل کے لیے یہ شرائط ہیں۔ حلال کھانا۔ سچ بولنا۔ اطمینان قلب، لگاتار روزے رکھنا، کم کھانا، کم سونا، کم بولنا اور معین خادم کے ہاتھ سے کھانا، پینا اور اسی معین خادم سے بات کرنا اور اسی کے توسط سے دوسرے کو کہلوانا (اگر ضرورت ہو) ورد کے وقت دن رات کے تعین کے ساتھ عمل کرنا، آنکھوں اور ناک کو گوشت کے دیکھنے اور سونگھنے سے بچانا۔ دل کو حسد اور کینہ اور کبر سے بچانا۔ نفس کو تنبیہ اور شدت کرتے رہنا۔ مخلوق سے تنہائی اور اپنے آپ سے گوشہ نشینی اور حق تعالیٰ کے ساتھ حضوری اور مرشد کے ساتھ سچا اعتقاد اور جو پڑھے اس پر بھی سچا اعتقاد ہو۔ اور لباس اور جگہ پاک ہو اور حجرہ تنگ اور تاریک ہو اور صاف ستھرا ہو۔ اور کسی عامل کی اجازت بھی ہو۔ اور غیر حیوانی عطر کا استعمال کرے اور دعوت پر پیشگی اور ارواح کے ساتھ ملاقات کی جرأت ہو اور ثابت قدمی خرق عادات میں۔ اور نامحرم سے گریز کرنا اور دنیاوی علائق (تعلقات) میں کمی، جس کی پاکی، باطن کا تصفیہ اور دعوت کی تعظیم اور راز پوشیدہ رکھنا اور وسعت قلبی اور بغیر

لازم نہیں ہے اور میسر آئے تو زیادہ بہتر ہے۔

فائدہ:

دعوت کی شرائط کے ایام میں جس کھانے پینے کی چیز کی ضرورت ہوتی ہے وہ حلال طریقہ سے حاصل کی گئی ہو اور اگر نہ ملے تو اپنی ہاتھ کی کمائی سے دستیاب کرے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو بنا بر ضرورت ہندو سے قرض لے کر کام میں لائے اور جب تکوں کا تیل کھائے تو تیل نکالنے والا اپنا ہاتھ دھو کر ایسے تکوں سے تیل نکالے جنہیں کیڑے نے نہ کھایا ہو اور چچی برتن میں نہ ڈالیں۔

فائدہ:

شیخ ابوبکر کی شرح میں دوران دعوت اپنی حلالہ (زوجہ) کے ساتھ جماع کو جائز لکھا ہے۔ اور شیخ بندگی نے فرمایا ہے کہ یہ سخن مطلق نہیں ہے بلکہ شرائط کی ادائیگی یا تسخیرات کی دعوت میں جماع کرے تو بیشک ہلاک ہو جائے گا ورنہ کچھ ہرج نہیں اور یہ بھی اس وقت ہے کہ سالہا سال دعوت کرے اور بغیر جماع کے عاجز آجائے۔

فائدہ: ۲۰۰

صاحب کشف الانوار کہتے ہیں کہ جس دعوت میں حیوانات جماعی گل استعمال جائزہ کیا گیا ہے اس میں روزہ بھی لازم نہیں ہے۔ کیونکہ روزہ کو امور جلالی میں شمار کیا گیا ہے۔ اور جہاں ترک جماعی ہے وہاں مسلسل روزہ رکھنا واجب ہے۔ حضرت شیخ الاولیاء پیر دہگیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب صوم بلا انفصال کے درمیان عید کے دن آجائے تو اس روز روزہ نہ رکھے کیونکہ ممنوع ایام میں روزہ رکھنا منع ہے البتہ دوسری جمیع شرائط اور ورد کو معمول رکھے۔

فائدہ:

اگر وقت کے تعین سے پہلے ورد کا آغاز کر لے تو کوئی ہرج نہیں اور اس کے برخلاف البتہ نقصان ہے اس لیے کہ پہلے دن جس وقت داعی شرائط دعوت کا آغاز کرے تو اس کے مؤکل ہر روز اسی وقت پر حاضر ہوتے ہیں اور ہزار مرتبہ اسم کے پڑھنے تک موجود رہتے ہیں۔ اور جب وقت تجاوز کر جائے اور عامل اس میں تاخیر کرے تو آنے کے بعد واپس لوٹ جاتے ہیں اور شروع کرنے کے وقت دوبارہ آتے ہیں اور اس آنے اور جانے سے وہ تکلیف اٹھاتے ہیں اس بنا پر عامل کو تشویش میں مبتلا کرتے ہیں۔ اور یہ قید ہزار مرتبہ تک ہے۔ اس کے بعد (باقی میں) مختار ہے چاہے تو اسی وقت پڑھ لے یا دوسرے کسی وقت پڑھے۔ پس مناسب یہ ہے کہ پہلے دن کے مقررہ وقت سے پہلے ہی شروع کر دے تاکہ وہ مقررہ وقت قرأت میں آئے۔ اس لئے کہ روزانہ پہلے دن کے وقت ابتداء کو پالینا اس طور پر کہ اس میں بالکل تفاوت نہ آئے اشکال سے خالی نہیں ہے۔

فائدہ:

صاحب کشف الانوار کہتے ہیں۔ کہ حضرت شیخ نے شہد کو امور جلالی میں شمار کیا ہے۔ لیکن متقدمین کے قاعدہ کلیہ کے اعتبار سے "الحيوان جلالی وما ینخرج منها جمالی"۔ یعنی حیوان جلالی ہے اور جو کچھ اس سے خارج ہوو جمالی ہے۔ یہ قول ان کے باپ صاحب سراج السالکین کے مختار ہے۔ اور جواب اس کا یہ ہے کہ اگرچہ یہ قول کلیہ دکھائی دیتا ہے لیکن یہ کلیہ نہیں ہے۔

فائدہ:

اگر داعی کو شرائط دعوت کے دوران کوئی مرض لاحق ہو جائے جس کے سبب پڑھنے سے عاجز آجائے تو چاہیے کہ ہر روز صحت یابی تک سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی

ایک ایک بار پڑھے اور اگر (زبان سے) نہ پڑھ سکے تو (دل میں) تصور کرے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کسی کو کہے کہ اس کے سامنے ہر روز تین تین بار پڑھے اور وہ خود اپنے کان اس پر رکھے یعنی کامل توجہ سے سنے۔ اگر ایسا کرے تو سلسلہ دعوت منقطع نہ ہوگا اور صحت کے بعد جو کچھ پڑھا ہوا ہے ثابت رکھتے ہوئے باقی کو مکمل کرے ورنہ پہلی قرأت دوسری قرأت میں شمار نہ ہوگی (اور اس کا عمل اور وارہ جائے گا) یا نئے سرے سے آغاز کرے۔

فائدہ:

شرائط میں نو چیزیں ضروری ہیں۔ پہلی پانچ نصاب سے دور مدورتک شرائط میں داخل ہیں۔ اور باقی کو تکمیل کے واسطے مقرر کیا گیا ہے۔ اور حضرت حاجی حمید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دور مدورتہ تکمیل ہے۔ اور باقی متصرفین نے کہا ہے کہ ہر ہزار کے بعد دس بار یا گیارہ بار پڑھنا بھی تکمیل ہے اور صاحب کشف الانوار کہتے ہیں کہ اگر تکمیل کے واسطے ہر ہزار کے بعد تیس یا چالیس بار پڑھ تو زیادہ بہتر ہے لہذا ہر سو کے بعد تین بار موافق مولید ثلاث یا چار بار بعد عناصر کے مطابق واقع ہوگا۔ جان لو کہ جب داعی شرائط کو مع تکمیل کے بجالایا ہو اور اس سے گناہ کبیرہ سرزد ہو جائے تو توبہ کے بعد اسم کا تصرف اسی طرح باقی رہے گا البتہ یقیناً شرائط کا نئے سرے سے محتاج ہو جائے گا۔ اگر شرائط ادا کئے بغیر دعا کرے تو ہلاکت کا خوف ہے۔

فائدہ:

بعد اتمام نصاب "یا وکیل" 66 بار اور بعد زکوۃ "یا مجیب" 5 بار اور بعد شہ "یا ولی" 46 بار اور بعد قتل "یا فلاح" 489 بار اور بعد دور مدورتہ "یا معطی" 139 بار اور بعد بذل "یا وھاب" 14 بار اور بعد ختم "یا ہادی" 20 بار پڑھے تاکہ بے انتہا تصرفات اور ثمرات حاصل ہوں۔

فائدہ:

اگر داعی دوران شرائط حیوانات سے کوئی چیز عمدہ یا سہوا استعمال کرے تو شرائط جو ادا کر چکا ہے وہ باطل نہیں ہوتیں البتہ نقصان ہوتا ہے۔ (لہذا) چاہیے کہ (نقصان) کے دفعیہ کے لیے رجعت کے عمل میں مشغول ہو اور اگر طاقت نہ رکھتا ہو تو دوسرے کو اس کام کے لیے مقرر کرے۔ اسی لیے بغیر حضور عامل کے نہیں کرنا چاہئے۔

فائدہ:

امام بونی کی شرح میں ہے کہ صاحب دعوت نے اسمائے عظام میں سے کسی اسم کی دعوت کبیرہ یا صغیرہ یا کلمات یا جزئیات ادا کی ہو تو اس ماء حسنہ سے بقیہ اسماء اور قرآنی آیات اور دعائیں اور عزیمتیں اور وہ ہندی منتر کہ جن کے تین حروف اور اس اسم کے تین حروف ایک جیسے ہوں وہ سب صاحب دعوت کے تصرف میں آجاتے ہیں جو کچھ چاہے دعوت کرے شرائط کی ضرورت نہیں ہے۔

فائدہ:

دعوت اسماء کی شرائط کے استخراج میں لفظ شئی میں اختلاف ہے۔ عالمین نے کہا ہے کہ "ی" اور بعض نے کہا ہے کہ "ء" اور سراج السالکین میں کہا گیا ہے کہ حرف اصلی کے ترقیم کے لحاظ سے "ی" لے اور اگر حروف اصلی اور وصلی کا ارقام اختیار کرے تو ہمزہ لے اس لیے کہ اکثر کر لینا زیادہ اولیٰ ہے اقل سے۔ اور یہ اعراض زیادہ بڑا نہیں ہے کیونکہ کتاب کے متن میں مذکور ہے اور جو اہر خمسہ میں بھی کمیات بزیات کی دعوت کے درمیان دونوں حالتوں میں ہمزہ اختیار کیا ہے۔

فائدہ:

اگر سالوں اور مہینوں خلوت اختیار کی ہو تو شرائط میں سے کسی شرط کی تکمیل کے

بعد جیسے نصاب اور زکوٰۃ وغیرہ یا ایام دعوت چالیس دن مکمل کرنے کے بعد آرائش اور سجاوٹ جائز ہے۔

فائدہ:

روزانہ افطار کے وقت یا حسی یا قیوم دس بار اور درود شریف دس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے اور پانی پینے کے بعد بھی یہی پڑھے۔ اور کھانا کھانے کے دوران ہر لقمہ کے ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور درود شریف اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

فائدہ:

جب شرائط دعوت کا آغاز کرے تو ہر روز شروع کے وقت درود شریف پڑھ کر پہلے اسم سے اسم مقررہ تک قرأت کر کے اس اسم مقررہ کی قرأت میں مشغول ہو اور ورد پورا کرنے کے بعد ایک بار درود شریف پڑھ کر اٹھے کہ اس میں عظیم راز ہے۔

فائدہ:

دعوت کی تعظیم میں یہ ہے کہ تکیہ (سر ہانا) سے ٹیک لگا کر یا پاؤں پھیلا کر (بے کر کے یا چار پائی یا پلنگ کی مثل پر بیٹھ کر پڑھے اور پڑھائی کے دوران کسی کام میں مشغول نہ ہو اور کسی مخلوق کے ساتھ کلام نہ کرے بلکہ اشارہ بھی نہ کرے سوائے (سخت) ضرورت (پیش آنے) کے اور جتنی تعظیم زیادہ ہوگی اتنا ہی اثر بھی زیادہ ہوگا۔

فائدہ:

اسم جلالی اور اسم جمالی اور مشترک کے لیے دن کے تعین اور عروج ماہ اور نزول ماہ کے ملاحظہ کی قید دعوت کے لیے ہے نہ شرائط کے لیے۔ کیونکہ شرائط کو جس دن اور تاریخ کو شروع کرنا چاہے شروع کر لے۔

فائدہ:

مقطعات کی دعوت کے آغاز کے وقت ان کی مثل کہ اس میں اسم کوئدج کو اکب کے موافق کیا جاتا ہے۔ بارہ حروف کے ناموں کو حرف ندا کے ساتھ ملا کر بارہ مرتبہ پڑھے اور ان سے ہمت کی امداد طلب کرے اس طریق پر ختم کرے۔

﴿یا اسرافیل یا اسرافیل یا سطائیل یا

سہراکیل یا صحمکائیل یا قھط مائیل

یا صر صائیل یا فیق سائیل یا عزرائیل یا سکھائیل

یا سمکائیل بحق سبحانک لا الہ الا انت یا رب

کل شیء و وارثہ و رازقہ و احمہ سبحانک﴾

اور اس کے موکلات سات ستاروں کے ناموں کو بھی حرف ندا کے ساتھ ملا کر اسی طریقہ پر سات بار پڑھ کے ہمت کی امداد چاہے۔ یا ارفائیل یا بخراڈ یا مہمائیل یا کلیمنا یا اسمونا یا اسکی یا تقویل بحق سبحانک الخ۔

فائدہ:

غسل پاک وہ ہے جو جنابت کے بغیر کیا جائے۔ اگر جنابت یا اس کا شبہ ہو تو پہلے غسل جنابت کرے اور اس کے بعد دعوت کی نیت سے غسل پاک کرے۔ اور غسل پاک متقدمین کے نزدیک سرد پانی سے ہے اور متاخرین گرم پانی سے بھی جائز رکھتے ہیں۔ اور غسل سے فراغت کے بعد ہاتھ کی ہتھیلی پر پانی رکھ کر سات بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے سر پر ڈالے اور سات مرتبہ ایسے ہی کرے تاکہ دعوت کا حصار اور رجعت کا مانع ہو۔ جب شرائط یا دعوت میں غسل کرے اسی طریقہ پر عمل کرے اور ساتھ شرائط میں سے کسی شرط کے آغاز کے لیے نصاب سے ختم تک غسل اور غسل کے بعد دو گانہ لازماً

پڑھے۔ اس وقت تک کہ غسل کے بعد کیا گیا وضو ٹوٹ جائے اور اگر وہ وضو باقی ہو ایک شرط کے تمام کے بعد بھی تو دوسری شرط شروع کر لے۔ بلکہ اس وضو سے چند دوسری شرائط بھی شروع کر کے پوری کر لے غسل اور مذکورہ دو گانہ پڑھنے لازم نہیں جب تک ایک شرط کی قرأت آخر تک نہ پہنچا لے دوسری شرط شروع نہ کرے۔

قائدہ:

جب غسل کے بعد چادر جسم پر لپیٹ لے تو دس بار اول و آخر درود شریف اور دس بار ایک ہی سانس میں یہ اسم پڑھے اور پڑھنے کے دوران منہ قبلہ کی طرف ہو اور دائیں ہاتھ کی مٹھی بند کر کے اس کی شہادت کی انگلی بلند کر کے اشارہ کرے جیسا کہ اپنے گرد دائرہ کھینچتا ہے۔ اسم یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ مَلَأَ ثَمَانَ الرَّحْمَنِ أَبْرَثَمَانَ الرَّحِيمِ حَيْثُمَانَ﴾

قائدہ:

دعوت شروع کرنے کے وقت اکیس بار یہ آیت پڑھے اور جب وظیفہ مرتب ہو تو اسم اور آیت مرکب کر کے ایک بار پڑھے اور ہاتھ اٹھا کر مراد طلب کرے دعوت کے اتمام تک اس عمل کو مواظبت کرے آیت یہ ہے۔

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَالْيَوْمَ مَنُوبِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ط﴾

قائدہ:

اسم جلالی کی دعوت کے دوران اسم جمالی اور اسم جمالی کی دعوت کے وقت اسم جلالی نہ پڑھے۔

قائدہ:

حضرت پیر دستگیر نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو مطلب جمالی کے درمیان نزول ماہ کے ایام پیش آجائیں جو اس مطلب کے مخالف ہیں تو چاہئے کہ نیت کو تغیر دے کر پڑھے۔ یعنی اس مطلب کے موانع کو دفع کرنے کی نیت سے پڑھے تا مدعا حاصل ہو جائے۔

قائدہ:

قرأت کے تعین کے (تعداد مقرر کرنے) کے بعد تجاوز نہ کرے البتہ یہ قید دعوت میں ہے شرائط میں نہیں۔ اس لیے کہ اشائے شرائط میں ایک دن پانچ ہزار بار اور دوسرے دن چھ ہزار بار پڑھنا کچھ حرج نہیں رکھتا۔ بخلاف سرلیج الا حاجات دعوت کے اور دعائے حاجات کے کہ ان دونوں میں مقررہ تعداد کی قرأت سے تجاوز نہ کرے۔



دعوت کا عمل کرنے کا طریقہ

پہلے تین دن تک روزے رکھے اگر اسم جلالی ہو تو ہفتہ اور منگل سے اور جمالی ہو تو اور بدھ سے اور اگر مشترک ہو تو اتوار والے دن سے روزہ کی ابتدا کرے۔ جب چوتھے دن کی رات ہو جائے تو مغرب کے بعد حجرہ میں آئے اور کھانا نہ کھائے اور اگر ایسا نہ کر سکے تو تھوڑا سا کھائے اور وضو کرے اور کونہ میں بیٹھ کرے استغفار میں مشغول ہو جائے۔ اور رات کے آخری حصے میں اٹھ کر تازہ وضو کر کے دو گنا تحیۃ الوضو پڑھنے کے بعد کشف الارواح کی نیت سے اس طریق پر دو گنا ادا کرے۔

﴿نویت ان اصلی اللہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ﴾

کشف الارواح متوجہا ﴿(الخ)

(نیت پڑھے، اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ)

﴿وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ﴾

پڑھے۔ سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ دعا ملکیہ پڑھے۔

جب صبح صادق ہو جائے تو نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کر کے دو رکعت نفل نماز تحیۃ الوضو ادا کرے اور پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات

مرتبہ۔

﴿شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ

وَأَوَّلَ الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ إِلَّا سَلَامٌ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾

اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات بار۔

﴿قَالَ رَبُّكُمْ أَذْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾ اور کلمہ تہجد سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط بعد سلام سات بار وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أَسْتَجِبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ﴾

پڑھے اور اگر مذکورہ قرأت میں اختصار کر کے پڑھے تو بھی جائز ہے۔ اس کے بعد روح مقدس سرور انبیاء علیہ التحیۃ والثناء کے لیے دو گنا ادا کرے اور جملہ اصحاب پیران عظام غوثیہ اور سہروردیہ کے لیے دو گنا پڑھے۔ اس کے بعد اگر مرشد بقید حیات ہو تو اس کی سلامتی کے لیے، دو گنا ادا کرے ورنہ اس کا ثواب اس کی روح کو بخش دے۔ سلام کے بعد سات بار درود شریف اور سات مرتبہ استغفار پڑھے۔ اور ہر عمل میں خواہ سیفی، خواہ شیخ یا چہل اسماء سب میں اس طریقہ کی رعایت رکھے۔

حصار کے لیے سحر کا خاتمہ اور دشمن کو مغلوب کرنے کے لیے:

جو کوئی روزانہ یہ پڑھے:

﴿عَلَيْكَ مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا ارْتَضَى
مُرْتَضَى بِحَقِّ يَا بُدُوْحٍ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ
شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا
خَسَارًا بِحَقِّ اَسَاْنًا لَا سَاْ وَلَا سَاْرَدٍ كُلِّ
دَعْوَةٍ وَرَتِكُلِّ رَجْعَةٍ وَرَدِّ كُلِّ بَلِيَّاتٍ وَرَدِّ
رِجَالِ الْغَيْبِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَ الرَّحِيْمِيْنَ -﴾

اکیس بار پڑھے اور اگر ہر روز پڑھے تو حصار عظیم ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اگر
ایسی بار آئیں بند کر کے پڑھے اور پڑھنے کے دوران زبان کو بھی حرکت نہ دے سحر کا
اثر الناسا ح پر چلا جائے گا اور مسحور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اول و آخر درود شریف
تین تین بار پڑھے۔ رد دعوت اور سحر اور مقہوری اعدا کے لیے جس قدر میسر آئے پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلًا فَهِيَ اِلَى لَا ذِقَانٍ
فَهُمْ لَا يَبْصُرُوْنَ يَا حَمِيْدُ الْفَعَالِ ذَا لِمَنْ عَلٰى جَمِيْعِ
خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ مُقَمَّحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
يَا حَمِيْدُ الْفَعَالِ ذَا لِمَنْ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ﴾

اور زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی تعداد تین سو ساٹھ بار معمول ہے۔

رد رجعت کے لیے:

﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَمٌّ بُكْمٌ عُمٰى فَهُمْ
لَا يَرْجِعُوْنَ﴾

فائدہ:

ناغہ شدہ وظیفہ کے تدارک کے بیان میں اگر اتفاقاً وظیفہ ناغہ ہو جائے تو یہ شعر
سات سو بار پڑھے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

اَرَادُوْا وَمَا كَانَ حَتٰى اُرِيْدُ فَطُوْبٰى لَهُمْ مِنْ.....

اور یہ مناجات ہر نماز کے بعد دس بار پڑھے:

﴿اَلِهٰى قَلْبِىْ مَحْجُوْبٌ وَعَقْلِىْ مَغْلُوْبٌ وَنَفْسِىْ
مَعْيُوْبٌ وَهَوَالِىْ غَالِبٌ وَطَاعَتِىْ قَلِيْلٌ وَمَعْصِيَتِىْ
كَثِيْرٌ وَلِسَانِىْ مُقَرَّرٌ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ اَنْ خِيْلَتْنِىْ يَا
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَيَا سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَاعْفِرْ ذُنُوْبِىْ
كُلِّهَا يَا غَفُوْرُ﴾

اس کے بعد تین بار کہے ”اَلِہٰی آنچه بد کردم ندانستم خطا کردم بہ بخش بحق لا الہ
الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔“

اور جو دو چار دن بہ سبب مرض یا بوجہ ضروری کاموں کے یا متواتر سفروں کے
اس سے ورد ناغہ ہو جائے تو لازم ہے کہ پہلے عشرہ میں اتوار، سوموار، بدھ، جمعرات یا
جمعہ کے دن نئے سرے سے شروع کرنے۔ اور رجال الغیب کی رفتار کے موافق صدقہ

دے اور معمولات کے حسب معمول کھانے پر فاتحہ پڑھے اور اس کا ثواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پیران طریقت کی ارواح کو پہنچائے۔ اور اگر وظیفہ سیفی ناغہ ہو جائے تو یہ دعا تین یا پانچ بار پڑھے۔ تصرف ہاتھ سے نہ جائے گا۔

﴿اللَّهُمَّ يَا أَرْكَنَا أَشْفَا صَلُّوا أَمَلًا أَجْمَلِكُمْ
مَكْنِ هُوَ بَيْنَكُمْ أَلْمَخْرُونَ إِلَّا طَهَّرْ هَذَا هُوَ
وَأَشِ طُوبَى وَطَاشِ إِلَّا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ﴾

اور یہ مפור مضمون دعوت اسمائے حسنیٰ اور اسمائے عظام اور ادعیات خوردو کلاں میں بیان کیا گیا ہے۔ نیز نقوش کے لیے بھی یہی ترتیب دعوت ہے کیونکہ ہر نقش اسمائے الہی میں سے کسی اسم سے استخراج کیا گیا ہے۔

واللہ عندہ حسن الماب۔



لمعہ اول

لوازمات نقوش کا علم، اس کا جاننا ضروری ہے

طالع کا استخراج اور اس کے خواص

چاہیے کہ طالب کا نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بحساب جمل نکال کر بارہ پر تقسیم کرے جو باقی بچے وہی طالب کا طالع ہے۔ مثلاً طالب کا نام ”زید“ اور اس کی ماں کا نام صدیقہ ہے۔ اس کے جملہ اعداد ایک سو تیس ہوئے۔ بارہ پر تقسیم کرنے سے دس باقی بچے۔ معلوم ہوا کہ اس کا طالع جدی ہے۔ بتائیں جس کا طالع ”حمل“، اسد اور قوس ہو اس کے لیے آتش تعویذ لکھنا چاہیے۔ جس کا طالع جوزا، میزان اور دلو ہو اس کے لیے بادی تعویذ لکھے جس کا طالع ثور، سنبلہ اور جدی ہو اسے خاک کی تعویذ دینا چاہیے اور جس کا طالع سرطان، عقرب اور حوت ہو اسے تعویذ آبی دینا چاہیے تاکہ مؤثر ہو۔

جاننا چاہیے کہ محرم، جمادی الاول اور رمضان کے مہینے جو کہ آتش ہیں، ان میں ہلاک کرنے، بیماری لاحق کرنے اور دشمنوں کی بربادی کے لیے لکھنا چاہیے اور صفر، جمادی الثانی اور شوال میں خاک کی تعویذ محبت، عقد اللسان اور عقد النوم، عقد الرجال و النساء، اور دل بندی اور زبان بندی کے لیے لکھنا چاہیے۔ اور ربیع الاول، رجب اور ذیقعدہ میں تعویذ بادی برائے تفریق اور جلب القلوب اور قیدی کی رہائی کے لیے تحریر کرے۔ اور

ربیع الثانی، شعبان اور ذی الحجہ کے مہینے میں آبی تعویذ مریض کی شفا یابی کے لیے اور حاملہ کی خلاصی کے لیے لکھے۔

جلب القلوب (تسخیر القلوب) اور قیدی کی رہائی کے لیے لکھنا چاہیے۔ اور ہاڑ، اسوج، پوہ اور چیت کے مہینے جو کہ مقلب ہیں ان میں ہلاکت، بیماری اعداد اور دفع غم و اندوہ کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ اور اگر ضرورت پڑھے تو کواکب کی ساعتوں کے موافق تعویذ لکھے جاتے ہیں۔



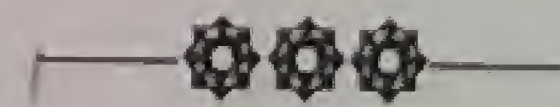
تعویذ لکھنے کے لیے کواکب کے ساتھ سات دنوں کی تقسیم

جاننا چاہیے کہ ہفتہ کے دن کا عامل زحل ہے اور عداوت اور ہلاکت کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ اور اتوار کے دن کا عامل شمس ہے اس دن محبت اور ترقی مدارج اور حصول روزگار وغیرہ کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ سوموار کے دن کا عامل قمر ہے۔ تعویذ مثل تسخیر اور خواب بندی تحریر کرنا چاہیے۔ منگل کے دن کا عامل مریخ ہے۔ اعداد کی بربادی اور معزولی حکام کے لیے تعویذ لکھے جاتے ہیں۔ بدھ کے دن کا عامل عطارد ہے۔ زبان بندی اور فتح یابی ہر معاملہ میں مثل مقدمات وغیرہ کے لیے تعویذ لکھے جاتے ہیں۔ جمعرات کے دن کا عامل مشتری ہے۔ الفت، محبت، حب زوجین کے لیے تعویذ لکھنا چاہیے۔ جمعہ کے دن کا عامل زہرہ ہے۔ الفت، محبت اور ہر کام کے لیے تعویذ لکھے جاتے ہیں۔



ساعتوں کی شناخت

جان لو کہ دن اور رات میں چوبیس ساعتیں ہیں۔ بارہ ساعتیں رات میں اور بارہ دن میں اور ہر سات اڑھائی $2\frac{1}{2}$ گھنٹوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ مثلاً خمیس کی رات پہلی ساعت شمس ہے۔ دوستی وغیرہ کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ اس کے بعد ساعت زہرہ ہے، محبت الفت اور جس کام کے لیے چاہے لکھے۔ اس کے بعد ساعت عطارد ہے زبان بندی وغیرہ کا تعویذ تحریر کرے۔ اس کے بعد ساعت قمر ہے۔ تسخیر و خواب بندی وغیرہ کا تعویذ لکھے۔ اس کے بعد ساعت زحل ہے عداوت کا تعویذ پر کرے اور اس کے بعد ساعت مشتری ہے محبت وغیرہ کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ اور اس کے بعد سات مرغ ہے تحریب اعدا وغیرہ کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ اور اس کے بعد ساعت شمس ہے دوستی کا تعویذ لکھنا چاہیے۔ اور اس کے بعد ساعت عطارد ہے اور اس کے بعد سات قمر ہے اور اس کے بعد ساعت زحل ہے۔ چاہئے کہ ہر ساعت مذکورہ طریقے کے مطابق عمل کرے اس جدول میں روزانہ کی ساعتیں دیکھنی چاہئے۔



ہفتہ کے دن:

زحل	مشتری	مرغ	شمس
زہرہ	عطارد	قمر	زحل
مشتری	مرغ	شمس	زہرہ

اتوار کی رات:

عطارد	قمر	زحل	مشتری
مرغ	شمس	زہرہ	عطارد
قمر	زحل	مشتری	مرغ

اتوار کے دن:

شمس	زہرہ	عطارد	قمر
زحل	مشتری	مرغ	شمس
زہرہ	عطارد	قمر	زحل

سوموار کی رات:

مشتری	مرغ	شمس	زہرہ
-------	-----	-----	------

رات اور دن کا جدول

ہفتہ کے دن:

زحل	مشتری	مرغ	شمس
زہرہ	عطارد	قمر	زحل
مشتری	مرغ	شمس	زہرہ

اتوار کی رات:

عطارد	قمر	زحل	مشتری
مرغ	شمس	زہرہ	عطارد
قمر	زحل	مشتری	مرغ

اتوار کے دن:

شمس	زہرہ	عطارد	قمر
زحل	مشتری	مرغ	شمس
زہرہ	عطارد	قمر	زحل

سوموار کی رات:

مشتری	مرغ	شمس	زہرہ
-------	-----	-----	------

عطار د	قمر	زحل	مشتري
مرخ	شمس	زہرہ	عطار د

سوموار کی دن:

قمر	زحل	مشتري	مرخ
شمس	زہرہ	عطار د	قمر
زحل	مشتري	مرخ	شمس

منگل کی رات:

زہرہ	عطار د	قمر	زحل
مشتري	مرخ	شمس	زہرہ
عطار د	قمر	زحل	مشتري

منگل کے دن:

مرخ	شمس	زہرہ	عطار د
قمر	زحل	مشتري	مرخ
شمس	زہرہ	عطار د	قمر

بدھ کی رات:

زحل	مشتري	مرخ	شمس
زہرہ	عطار د	قمر	زحل

مشتري	مرخ	شمس	زہرہ
-------	-----	-----	------

بدھ کے دن:

عطار د	قمر	زحل	مشتري
مرخ	شمس	زہرہ	عطار د
قمر	زحل	مشتري	مرخ

جمعرات (خمیس) کی رات:

شمس	زہرہ	عطار د	قمر
زحل	مشتري	مرخ	شمس
زہرہ	عطار د	قمر	زحل

جمعرات (خمیس) کا دن:

مشتري	مرخ	شمس	زہرہ
عطار د	قمر	زحل	مشتري
مرخ	شمس	زہرہ	عطار د

جمعہ کی رات:

قمر	زحل	مشتري	مرخ
شمس	زہرہ	عطار د	قمر
زحل	مشتري	مرخ	شمس

جمعہ کا دن:

زہرہ	عطارد	قمر	زحل
مشتري	مرنج	شمس	زہرہ
عطارد	قمر	زحل	مشتري

ہفتہ کی رات:

مرنج	شمس	زہرہ	عطارد
قمر	زحل	مشتري	مرنج
شمس	زہرہ	عطارد	قمر



مثلث کا بیان

جان لو کہ مثلث مثلث یعنی تین ضرب تین، قمر کے ساتھ تعلق رکھتی ہے برج اس کا سرطان اور اس کا فلک اول ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ ام البشر حضرت حوا کے نام سے استخراج کی گئی ہے جو پندرہ عدد رکھتا ہے۔ اور اگر تینوں ضلعوں کے لیے عدد پکڑے تو امیر المسلمین آدم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام اور کوب زحل کے نام جن میں سے ہر ایک پندرہ عدد رکھتا ہے سے مستخرج ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ اسم ”وحا“ مجھے اللہ تعالیٰ کے اسماء سے ایک اسم ہے اس سے مستخرج ہے۔ اور بعض اجزأ اور بدوح سے اس کا استخراج خیال کرتے ہیں۔

البتہ رہنے قیاس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ کلمہ بطر زج و اح کہ عبرانی زبان میں ہر ایک ان میں سے اسمائے الہی سے ایک اسم ہے اور ہر ایک کے پندرہ پندرہ عدد ہیں۔ یہ مثلث کا قلم ہیں۔ الغرض جو کچھ مشہور ہے اس شکل کو چاروں جانب سے متوازی اضلاع کھینچ کر درمیانے خانہ سے پر کرنے کی ابتداء کریں۔ اور ہر ایک ان سے خواص علیحدہ رکھتا ہے۔ آتش۔ بادی۔ آبی۔ خاکی جس کی تشریح ذکر کی جا چکی ہے۔ اور اس فن کے علمائے مثلث طبعی کی شکل سے عربی زبان میں نو اسم جلالی اعداد کی رفتار کے موافق استخراج کیے ہیں۔

يَا اَللّٰهُ يَابَاعِثُ يَابَجْبَارُ يَادَايِمُ
يَاهَادِي يَاوَارِثُ يَزَاكِي يَاحَمِيدُ

یا طاہر

چاروں کی مثال یہ ہے:

آتش

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

آبی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

اسمائے ملائکہ:

اس کے علاوہ اسمائے ملائکہ کو بھی ہر خانہ کے لیے ایک ایک بار منادی کرے
اسمائے ملائکہ یہ ہیں۔

﴿یا الطہیال یا بططہیال یا جططہیال

یا دططہیال یا هططہیال یا و ططہیال یا

ز ططہیال یا حططہیال یا ططہیال﴾

دشمن کامیاب نہ ہو سکے:

اور بعض اہل تکبر کہتے ہیں کہ شکل مثلث جلال اور جمال میں مشترک ہے۔

اور بعض نے کہا ہے کہ محض جلالی ہے۔ اور اگر اسی مثلث کو زحل کی ساعت میں یا مریخ کی ساعت میں عروج ماہ میں خانہ شرف سے دو شخصوں کے نام کے ساتھ مردہ کافر کی ہڈی پر لکھے اور اینٹوں کی بھٹی میں دفن کرے۔ تو جس وقت گرم ہوگا ان کے درمیان جدائی پیدا ہو جائے گی۔ اور اگر شرف قمر میں اساعت آفتاب میں مشک، زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ کاغذ کے ٹکڑے پر یا ہرن کی کھال پر لکھ کر چاندی کی انگشتی کے تکیے کے نیچے رکھے اور انگوشی اپنے پاس رکھے۔ جو دشمن بھی صاحب نقش (نقش رکھنے والے) کے ساتھ دشمنی کا ارادہ کرے اس پر کامیابی نہ پائے گا۔ تمام مخلوق اس کی مطیع ہو جائے گی۔ اور تمام مخلوق اس کا قول مقبول ہوگا۔

ظالم مہربانی سے پیش آئے:

اگر آفتاب یا مشتری کی ساعت میں شرف قمر میں لکھے اور اپنے پاس رکھ کر ظالم کے سامنے جائے اسے دیکھ کر مہربان ہو جائے گا۔ اگر خون کیا ہو (پھر بھی) کچھ نہ کہے گا۔ اور اگر یارزاق۔ یا عطوف۔ یا رحمن کے عدد مثلث میں پر کرے اس کے معاملے میں مہربانی اور محبت عظیم ہو جائے۔

برّی عادات کا خاتمہ:

اگر مثلث پندرہ عدد والی کو عطار دکی ساعت شرف قمر میں چاندی کی تختی پر نقش کر کے بچے کے گلے میں لٹکائے تو برّی عادت اور رونا اور خواب میں ڈرنا ختم ہو جائے گا۔

قیدی کی جلد رہائی کے لیے:

اگر قیدی اسی مثلث کی زمین یا تختہ یا پتھر پر تین دن میں تین ہزار بار لکھے اور منادے تعجب نہیں کہ پہلے روز ہی نجات پا جائے اگر لکھنا نہ جانتا ہو تو دوسرے سے لکھوا کر اپنے پاس رکھے اور اس میں دیکھتا رہے جلدی آزاد ہو جائے گا۔

مرگی اور سحر کا خاتمہ:

اگر شرف قبر میں بروز سوموار پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی پر جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو نقش کر کے غمزہ، بجنون، مرگی کا مریض اور مسحور (جسے جادو کیا گیا ہو) اپنے پاس رکھیں شفا پائیں۔

وضع حمل میں آسانی:

جب آفتاب برج قوس میں اور قمر و برج زاید النور اور ناظر بسعیدین اور نحوست سے پاک ہوں۔ دو نقش مثلث کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر ایک کو پیٹ کر دروازہ والی کے بائیں ران پر باندھے اور دوسرا اس کے بائیں ہاتھ میں دے تاکہ اس میں دیکھے وضع حمل آسان ہو جائے اور اگر بچہ اس کے پیٹ میں مر گیا ہو تو لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ اللہ رب العزت کے حکم سے جلدی باہر آ جائے گا۔

تھکاوٹ نہ ہو:

جب قمر اول درجہ منازل مسعود میں اور نحوست سے دور ہو شکل مرغ (نر) کی کمال کے ٹکڑے پر لکھ کر دائیں ران پر باندھے جتنا بھی چلے نہیں تھکے گا۔

حافظہ مضبوط ہو جائے:

اگر عطار د کے شرف اور اس کی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی کے نگینے پر نقش کر کے ہاتھ میں رکھے اور ہر روز مہری یا کھانڈ کے شربت سے دھو کر نہار منہ پئے حافظہ زیادہ ہو جائے اور غفلت اور فراموشی دل سے زائل ہو جائے۔

کھیتی اور مال کی حفاظت کے لیے:

اگر اس مثلث کو دن کے وقت اور سعد گھڑی میں آب فارسیہ ٹھیکری کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر زراعت کے یا باغ کے چاروں کونوں پر دفن کرے چوہے اور ٹڈی سے

محفوظ ہو جائے اور اگر پیدا ہو گئے ہوں تو دفع ہو جائیں۔ اور اگر شرف نیرین میں بروز سعد لکھ کر سامان کے صندوق یا غلہ کے برتن میں ڈال دے چرائے جانے یا کٹرے کے کھانے سے اور غرق ہونے اور تباہ پھٹ جانے سے محفوظ ہو جائے۔ اور اگر ساعت مشتری میں لکھ کر گھر کے دروازے کی اوپر والی چوکھٹ پر رکھے اس گھر میں چور اور بیگانہ ہرگز نہ آئے اور اگر آئے تو گرفتار ہو جائے۔

بھاگا ہوا واپس آ جائے:

اگر عطار د کی ساعت میں بروز سعد لکھ کر قلب مثلث کی جگہ بھاگے ہوئے کا نام لکھ کر لکڑی کی ڈبی میں رکھ کر اوپر سے منہ باندھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھے۔ بھاگا ہوا حیران ہو کر چلنے کی راہ نہ پائے گا یا تو واپس آ جائے گا یا گرفتار ہو جائے گا۔ یہ مثلث بہت زیادہ خاصیتیں رکھتی ہے اور اس مختصر میں نہیں سما سکتی۔

مثلث کی دعوت کا طریقہ:

مثلث کا عامل ہونے کے لیے ضروری ہے کہ چاند کے مہینے کے پہلے اتوار طلوع آفتاب کے وقت شرائط دعوت کے ساتھ اور روزانہ غسل اور روزہ اور خلوت اور ترک حیوانات جلالی و جمالی اور مکروہات اور ممنوعات سے اجتناب کے ساتھ عمل میں لائے۔ پہلے دن استغفار میں مشغول ہو دوسرے دن درود شریف تیسرے دن سورۃ اخلاص چوتھے دن نماز فجر کے بعد دو ہزار چار سو پینتالیس بار یہ پڑھے:

﴿اجب یا اسرافیل یا جبرائیل یا کلکائیل یا

دردائیل یا رویائیل یا رقمائیل یا تنکفیل یا

شرفائیل یا اسمائیل بطد زہج واح﴾

پھر پینتالیس مرتبہ یہ پڑھے:

﴿یا اطمہیال یا بطمہیال یا جطمہیال یا
دطمہیال یا هطمہیال یا وطمہیال یا زطمہیال
یا حطمہیال یا ططمہیال اجیوا واطیعوا بأمر
اللہ تعالیٰ یا اصحاب الآزواج﴾

اس وقت پینتالیس مثلث پر کرے اور پر کرنے کے وقت بخور سلگائے اور جب قرأت سے فارغ ہوا کثرت اوقات درود شریف پڑھتا رہے یہاں تک کہ پینتالیس روز کی مدت تک یہ عمل بجالائے جب مدت پوری ہو جائے مالیدہ تیار کر کے پینتالیس غلو لے باندھ کر حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور میراں جی رحمۃ اللہ علیہ کی ارواح کو فاتحہ پڑھ کر نابالغ بچوں میں تقسیم کر دے یہی عمل پورا کرنے کے بعد شکل مثلث کی صاحب نصاب عامل ہو جائے گا۔

دیگر در بیان مثلث:

اس طریقہ پر جس سے علماء محققین واقفیت رکھتے ہیں اور اکثر متوکلین نے اپنی تمام عمر اسی عمل کے ساتھ گزار کر اپنے مطالب میں کلیابی حاصل کی ہے۔ پہلے جاننا چاہیے کہ ہر وہ اسم جس سے ہویت ذاتی مفہوم ہو بے شک اس اسم کی صفات اعظم ہیں۔ اور مفسرین کے اجماع کے مطابق وہ اسم اعظم ہے اور سورہ حشر کے آخر میں واقع ہے۔ اور وہ چرھا ہے جسے تین اعراب سے پڑھتے ہیں۔ ضمہ دینے سے ہو اور فتح سے ہا اور کسرہ سے ہی بن جاتا ہے جو کہ اس مثلث پندرہ کا مربی ہے۔ اور نصاب صغیر اس مثلث کا تیس ہزار بار ہے کیونکہ بحساب جمل پندرہ عدد ہے اور حروف مقطعہ اس کے دو ہیں جب دو کو پندرہ میں سے ضرب دی گئی حاصل ہوا۔ آحاد سے جب الفوف پکڑے تو تیس ہزار حاصل ہوا۔ اتنی مقدار اسم ہی کو پڑھنا چاہیے۔ ہر ماہ (جس میں نصاب صغیر پڑھنا چاہیے) کے پہلے عشرہ سے ہفتہ کے دن اس ترتیب سے شروع کرے کہ بدھ۔ جمعرات اور جمعہ

خواہ اسی ماہ سے (جس میں پڑھنا چاہتا ہے) یا ماہ سابق سے (ہو) کے دن روزہ رکھے جب ہفتہ کا دن آجائے نماز چاشت کے بعد غسل کرے اور پاک اور معطر ہو کر کپڑا پہن کر تنگ و تاریک حجرہ میں جو معطر کیا گیا ہو اور دوسرا اس میں کوئی نہ ہو، داخل ہو کر ایک دو گانہ اس نیت سے ادا کرے۔

﴿نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ رَكْعَتِي صَلَوةِ الْفَتْحِ مُتَوَجِّهًا
إِلَى جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ﴾

اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اذا جاء پانچ بار اور سلام کے بعد سجدہ ریز ہو کر یا مُفْتَحِ الْبُوابِ افْتَحْ۔

ایک سو نوے بار پڑھ کر سجدہ سے اٹھائے اور ایک دو گانہ شیخ ابوالعباس بونی رحمۃ اللہ علیہ اور ایک دو گانہ شیخ شہاب الدین مقتول رحمۃ اللہ علیہ کی روحوں کے لیے پڑھے۔ بعد اس کے بیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسم ہی تین ہزار بار پڑھے اس کے بعد مثلث کو کاغذ کے سوکڑوں پر یا بید لرزاں کے چوں پر پڑ کرے جب ایک پہر رات سے گزر جائے اس وقت جاری پانی میں اسے دھوئے۔ دھونے کے بعد اسم مذکور کا موکل جو کہ ہیا نیل ہے قبلہ رو کھڑا ہو کر دونوں ہاتھ لٹکا کر سو مرتبہ یوں پڑھے:

﴿أَجِبْ يَا هَيَائِيلُ بِحَقِّ هِيَ﴾

اسی طریقہ پر دس دن کرے اور ان دس دنوں میں روزہ دار رہے اور جو کی روٹی کھائے اور پہاڑی نمک سے افطار کرے۔ البتہ مذکورہ خوراک حلال طریقہ سے حاصل کی گئی ہو۔ اس مدت میں حیوانات جلالی اور جمالی سے پرہیز کرے اور حسد، کینہ، بغض، عداوت، غیبت اور فحش کلام سے بچے۔ اور لکڑی کی جوتی (کھڑاؤں) استعمال کرے۔ اور نماز باجماعت اور جمعہ حتی المقدور ترک نہ کرے۔ اور بے وضو نہ رہے۔ اور نماز صبح کے بعد وقت کی وسعت کے مقدار قرآن مجید تلاوت کرے اور نماز عشاء کے بعد مصلی

پر ہی بیٹھے ہوئے ایک سومرتبہ درود شریف پڑھے۔ جب نصاب سے فارغ ہو جائے اس کے بعد کوئی شرط نہیں ہے۔ مگر یہ کہ مثلث کے مربی اسم ”ہی“ کو ہمیشہ اکیس بار پڑھتا رہے۔ نقش یہ ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

بتیس طریقے:

نقش مثلث پڑ کرنے کے لیے بتیس (32) طریقے ہیں۔ سولہ ان میں سے اسب شطرنج کے طریقے پر اور آٹھ رخ کی راہ پر اور آٹھ فرزیں کی راہ پر۔ اور نصاب صغیر سے فارغ ہونے کے بعد جس حاجت کے لیے بھی پڑ کرے پوری ہو۔ اور چاہے کہ نقش مذکور لکھنے سے پہلے مثلث کے مؤکل اور اسم مربی کو سات بار اس طرح کہے اجب یا ہیا سل بحق ہی اور نقش کی پشت پر مطلب لکھے۔ خواہ کاغذ پر لکھے خواہ ٹھیکری پر۔ اور اسے پاک جگہ پر محفوظ رکھے۔ اور جب روپیہ مطلوب ہو تو عدد سات کے خانہ سے شروع کرے اور آٹھ کے خانہ میں آئے اور اسی طریقہ پر تمام کرے اس کے بعد عدد چار کے خانہ سے قرزین کی راہ عدد پانچ کے خانہ میں آئے۔

ہر حاجت پوری ہو جائے:

اگر امراء یا حکام سے کوئی مہم درپیش ہو تو عدد سات کے خانہ سے شروع کرے عدد چار کے خانہ میں آئے اور مذکور طریقہ پر تمام کرے۔ اور دشمن کی بیماری کے واسطے عدد چھ کے خانہ سے مذکور طریقہ پر عدد نو کے خانہ میں آئے یہاں تک کہ عدد تین کے خانہ سے عدد پانچ کے خانہ میں رخ کے طریق پر پہنچے۔ اور ہلاکت دشمن کے لیے عدد چھ کے خانہ سے مذکور طریق پر عدد تین کے خانہ میں آئے یہاں تک کہ عدد نو کے خانہ سے عدد

پانچ کے خانہ میں رخ کے طریق پر پہنچے اور قیدی کی رہائی کے واسطے عدد ایک کے خانہ سے عدد دو کے خانہ میں آئے اور قیدی کی رہائی اور دشمن کی ہلاکت کے واسطے عدد ایک کے خانہ سے عدد چار اور عدد آٹھ سے عدد سات کے خانہ میں آئے۔ اور کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنے کے لیے عدد آٹھ کے خانہ سے عدد سات کے خانہ میں آئے اور دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنے کے لیے عدد آٹھ کے خانہ سے عدد نو کے خانہ میں آئے۔ اور چوری ہوئے سامان کے لیے عدد تین کے خانہ سے عدد دو کے خانہ میں آئے اور سامان کے واپس آئے اور چور پکڑنے کے واسطے معاً (دونوں کے لیے)

عدد تین کے خانہ سے عدد چھ کے خانہ میں آئے اور سگ گزیدہ (جسے کتے نے کاٹا ہو) کے لیے عدد چار کے خانہ سے عدد سات کے خانہ میں آئے اور اسے نئے برتن میں پانی میں دھو کر سگ گزیدہ کو پلائے۔ بہتر ہو جائے۔ اور مار گزیدہ (سانپ کے کاٹے ہوئے) اور کڑم گزیدہ (بچھو کے کاٹے ہوئے) وغیرہ کے لیے عدد چار کے خانہ سے عدد ایک کے خانہ میں آئے اور پانی میں دھو کر پلائے۔ اور بانجھ عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے کے واسطے عدد چار کے خانہ سے عدد سات کے خانہ میں آئے پانی میں دھو کر سات روز متواتر اس عورت کو پلائے۔ حق تعالیٰ فرزند نرینہ عطا فرمائے گا۔ اور دشمن پر فحیابی کے لیے عدد نو کے خانہ سے عدد آٹھ کے خانہ میں آئے اور دشمن کی جانب سے اخلاص کے لیے عدد نو کے خانہ سے عدد چھ کے خانہ میں آئے اور میاں بیوی کے درمیان اخلاص کے واسطے عدد دو کے خانہ سے عدد تین کے خانہ میں آئے اور پانی میں دھو کر مردوزن کو پلا دے فی الحال فوراً ہی مرد و عورت کے درمیان اتحاد پیدا ہو جائے۔ اور چور سے اطمینان حفاظت کے لیے عدد دو کے خانہ سے عدد ایک کے خانہ میں آئے اور اسے اپنے سر ہانے رکھے یا گھر کی چھت میں محفوظ کر کے رکھے چور سے محفوظ رہے گا۔

مصیبت و آفت کا خاتمہ:

قرزین کی چال پر آٹھ طریقوں کی تفصیل یہ ہے کہ اگر عدد پانچ کے خانہ سے

عدد چھ کے خانہ میں آئے اور وہاں سے عدد ایک کے خانہ سے ہو کر رخ کی چال پر عدد سات کے خانہ میں آئے اور اسے سر پر باندھ لے تو سلامت رہے۔ اگر عدد سات کے خانہ سے عدد ایک کے خانہ میں آئے اور پانی سے دھو کر زراعت کے قطعہ میں ڈال دے تو اس قطعہ میں برکت پیدا ہو اور جب عدد پانچ کے خانہ سے عدد آٹھ کے خانہ میں آئے اور وہاں سے عدد ایک کے خانہ سے ہو کر عدد تین کے خانہ میں آئے اور اسے بلد درخت پر ٹڈی ظاہر ہونے کے ایام میں لٹکائے تو اس نواح میں ٹڈی نہ آئے۔ اور اگر آئے گی تو اسقامت نہ پاسکے گی۔ اور اگر عدد تین کے خانہ سے ہو کر عدد ایک کے خانہ میں آئے اور کاغذ کے چار ٹکڑوں پر ایسے ہی چار نقش پر کر کے ہر ایک کو شہر کے چاروں اطراف میں یا گاؤں کے چاروں اطراف میں درختوں پر لٹکا دے تو وہاں وباء کی آفت نہ آئے اور اگر آئی ہوئی ہو تو دور ہو جائے۔ اور اگر عدد پانچ کے خانہ سے عدد چار کے خانہ میں آئے اور وہاں سے عدد چھ کے خانہ میں ہو کر عدد نو کے خانہ میں آئے اور کاغذ کے چار ٹکڑوں پر چار نقش لکھ کر ہر ایک کو شہر یا اس مقام میں جہاں اکثر آگ لگ جاتی ہو، زمین میں دفن کرے تو آگ کی آفت اس جگہ وہاں سے اٹھ جائے۔ اور اگر کبھی آپڑے تو بھی جلدی خاتمہ ہو جائے اور نہ بھڑکے اور اگر عدد نو کے خانہ سے ہو کر عدد سات کے خانہ میں آئے اور اس کے پیچھے جو کھانا چاہے لکھ دے اور وزن کے نیچے رکھے جلدی پہنچے۔ اور اگر عدد سات کے خانہ میں ہو کر عدد نو کے خانہ میں آئے اور پیچھے اس کے پہننے کے جس کپڑے کی ضرورت ہو لکھے اور پتھر کے نیچے رکھے جلد پہنچے۔

ہر مراد پوری ہو:

رخ کی چال پر آٹھ طریقوں کی تفصیل یہ ہے کہ اگر عدد پانچ کے خانہ سے عدد ایک کے خانہ میں آئے اور وہاں سے عدد آٹھ کے خانہ میں ہو کر عدد چھ کے خانہ میں پہنچے۔ جو مراد بھی رکھتا ہو حاصل ہو جائے۔ اور ظالم کا خوف دور ہو جائے۔ اور اگر اس طریقہ پر لکھ کر پتھر کے نیچے رکھے تو وہ ظالم تخلص ہو جائے گا اور جب عدد ایک کے

خانہ سے عدد چھ کے خانہ سے ہو کر عدد آٹھ کے خانہ میں آئے اور پیچھے اس کے لکھے کہ ”فلاں جبار بیاید“ تو جلدی آئے اور وہ لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھے تو جلدی حاضر ہو۔ اور اگر چاہے کہ اسے راہ سے لوٹا دے تو اس کاغذ کو اوندھا کر دے راہ سے لوٹ جائے گا۔ اور اگر پھر بلانا چاہے تو سیدھا کر دے۔ اور اگر عدد پانچ کے خانہ سے عدد تین کے خانہ میں آئے اور وہاں سے عدد چار کے خانہ میں سے ہو کر عدد آٹھ کے خانہ میں آئے اور اسے خنازیر کے مریض کے گلے میں باندھ دے تو بہتر ہو جائے۔ اور اگر عدد آٹھ کے خانہ سے عدد چار کے خانہ میں آئے اور اسے مرگی والے کے گلے میں باندھ دے بہتر ہو جائے۔ اور اگر عدد پانچ کے خانہ سے عدد نو کے خانہ میں آئے وہاں عدد دو کے راہ پر ہو کر عدد چار کے خانہ میں آئے اور اسے پانی میں دھو کر اس بچے کو جو پڑھائی کی طرف میلان نہ رکھتا ہو سات دن تک پلائے تو ہرگز نہ بھاگے اور اگر کبھی بھاگ بھی جائے تو جلدی لوٹ کر آجائے۔ اور اگر عدد پانچ کے خانہ سے عدد سات کے خانہ میں آئے وہاں سے عدد چھ کی راہ ہو کر عدد دو کے خانہ میں آئے۔ اسے پانی میں دھو کر پی لے اور ظالم بیوقوف کی مجلس آئے عزت و آبرو سے باہر آئے۔ اگر عدد دو کے خانہ سے ہو کر عدد چھ کے خانہ میں آئے۔ اسے پانی میں دھو کر پی لے اور مذاکرہ کی مجلس میں داخل ہو ہرگز مغلوب نہ ہوگا بلکہ ہر قسم سے غالب ہو جائے گا۔

اس مثلث کا نصاب کبیر:

دو لاکھ بیس ہزار بار اسم مذکور کا پڑھنا اور دو ہزار بار اس مثلث کا پڑ کرنا ہے۔ البتہ مدت کا تعین شرط نہیں۔ مگر مذکورہ شرائط کا دھیان رکھے اور فراغ کے بعد کوئی شرط نہیں سوائے وحیفہ مذکورہ اور اس مثلث کا نصاب اکبر چار لاکھ پچاس ہزار بار پڑھنا ہے۔

اور ایک لاکھ چار ہزار مرتبہ اس مثلث کو پڑ کرنا ہے۔ اس میں مدت کی تعین شرط نہیں البتہ مذکورہ شروط کا اعتبار کیا جائے۔ اس کے ہر نصاب میں فرق یہ ہے کہ اگر

سے شروع کی جائے گی تاکہ مثلث دوست آئے۔ مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دیگر قاعدہ مثلث کا دو نوع پر ہے۔ پہلی نوع وہ جو اعداد کے نقش میں ہے ان سے پندرہ جو کہ عدد طبع ہے کم کرے اور باقی کا تہائی حصہ لے اور تہائی میں قانون کا ایک عدد بڑھائے اور اس سے شروع کرے ہر خانہ میں ایک ایک بڑھاتا جائے حتیٰ کہ مکمل کرے۔ اور اگر اعداد کے نقش میں کس ایک عدد واقع ہو تو ساتویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے پھر طبعی طریقے پر مکمل کرے۔ اور اگر کسر دو عدد ہو تو چوتھے خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کرے پھر طبعی طریقے پر تمام کرے۔ نقش اعداد کی مثال اکیس ہے اس سے پندرہ عدد کم کیے تو چھ باقی بچا اس کا تہائی دو ہوا قانون کا ایک عدد ہم نے زیادہ کیا تو تین ہوئے اور تین سے ہم نے شروع کیا تاکہ شکل درست آئے۔ اس طرح:

۸	۹	۳
۳	۷	۱۱
۱۰	۵	۶

دیگر:

اعداد وقف کو تین حصے کرے اور تیسرے حصہ سے چار کم کرے جو کچھ باقی بچے اس سے ابتدا کر کے ہر خانہ میں ایک کا اضافہ کر کے نہایت کو پہنچائے۔ چنانچہ اعداد نوے ہیں تین حصے کیے تیس برآمد ہوا۔ اس سے چار کم کیے تو چھ بیس باقی بچا اس سے شروع

نصاب صغیر کا حامل اگر اسم مذکور کا وظیفہ ایک دن ترک کر دے تو کوئی اثر نہ دے یہاں تک کہ از سر نو اس کا نصاب پورا کرے اور نصاب کبیر والا اگر ایک ہفتہ ترک کر دے تو اثر نہ رہے اور صاحب اکبر اگر کئی سال تک چھوڑ دے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

دیگر مثلث معدل الاغذا کے بیان میں:

جو خاصیت میں مثلث پندرہ عدد والی کے مثل ہے۔ اس کا مربی اسم یا ہو یا وہاب یا بدوح ہے۔ اور اس مثلث کے موکل دورائیل رقتماکیل جبرائیل ہیں۔ اور اس مثلث کا نصاب دواکھ چالیس ہزار بار پڑھنا ہے۔ مذکورہ اسماء موکل سمیت مع شرائط ذکر ہوئے مگر مدت کی تعین شرط نہیں۔ جتنی مقدار مقرر کرے روزانہ اتنا پڑھے اور روزانہ یہ مثلث کاغذ کے نوے ٹکڑوں پر بایدر لڑاں کے چوں پر طلوع آفتاب کے وقت لکھے۔ اور اس مثلث کو پر کرنے کا طریقہ مثلث پانزدگانہ کے موافق ہے۔ اور اس کے بعد جس مطلب کے لیے پر کرے اس کی پشت پر مطلب لکھے اور پاک جگہ پر محفوظ رکھے اسی دن مطلب پالے گا۔

مثلث یہ ہے۔

۱۸	۲۱	۶
۳	۱۵	۲۷
۲۳	۹	۱۲

مثلث پر کرنے کا ایک اور طریقہ:

دیگر طریقہ مثلث پر کرنے کا یہ ہے کہ جمل کے بارہ اعداد کم کر کے باقی کو تین پر تقسیم کرے اور تیسرے حصے سے مثلث پر کرنا شروع کرے اور کس ایک بچے تو ساتویں خانہ میں ایک بڑھادے اور اگر کسر دو ہو تو چوتھے خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے مثلاً اسم ہی کے عدد پندرہ ہیں۔ بارہ کم کیے تو تین باقی بچے۔ (تین کے تیسرے حصے) عدد ایک

کر کے ہر خانہ میں ایک عدد بڑھا کر مکمل کیا ہے۔ تو بھی شکل مثلث صحیح آئی۔ اس طرح

۳۱	۳۲	۲۷
۲۶	۳۰	۳۴
۳۳	۲۸	۲۹

پس جب کسی اچھے یا رے سے کام کی طلب درپیش آئے تو چاہئے کہ اپنا مطلب لکھ کر ابجد کے موافق وقف اعداد نکالے اور اس قاعدہ سے مثلث پر کرے اور دریا سے پاک ریت نکال کر تختہ پر رکھ کر چالیس نقش لکھے اور ایک کاغذ پر نگ مطلوب پر یا کوری ٹھیکری پر لکھے اور جب وہ نقش لکھے تو ہر نقش کے بعد دعائے برہستی جو کہ مثلث پانزدہ گانہ کی شرح میں مذکور ہے پڑھے۔

مثلث پانزدہ گانہ کا بیان:

وہ دو قسم پر ہے۔ اول اس طریقہ پر جو مخصوص ہے۔ دوم بطرز دو پایہ۔ اعمال محبت کے واسطے چاہئے کہ زوجہ بن کے شہود کے وقت ابتدائے ماہ سے۔ شرائط دعوت کے ساتھ حیوانات جلالت و جمالی کا ترک کرتے ہوئے خلوت و عزالت میں تین ماہ تیرہ دن تک دعائے برہستی کی دعوت کرے۔ اور دعائے برہستی پڑھنے کی مقدار مثلث دو پایہ پر کرے اور تعویذ کو دریا کے جاری پانی میں اپنے ہاتھ سے ڈالے اور دل مضبوط رکھے کہ آخر میں پانی پر ایک ڈراؤنی شکل کا شخص ظاہر ہوگا۔ اس کے کہے پر عمل نہ کرے۔

اللہ تمہیں ہدایت دے جان لو کہ دعا برہستی وہ دعا ہے کہ اس کا عمل کیئے بغیر دعوت و تکمیر سے کوئی عمل درست نہیں آتا۔ اور عالموں کو پہلے اس کا عمل کرنا چاہیے تاکہ ان کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو خصوصاً عمل مثلث کہ اس کے بغیر ہر گز پورا نہیں

ہوتا۔ لہذا اکثر لوگ اسے شکل مثلث کی عزیمت جانتے ہیں۔ اور اس کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ۔ شرائط مذکورہ کے ساتھ تین دن تک تین بار۔ پانچ دن تک پانچ بار، نو دن تک نو بار روزانہ۔ پندرہ دن تک پندرہ بار روزانہ۔ تیس دن تک تیس بار روزانہ۔ چالیس دن تک چالیس بار روزانہ پڑھے۔ اور اتنی تعداد میں مشکل مثلث پر کرے۔ پس آیۃ الکرسی کے حروف علیحدہ علیحدہ ایک ایک حرف لکھ کر چادر کے گرد سی کر اوپر لپیٹے اور پڑھائی کے وقت مصلیٰ پر بیٹھے تاکہ موکلات کے فرو سے محفوظ رہے۔ اور دعوت سے فراغت کے بعد نزول قمر کے وقت دائرہ لکھے اور دائرہ کے درمیان ملائکہ مقربین کے نام یعنی جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل لکھ کر اس دائرہ کے چاروں طرف شکل مثلث دو پایہ لکھے اور جب کوئی مشکل پیش آئے تو شکل مثلث دو پایہ لکھ کر درمیانی خانہ کو خالی رکھیں (خالی القلب) اور دائرہ کے درمیان رکھ کر ان کے نیچے رکھ کر دعائے برہستی ایک بار سمیت موکلات کے پڑھے۔ فوراً مطلب برآئے۔

یا دردائیل			۱	۱۰	۳
یا رافتمائیل			۷	۵	۲
یا تنکفیل			۶		۹
۱	۲	۳	یا تیل	یا تیل	۱
۴	۵	۶	یا تیل	یا تیل	۲
۷	۸	۹	یا تیل	یا تیل	۳
۱۰	۱۱	۱۲	یا تیل	یا تیل	۴
۱۳	۱۴	۱۵	یا تیل	یا تیل	۵
۱۶	۱۷	۱۸	یا تیل	یا تیل	۶
۱۹	۲۰	۲۱	یا تیل	یا تیل	۷
۲۲	۲۳	۲۴	یا تیل	یا تیل	۸
۲۵	۲۶	۲۷	یا تیل	یا تیل	۹
۲۸	۲۹	۳۰	یا تیل	یا تیل	۱۰
۳۱	۳۲	۳۳	یا تیل	یا تیل	۱۱
۳۴	۳۵	۳۶	یا تیل	یا تیل	۱۲
۳۷	۳۸	۳۹	یا تیل	یا تیل	۱۳
۴۰	۴۱	۴۲	یا تیل	یا تیل	۱۴
۴۳	۴۴	۴۵	یا تیل	یا تیل	۱۵
۴۶	۴۷	۴۸	یا تیل	یا تیل	۱۶
۴۹	۵۰	۵۱	یا تیل	یا تیل	۱۷
۵۲	۵۳	۵۴	یا تیل	یا تیل	۱۸
۵۵	۵۶	۵۷	یا تیل	یا تیل	۱۹
۵۸	۵۹	۶۰	یا تیل	یا تیل	۲۰

اور پڑھنے کے بعد دونوں باہم مادے اور مثلث دو پایہ یہ ہے۔

۱	۱۰	۳
۷	۵	۲
۶		۹

اور دعائی برہتی کو اتمام دعوت کے بعد ہمیشہ روزانہ چالیس بار پڑھ کر اور اس کے بعد چالیس عدد مثلث دو پایہ پر کرے تاکہ تصرف ہاتھ میں رہے۔

دعائے برہتی:

برہتی مذکور یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

﴿بَرْهَلِيَّةٌ بَرْهَتِيَّةٌ كَرِيْمٌ تَعْلِيَّةٌ تَقْرِيَّةٌ طَوْرَانِ
فَزَجَلِي بَزَجَلِي مَزَجَلِي تَرْقَبِ بَدْهَشِ غَلَشَرِ فَوْطِيرِ
قَلْنَهَوَزِ بَرْشَانِ بَمَوْشَلَخِ بَدْهَيُولَا هَيُولَا هَتِيرِ
لَبْشَلِيْلَخِ فَزَحِيْجِ بَزَحِيْجِ قَدْ مَزِ الْغُلِي لِبَطِ قِيْرَا طِ
غَيَا هَا كَيْدَ هُوْلِ شَمْخَا هِيرِ شَمْخَا هِيرِ بِحَقِ
الْعَهْدِ الْمَلْحُوْذِ عَلَيْكُمْ الْاِنْقِيَادِ فَيَمَّا اَمْرَكُمْ بِهِ
بِعِزَّةِ اللَّهِ الْعَزِيْزِ الْمُعْتَزِّ مِنْ عِزِّ عِزِّهِ اَوْ فُوَا بِعَهْدِ
اللَّهِ اِذَا عَهْدْتُمْ وَلَا تَنْقِضُوْا اِلَّا يَمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِ
هَآ قَدْ جَعَلْتُمْ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا يَا خُدَّامُ بِحَقِّ

هٰذِهِ اِلَّا سَمَاءٌ وَبِحَقِّ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ اُحْضِرُوْا اُحْضِرُوْا
وَأَسْمَعُوْا وَاطِيعُوْا وَكُوْنُوْا عَوْنِيْ عَلٰى مَا
اُرِيْدُهُ وَتَوَكَّلُوْا كَذَا وَكَذَا فِيْ جَلْبِ جَمِيْعِ
الْمُنَافِعِ وَالرِّزْقِ وَالْوُظَيْفَةِ وَالْخَيْرِ وَدَفْعِ جَمِيْعِ
الْمُضَارِّ عَنِّيْ وَعَنْهَا وَعَنْ مَا يَحُوْتُهُ شَفَقَتِيْ
وَبِحَقِّ اِلَّا سَمَاءٌ اَوَّلِ اِلِ وَآخِرُهُ اِلِ شُلُخِ يُوْعَزِ
يُوْهِيْ بِيْهِ يَنْهَمُ بِتَكْفٍ بِتَكْفَالٍ عَلَيْكُمْ اَقْسَمْتُ
وَعَزَمْتُ بِعَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ
الْمُتَعَالِ مِهْرٍ اَقْشٍ وَمَنْ يُعْرِضُ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ
يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَحْلًا وَبِحَقِّ بُدُوْحِ اَجْهَزُطِ
وَبِحَقِّ اِهْيَا اِشْرَهْيَا اِذْ وَنِيْ اَصْبَاوَتْ اِلِ
شَدَايِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمِطْطَرُوْنَ اَيْنَمَا
تَكُوْنُوْا يَاتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللَّهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَكَانَ اللَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا
وَصَلِّ عَلَى اللَّهِ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَ
اَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط

دیگر مثلث دو پایہ کے بیان میں:

جب مثلث دو پایہ لکھنا چاہے تو جب پہلے خانہ میں لکھے ایک مرتبہ ”آبا جرابہ“ کہے اور دوسرا خانہ پر کرے تو دو مرتبہ: ”بقتربال“ کہے اور جب تیسرے خانہ میں عدد رکھے تو تین مرتبہ کہے: ”جربال“ کہے اور جب تیسرے خانہ میں عدد رکھے تو تین مرتبہ کہے: ”جربال“ کہے اور جب خانہ چہارم میں عدد لکھے تو چار مرتبہ ”دیبال“ کہے۔ اور جب خانہ پنجم میں عدد لکھے تو پانچ بار ”ہا ہوہ“ کہے۔ جب چھٹے خانہ کو پر کے تو چھ مرتبہ ”ودیبال“ پڑھے اور جب ساتویں خانہ میں عدد لکھے تو آٹھ مرتبہ ”خط طمش“ کہے اور جب خانہ نہم میں عدد لکھے تو نو مرتبہ ”طفیبال“ پڑھے۔ ان اسماء کو پڑھنے کے بعد نو بار اَنْصَرُ هُوَ بِحَقِّ مَنْ جِئْتُمْ مِنْهُ اَجَلِهٖ بِالْضُرُوْرِ لَا اَطْوَارٍ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ پڑھے۔

اور اس کے بعد فاتحہ، آیۃ الکرسی اور معوذتین پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرے تاکہ رجعت سے محفوظ رہے۔ اور جب قمر تبرج یا مقابلہ میں ہو تو اس مثلث کو بے آباد (پرانی) مسجد میں قبلہ کی طرف منہ کرے سر برہنہ مردہ کافر کی ہڈی پر لکھے اور سات سو ساٹھ مرتبہ اسمائے مذکورہ پڑھے۔ اور خانہ خالی کے درمیان بدخواہ کا نام معہ اس کی والدہ کے لکھے ایک قبر میں ڈال دے اور ایک اس کی راہ گزر میں دفن کرے۔ بامر اللہ مقہور ہوگا۔ اور جب قمر تبرج ثور سے تیسرے درجے پر ہو اور تحت الشعاع نہ ہو اور سعود کی طرف ناظر اور نحوس سے ساقط ہو تو یہ شکل ہرن کی کھال پر لکھے۔

قیدی کی جلد رہائی اور دشمن کی بربادی:

جو مسافر زانو پر باندھے وہ راہ چلنے سے نہ تھکے اور اگر مسحور و محبوس اور مقصود الشہوت باندھے تو خلاصی پائے۔ اور اگر جیل میں دفن کرے تو سب رہائی پائیں۔ اور اگر برج قوس میں لکھیں جب قمر ساتویں درجے میں زاید النور اور سعود کی طرف ناظر اور نحوس سے ساقط ہو تو جو قیدی بھی اپنے پاس رکھے بلاشبہ رہائی پائے۔ اور اگر اس سے

پہلے کہ قیدی کو قید خانہ میں لے جائیں، اس شکل مثلث کو جیل کے دروازہ کے اندر دفن کریں تین روز نہ گذریں گے کہ قیدی رہائی پالے گا۔ اور اگر دو کوری ٹھیکریوں پر لکھیں اور دروازہ والی کھڑی ہو کر یا بیٹھ کر دونوں پاؤں ٹکوں کے نیچے رکھے تو جلدی خلاص ہو۔ البتہ نہ چاہئے کہ یہ شکل اپنے ساتھ رکھے کہ انجام کار تفریق کرے آوارگی اور خرابی خانہ دشمن کے واسطے وقت ناخوش (نخس) میں جیسے ماہ مع راس و ذنب اور زحل اور مریخ عداوت کی طرف نازل ہوتے ہیں۔ برج نخس میں، نخس ساعت میں قلم شکستہ کے ساتھ مردہ کافر کے کفن پر سر کہ اور اشجار کے ساتھ لکھے اور اس دشمن کے گھر دفن کر دے۔ نزاع اور تفریق پیدا ہو جائے گی۔ اور اس کا گھر برباد ہو جائے گا۔ جب تک یہ شکل گھر میں رہے گی آباد نہ ہوگا۔

۱	۱۰	۴
۸	۵	۲
۶		۹

دیگر مثلث ”یا باسط“ کے بیان میں:

یہ دو طرح پر لکھی جاتی ہے۔

مثلث سالم اور مثلث دو پایہ۔ سالم اس طرح کہ جب چاہے کہ مثلث کی دعوت بجالائے تو چاہئے کہ جاری پانی کے کنارے حجرہ بنائے کہ اس جگہ کتے اور گدھے کی آواز میں نہ پڑے اور انسانوں کا چہرہ نہ دیکھے اور ایسی جگہ سے پاک مٹی لے جہاں جو پائے کا سم نہ پہنچا ہو۔ اسے کوٹ کر ملائم بنا کر خریطہ میں بھر لے اور آم کی لکڑی کے ایک بڑا تختہ بنائے اور اس پر وہ مٹی ڈال دے اور انار کی لکڑی سے قلم تیار کرے اور اس تختہ پر شکل مثلث روزانہ دو ہزار چھ سو بائیس مرتبہ لکھے اور مٹا دے اور لکھنے کے بعد اسم یا باسط بارہ ہزار بار پڑھے اور یہ عمل اکتالیس دن تک بجالائے۔ اور جب یہ نقش زمین پر لکھے

بہتر مرتبہ مع ضم موکل پڑھے اور ایک پہر کے بعد ایک عدد روپیہ حاصل ہوگا۔ اسی دن خرچ کر دے جمع نہ کرے تاکہ تصرف ہاتھ میں رہے۔ اور اس نقش کا وظیفہ بارہ ہزار مرتبہ پڑھتا ہے۔

۲۱	۲۶	۲۵
۲۸	۲۳	۲۰
۲۳	۲۲	۲۷

فراخی رزق کے لیے:

مثلث دو پایہ یا باسط وسعت رزق اور فراخی امور میں مثل نہیں رکھتی اور اس کا

بیان چار انواع پر ہے۔

نوع اول:

جب سالک چاہے کہ مثلث دو پایہ اسم یا باسط کو عمل و تصرف میں لائے اور موکل علوی اور سفلی اس سے مسخر و مقید ہو جائیں۔

تو جاری پانی کے کنارے حجرہ بنائے اور اس میں خلوت کرے حیوانات جلالی اور جمالی کو ترک کرے اور لباس اور جگہ پاک اور ہمیشہ غسل اور روزہ لازم اور افطار جو کی روٹی سے اور سبزی سے جو پاک جگہ ہو مونگ کی دال یا پہاڑی نمک کے ساتھ کرے۔ اور عطریات لگانا اور بخور سلگانا اپنے آپ پر واجب جانے اور کسی کے ساتھ بات نہ کرے۔ اگر ضروری ہو تو کاغذ پر لکھ کر دے اور انسان کا چہرہ نہ دیکھے اور آم کی لکڑی کے تختہ پر پاک مٹی ڈالے اور انار کی لکڑی کی قلم کے ساتھ ہر روز دو ہزار چھ سو بائیس نقش پڑ کر کے مٹا دے اور اتنی تعداد روزانہ اکتالیس دن تک قرأت کرے۔

﴿أَجِبْ يَا جِبْرَائِيلُ يَا إِسْرَافِيلُ يَا هَمُوكِيلُ﴾

يَا إِسْمَائِيلُ بِحَقِّ يَا بَاسِطُ ﴿

اتمام دعوت کے بعد بکری کی قربانی کرے اور چاول پکا کر بزرگوں کی ارواح کو فاتحہ پڑھے اور ایصال ثواب کرے۔ اور اس کے بعد روزانہ بہتر نقش پڑھے اور سات سو بار اسم مع ضم موکلاں پڑھے۔ اور تمام عمر یہ مقدار وظیفہ رکھے تاکہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اور اگر کبھی کسی دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن دو گنا لکھے اور پڑھے۔ اور تمام اعداد اس دعوت کے ایک لاکھ چار ہزار آٹھ سو اٹھتر ہیں۔ اس کے بعد جس حاجت کے لیے نقش پڑھے بہتر مرتبہ اسم معہ موکل پڑھے اور ایک پہر میں وہ چیز مہیا ہو جائے گی۔ نقش مبارک یہ ہے۔

۱۸	۲۸	۶
۱۲	۲۳	۳۶
۲۲		۳۰

نوع دوم:

یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو فاتحہ پڑھ کر ایصال ثواب کرے اس کے بعد دس مرتبہ درود پڑھے پھر باون مرتبہ اجب یا جبرائیل پڑھے۔ پھر بہتر مرتبہ اسم یا باسط ورد کرے پھر قلم ہاتھ میں لے کر دو ہزار شکل مثلث دو پایہ "یا باسط" لکھ کر قینچی سے جدا جدا کاٹ کر گندم کے گوندھے ہوئے خمیر آٹا میں غلولہ باندھ کر دریا کے جاری پانی میں ڈال کر گھر کی راہ اختیار کرے اور پیچھے نہ دیکھے اور ابتداء جمعرات کے دن عروج ماہ سے کرے۔ پھر جس نیت سے پڑھے۔ حاضر ہو۔ مثلث دو پایہ ہے۔

۱۸	۲۸	۶
۱۲	۲۳	۳۶
۲۲		۳۰

نوع سوم:

اول ماہ ثابت میں بہتر روز تک خلوت اختیار کرے اور ہر روز پہلے چار رکعت نماز پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الشمس اور دوسری میں فاتحہ کے بعد سورۃ الليل اور تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الضحیٰ اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح سات سات بار پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد دوبارہ سورۃ فاتحہ مع تسمیہ پڑھ کر اسم ”یا باسط“ پانچ ہزار ایک سو اکاسی مرتبہ پڑھ کر اس کے بعد سورۃ اذا جاء یحییٰ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد درود شریف سو بار پڑھ کر اسم ”یا باقی“ ایک سو تیرہ مرتبہ کہے اس کے بعد آیت:

﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
تَكُونُ لَنَا عِيدًا إِلَّا وَلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ
وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ستر مرتبہ پڑھے پھر
يَا بَاسِطُ الَّذِي يَبْسِطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ط﴾

ایک سو تیرہ مرتبہ کہے۔ اس کے بعد بہتر نقش پر کرے اور یہ عمل بہتر دن تک بجالائے یہاں تک کہ دعوت تمام ہو جائے۔ اس کے بعد روزانہ بارہ نقش پڑھے اور اسم کو بہتر مرتبہ مع ضم موکلاں پڑھے تاکہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اور ہر روز صبح نماز کے بعد مثلث لکھ کر زانو کے نیچے رکھے اور اسم مع موکلاں بہتر مرتبہ پڑھے روزانہ توح پانچویں چاہیے کہ خرچ کر دے جمع نہ کرے اور وظیفہ ناغذ نہ کرے تاکہ تصرف ہمیشہ رہے۔ مثلث دو پایہ یہ ہے۔

۲۱	۲۸	۳
۶	۲۴	۲۲
۳۵		۲۷

نوع چہارم:

سلسلہ عالیہ جلیلہ کا معمول جو کہ اشرف و اہل ترین انواع ہے۔ اول چار رکعت صلوٰۃ الحاجۃ کی نیت سے پڑھے اور پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الشمس اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الليل اور تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الضحیٰ اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح سات سات بار پڑھے اور سلام کے بعد مثلث دو پایہ لکھ کر مثلث کے اوپر ”اجب یا جبرائیل“ دائیں ہاتھ ہے ”یا اسرافیل“ یا مکتی یا ہموا کیل اور بائیں ہاتھ یا اسماعیل اور خالی خانہ میں اجب یا جبرائیل بحق یا باسط اور دیگر ہر مطلب جو رکھتا ہو لکھ کر زانو کے نیچے رکھے اور دو سو بار درود شریف اور دس مرتبہ سورۃ فاتحہ سمیت تسمیہ کے پڑھے اور اسم یا باسط چار ہزار نو سو پینسٹھ مرتبہ اور سورہ اذا جاء یحییٰ مرتبہ، درود شریف سو بار اور اسم ”یا باقی“ ایک سو تیرہ مرتبہ اور یہ آیت سات مرتبہ پڑھے:

﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
تَكُونُ لَنَا عِيدًا إِلَّا وَلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ
وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ط﴾

اور اسم ”یا باسط الذی یبسط الرزق لمن یشاء بغیر حساب“ سات بار پڑھے اور ایسے ہی چار دن تک شرائط دعوت کے ساتھ خلوت و عزلت اور ترک حیوانات جلالی و جمالی اور زہد و تقویٰ تمام عمل میں لائے، مالک اور متصرف ہو جائے گا۔ اور روزانہ نماز فجر کے بعد ایک نقش لکھ کر زانو کے نیچے رکھ کر بہتر مرتبہ اسم ”یا باسط“

صرف اور بہتر مرتبہ اسم مذکور مع ضم مؤکلاں پڑھے۔ فتوحات کا اجراء ہوگا۔ اور اسے پڑھنا اور لکھنا ناغہ نہ کرے تاکہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اور یہ نقش لکھا ہوا ہر روز جاری پانی میں ڈالے۔ البتہ اسم ”یا باسط“ کے تمام عمل مادہ ثابت میں عروج ماہ کے ایام میں بجالائے۔ ورنہ ان اعمال کا حاصل رجعت پر انجام پذیر ہوگا۔

دیگر:

اسم ”یا باسط“ سات ہزار سات سو بہتر مرتبہ مع اول و آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور بہتر نقش پر کرے بہتر دن تک معمر ترک جلالی و جمالی کرے اسم مذکور اس طرح پڑھے جیسے لکھا گیا ہے ہمیشہ بلا ناغہ سات ہزار دو سو مرتبہ اسم ”یا باسط“ مع اول و آخر درود شریف سو سو مرتبہ پڑھے اور دو نقش لکھے اور اسم یوں پڑھے۔

﴿يَا جِبْرَائِيلُ يَا إِسْرَافِيلُ يَا هَمُوكِيلُ يَا
إِسْمَائِيلُ احْضُرُونِي قُلُوبَ الْمَخْلُوقَاتِ مَعَ
الْفُتُوحَاتِ بِحَقِّ يَا بَاسِطُ﴾

دیگر:

مثلث دو پایہ اسم ”یا قابض“ کے بیان میں۔ جان لو اللہ تعالیٰ تجھے علم عطا کرے کہ اسلاف کی دعوت و تکسیر کی کتابوں میں مسطور ہے کہ مثلث ”قابض“ کو تحت الشعاع کے وقت لکھے اور مچھلی کے منہ میں رکھ کر کافروں کے قبرستان میں دفن کرے۔ امور اعداء کے انقباض کے لئے کارآمد ہے۔ لیکن کسر کے باعث وقف اعداد درست نہیں آتا۔ بموجب ایماء بعض دوستوں کے اس مثلث دو پایہ کے درست وقف اعداد بیان کیے۔ اکثر اس کے فوائد سے حصہ ملا اور انہوں نے اس کے نتائج و ثمرات جیسے کہ چاہئے تھا ملاحظہ کئے۔ البتہ چاہئے کہ ماہ منقلب میں عمل میں لائے ورنہ رجعت لائے گا۔ نقش مثلث یہ ہے۔

۳۰۲	۲۹۷	۳۰۳
۳۰۲	۳۰۱	۲۹۹
۲۹۸	قابض بحق شاہ	۳۰۰

دیگر:

مثلث دو پایہ ”یا فاتح“ جب چاہے کہ اس مثلث کی دعوت لائے اول جمعرات کے دن جو ابتداء عروج ماہ میں آئے دعوت کی شرائط کے ساتھ نماز فجر کے بعد اول اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور چار ہزار آٹھ سو نوے مرتبہ ”یا شہرحما کیل“ یا فِتْحَاحُ پڑھے اور سورۃ اذا جاء پچاس مرتبہ اور سورۃ اخلاص اکتالیس مرتبہ اور اس کے بعد چار سو نوے اسی مرتبہ شکل پر کرے اور یہی مقدار اکتالیس دن تک عمل میں لائے۔ فتوحات کے ابواب مفتوح ہو جائیں گے۔ اس کے بعد ہر روز اکتالیس شکل پر کرے تاکہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اور ہر روز نماز فجر کے بعد قرأت مذکور کرے۔ شکل مثلث دو پایہ یہ ہے۔

۱۲۳	۳۲۶	۴۱
۸۲	۱۶۳	۲۴۴
۲۸۵		۲۰۴

دیگر:

مثلث دو پایہ ”یا قاضی الحاجات“ کے بیان میں چاہیے کہ عروج ماہ سے دعوت شروع کرے ایام سعد میں سعید گھڑی میں کاغذ کے پانچ ٹکڑوں پر شکل مثلث پر کرے اور خالی خانہ میں مقصود لکھے چار ٹکڑوں کو گھر کے چاروں کونوں میں لٹکائے اور اس کے نیچے انگلیٹھی رکھ کے بخور جمالی سلگائے اور روزانہ جب یا عطر ائیل بحق یا

قاضی الحاجات تیرہ ہزار چھ سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔ اور پڑھنے کے وقت نظر اس نقش پر رکھے جو انار کی لکڑی کی تپائی ہر لٹکایا ہے اور بخور اس طرح سلگائے کہ تمام دھواں اس نقش مذکور کو پہنچے۔ پندرہ یا تیس یا چالیس روز کی مدت میں حاجت برآئے گی۔ لیکن جو نیت خیر ہو وہ اس مشکل سے تعلق رکھتی ہے کیونکہ یہ اسم جامی ہے۔ شکل یہ ہے۔

۱۱۳	۱۰۱۴	۱۳۹
۶۷۸	۳۵۲	۱۳۶
۵۷۵		۱۰۹۱

دیگر:

مثلث خالی القلب کے بیان میں اور وہ نو قسم پر ہے۔ اول چار اسماء۔

﴿يَا مَلِكُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا وَارِثُ﴾

سے ہے۔ اور یہ شکل معزول کو عمل پر واپس پہنچانے اور مسافر کو سفر سے اور فال مسروقہ کی تلاش میں سرلیج الاجابت ہے۔ پس اس دعوت کی ابتداء ماو ثابت میں غرہ ماونو سے کرنی چاہئے کہ غرہ سے پندرہ تاریخ تک دعوت تمام ہو جائے۔ چاہئے کہ شرائط دعوت کے ساتھ یعنی غسل و روزہ اور خلوت و عزلت اور ترک حیوانات جلائی و جمالی اور معین بخور اور مقررہ وقت پر عمل میں لائے روزانہ سات سو ستانوے شکل مٹی ڈالے ہوئے تختہ پر لکھے اور منادے۔ اشکال کی تمام کتابت کے بعد چاروں اسماء کی قرأت میں مشغول ہو۔ اولاً اس مثلث کو کوری ٹھیکری پر پڑ کر کے مصلی کے سامنے دفن کرے اور اس کے اوپر آگ رکھے اور اس میں بخور سلگائے اور روزانہ اسمائے مذکورہ کی قرأت سات ہزار نو سو ستر مرتبہ کرے۔ حتیٰ کہ پندرہ دن تک مکمل ہو جائے۔ وظیفہ اسماء کی سات سو ستانوے مرتبہ ہے۔ روزانہ حاجت کی نیت سے سات عدد شکل لکھے۔ قیدی رہا ہو جائے گا۔ مریض صحت پائے گا۔ مسافر اپنے گھر آئے گا۔ مال مسروقہ واپس ہاتھ آئے گا اور

معزول بحال ہو جائے گا۔ مثلث خالی القلب یہ ہے۔

ملک ۹۰	۴۲۰	رزاق ۳۰۸
۳۸۷		۶۹
فتاح ۴۸۹	۲۱	وارث ۷۰۷

دلی مراد پوری ہو:

”یابدیع العجائب“ کے بیان میں چاہیے کہ شرائط دعوت کے ساتھ بارہ دن تک نصاب کی نیت سے بارہ ہزار مرتبہ یابدیع العجائب پڑھے۔ بخور سلگائے اور اسم مذکور پڑھنے کے بعد روزانہ ایک ہزار دو سو شکل مٹی ڈالے ہوئے تختہ پر لکھے اور منادے۔ مالک و متصرف ہو جائے گا۔ اور ان اسماء کا وظیفہ ایک ہزار دو سو چوالیس مرتبہ کرے۔ اور دو سو بیس نقش لکھے ورنہ بارہ نقش پر کرتا رہے تاکہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اس کے بعد خیر و سر سے جو بھی احتیاج ہو مراد رکھتا ہو اس شکل کو ایام کی موافقت اور ساعت اور کواکب کی نظر کی موافقت سے کوری ٹھیکری پر پڑ کرے اور خالی خانہ میں مقصود لکھے اور حجرہ میں مصلی کے سامنے دفن کر کے اس کے اوپر آگ رکھ کر اسم کی قرأت بارہ دن تک بارہ ہزار مرتبہ کرے البتہ جب حاجت جمالی ہو تو یابدیع العجائب بالخیر بلطفہ کہے اور پانی سے بھرا ہوا کاسہ اپنے سامنے رکھ کر جمالی بخور سلگائے اور اگر مراد جلائی ہو تو یابدیع العجائب بالطراق بقہرہ پڑھے اور بخور جلائی سلگائے اور ننگے سر ہو اور اپنی چھری نقش کے قریب کھڑی کر کے پڑھے اور ان بارہ دنوں میں حجرہ سے باہر نہ آئے اور کسی کا چہرہ نہ دیکھے اور روزانہ غسل کرے اور روزہ رکھے اور عطر سے معطر ہو یقیناً جو مراد بھی جلائی یا جمالی اپنے خیال میں رکھتا ہو حاصل ہو جائے گی نقش یہ ہے۔

قاضی الحاجات تیرہ ہزار چھ سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔ اور پڑھنے کے وقت نظر اس نقش پر رکھے جو انار کی لکڑی کی تپائی ہر لکایا ہے اور بخور اس طرح سلگائے کہ تمام دھواں اس نقش مذکور کو پہنچے۔ پندرہ یا تیس یا چالیس روز کی مدت میں حاجت بر آئے گی۔ لیکن جو نیت خیر ہو وہ اس مشکل سے تعلق رکھتی ہے کیونکہ یہ اسم جاری ہے۔ شکل یہ ہے۔

۱۱۳	۱۰۱۴	۱۳۹
۶۷۸	۳۵۲	۱۳۶
۵۷۵		۱۰۹۱

دیگر:

مثلث خالی القلب کے بیان میں اور وہ نو قسم پر ہے۔ اول چار اسماء۔

﴿يَا مَلِكُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا وَارِثُ﴾

سے ہے۔ اور یہ شکل معزول کو عمل پر واپس پہنچانے اور مسافر کو سفر سے اور فال مسروقہ کی تلاش میں سریع الاجابت ہے۔ پس اس دعوت کی ابتداء ماہ ثابت میں غرہ ماہ نو سے کرنی چاہئے کہ غرہ سے پندرہ تاریخ تک دعوت تمام ہو جائے۔ چاہئے کہ شرائط دعوت کے ساتھ یعنی غسل و روزہ اور خلوت و عزلت اور ترک حیوانات جلائی و جمالی اور معین بخور اور مقررہ وقت پر عمل میں لائے روزانہ سات سو ستانوے شکل مٹی ڈالے ہوئے تختہ پر لکھے اور منادے۔ اشکال کی تمام کتابت کے بعد چاروں اسماء کی قرأت میں مشغول ہو۔ اولاً اس مثلث کو کوری ٹھیکری پر پڑ کر کے مصلی کے سامنے دفن کرے اور اس کے اوپر آگ رکھے اور اس میں بخور سلگائے اور روزانہ اسمائے مذکورہ کی قرأت سات ہزار نو سو ستر مرتبہ کرے۔ حتیٰ کہ پندرہ دن تک مکمل ہو جائے۔ وظیفہ اسماء کی سات سو ستانوے مرتبہ ہے۔ روزانہ حاجت کی نیت سے سات عدد شکل لکھے۔ قیدی رہا ہو جائے گا۔ مریض صحت پائے گا۔ مسافر اپنے گھر آئے گا۔ مال مسروقہ واپس ہاتھ آئے گا اور

معزول بحال ہو جائے گا۔ مثلث خالی القلب یہ ہے۔

ملک ۹۰	۴۲۰	رزاق ۳۰۸
۳۸۷		۶۹
فتاح ۴۸۹	۲۱	وارث ۷۰۷

دلی مراد پوری ہو:

”یابدیع العجائب“ کے بیان میں چاہئے کہ شرائط دعوت کے ساتھ بارہ دن تک نصاب کی نیت سے بارہ ہزار مرتبہ یابدیع العجائب پڑھے۔ بخور سلگائے اور اسم مذکور پڑھنے کے بعد روزانہ ایک ہزار دو سو شکل مٹی ڈالے ہوئے تختہ پر لکھے اور منادے۔ مالک و متصرف ہو جائے گا۔ اور ان اسماء کا وظیفہ ایک ہزار دو سو چوالیس مرتبہ کرے۔ اور دو سو بیس نقش لکھے ورنہ بارہ نقش پر کرتا رہے تاکہ تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اس کے بعد خیر دوسرے جو بھی احتیاج ہو مراد رکھتا ہو اس شکل کو ایام کی موافقت اور ساعت اور کواکب کی نظر کی موافقت سے کوری ٹھیکری پر پڑ کرے اور خالی خانہ میں مقصود لکھے اور حجرہ میں مصلی کے سامنے دفن کر کے اس کے اوپر آگ رکھ کر اسم کی قرأت بارہ دن تک بارہ ہزار مرتبہ کرے البتہ جب حاجت جمالی ہو تو یابدیع العجائب بالخیر بلطفہ کہے اور پانی سے بھرا ہوا کاسہ اپنے سامنے رکھ کر جمالی بخور سلگائے اور اگر مراد جلالی ہو تو یابدیع العجائب بالطراق بقہرہ پڑھے اور بخور جلالی سلگائے اور ننگے سر ہو اور اپنی چھری نقش کے قریب کھڑی کر کے پڑھے اور ان بارہ دنوں میں حجرہ سے باہر نہ آئے اور کسی کا چہرہ نہ دیکھے اور روزانہ غسل کرے اور روزہ رکھے اور عطر سے معطر ہو یقیناً جو مراد بھی جلالی یا جمالی اپنے خیال میں رکھتا ہو حاصل ہو جائے گی نقش یہ ہے۔

۷۱	۶۰	۱۲۱
۹۳		۳۲
۸۲	۲۹	۱۳۲

حاکم مطیع ہو جائے:

اگر تو چاہے کہ حکام اور امراء روزگار سے کسی کو اپنے حکم کے تصرف میں لائے۔ تو چاہیے کہ عروج ماہ میں پیر کے دن یا جمعرات یا جمعہ کے دن سے ابتداء کر اور چاندی کے ورق پر مشک وزعفران سے ایک مثلث لکھ اور ایک عدد مثلث کوری ٹھیکری پر لکھ اور درمیان کے خالی خانہ میں قلب فلاں بن فلاں لکھو اور چاندی کے ورق پر مشک وزعفران سے ایک مثلث لکھ اور ایک عدد مثلث کوری ٹھیکری پر لکھو اور درمیان کے خالی خانہ میں قلب فلاں بن فلاں لکھو۔ اور چاندی کے ورق والی شکل کو اتار کی لکڑی کی یا توت یا چنار کی لکڑی کی تپائی پر لٹکا اور ٹھیکری والی شکل کو تپائی کے نیچے رکھ۔ اور جلتی ہوئی آگ اس پر رکھ اور آیات کریمہ کی قرأت میں مشغول ہو۔ اور بخور عود، اگر، صندل اور نبات ساگار جب تک ان آیات کی قرأت ہو جلائی جائے۔ اور رکھ اور دھواں نیچے نہ گرنے دے۔ اور ہر رات ایک ہزار ایک سو ستتیس مرتبہ پڑھے۔ اور پڑھنے کے وقت اس شخص کی صورت تصور میں لائے۔ سات راتوں تک بلا ناغہ یہ عمل کرے۔ وہ شخص مطیع و منقاد ہو جائے گا آیت یہ ہے:

﴿وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ
عَيْنِي وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ إِنَّهُ هُوَ بَدِيُّ
وَيَعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ وَالْعَرْشُ الْمَجِيدُ
فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝﴾

شکل مثلث یہ ہے۔

۲۹۸۰	۲ ۴۶ ۴	۴۵۳ ۴
۱۸۱۲		۹۵۸
۳ ۴۲۲	۳۰۲۲	۳۹۷۶

وسعت رزق اور جاہ و منصب کا حصول:

دلوں میں محبت ڈالنے اور رزق کی وسعت اور جاہ و منصب کی طلب اور مرتبہ درجہ کی بلندی اور بادشاہوں کی محبت اور سلاطین کی اور امراء وزراء کی زبان بندی کے لیے عروج ماہ میں سات دن اور سات ساعت میں یہ دونوں شکلیں پر کر کے۔ دونوں شکلیں کوری ٹھیکری پر لکھے اور دونوں شکلیں سونے یا چاندی کے ورق پر لکھے۔ طلائی شکل اتار کی لکڑی کی تپائی پر لٹکا کے اور ٹھیکری والی کو اس کے نیچے رکھے اور ریشمی برقع سے چھپا دے اور آیت کریمہ ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اور سخت سلگائے حتیٰ کہ قرأت تمام ہو جائے اور رکھ نیچے نہ گرے۔ اکتالیس دنوں میں جو کچھ حاجت ہے پوری ہوگی۔

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ

الْعَزِيزُ دونوں شکلیں یہ ہیں۔

۳۲۸	۳۹ ۴	۳۸۵
۲۵۶		۱۹۹
۵۷۳	۱۲۰	۶۳۰

مہم میں کامیابی اور مشکل کا حل:

مثلث خالی القلب حروف مقطعات کے لیے چاہیے کہ اس مثلث کو کاغذ کے چار ٹکڑے کر سعد روز و سعد گھڑی میں عروج ماہ میں مشک اور زعفران کے ساتھ لکھے اور گھر کی چاروں دیواروں پر چپکا دے۔ اور ایک مثلث ٹھیکری پر لکھ کر جائے سجادہ کے سامنے دفن کرے اور اس پر انگلیٹھی رکھے اور اس کے اوپر انار یا چنار یا توت کی لکڑی کی تپائی نصب کرے اور ایک عدد مثلث چاندی کے عروق پر لکھ کر اس تپائی پر لٹکائے اور اس انگلیٹھی میں بنجر سلگائے اس طرح کہ تمام دھواں اس شکل کو پہنچے اور دو ہزار پچاس بار پڑھے:

﴿يَا مُقَدِّمُ يَا هُوَ يَا حَقُّ يَا سَمِيعُ بِحَقِّ كَهَيْعَصَ

بِحَقِّ حَمَسَقِ﴾

اور شکل میں خالی خانہ میں مقصود کا نام لکھے۔ دس دن تک عمل بجالائے اور اگر مہم پڑی ہو تو چالیس روز تک مداومت کرے جو ارادہ رکھے گا پورا ہوگا۔ (انشاء اللہ) مشکل مثلث یہ ہے۔

مقدم هو ۱۹۵	۱۵۳	کھیعص ۱۹۵
۱۳۵		۱۳۵
همعسق ۲۸۸	۶۰	حق سمیع ۳۸۸

عہدے پر بحالی کے لیے:

اگر کوئی حاکم حکومت سے اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو تو ان پانچ اسماء کی دعوت میں مشغول ہو حکومت و ریاست دوبارہ ضرور پالے گا۔ اس دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ عروج قمر میں ماہ ثابت میں روز سعد میں ایسے وقت کہ طالع وقت کے مناسب یہ کاغذ

کے چار ٹکڑوں پر شکل مثلث اور ایک کوری ٹھیکری پر اور ایک سونے یا چاندی کے ورق پر مشک و زعفران سے لکھے اور کاغذ والی اشکال کو حجرہ کی چاروں دیواروں پر چسپاں کرے اور ٹھیکری والی شکل کو سجادہ (مصلیٰ) کے سامنے دفن کرے اور سونے یا چاندی کے ورق والی شکل کو انار کی لکڑی کی تپائی پر لٹکائے اور ٹھیکری والی شکل کے اوپر انگلیٹھی رکھ کر بنجر جلالی سلگائے اور دھواں اس سونے کے ورق والی شکل کو پہنچے۔ اور قبلہ رخ بیٹھ کر نو سونوے مرتبہ

﴿يَا وَارِثُ يَا مَالِكُ الْمُلْكِ يَا ذُو الْجَلَلِ وَالْعَدْلِ
يَا وَهَّابُ﴾

پڑھے پھر منہ شمال کی طرف کر کے اتنی مقدار میں پڑھے پھر منہ مشرق اور پھر جنوب کی طرف کر کے اور پھر زمین کی طرف اور پھر آسمان کی طرف منہ اٹھا کر اتنا ہی (ہر بار) پڑھے اٹھائیس دن تک عمل کرے معزول اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا کھوئی ہوئی میراث پھر ہاتھ آئے گی۔ مشکل مثلث یہ ہے۔

وارث ۷۰۷	۳۴۰	ذو الجلال ۸۰۱
۳۸۹		۳۰۳
مالك الملك ۷۱۸	۳۰۳	عدل وهاب ۶۳۴

غربت و افلاس کا خاتمہ:

چاہیے کہ جمعرات کے دن سے جو مہینے کے پہلے ہفتہ میں آئے، دعوت شروع کرے۔ روزہ کے ساتھ خلوت اور حیوانات جلالی کے ترک کے ساتھ روزانہ نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۃ الخمس پڑھے۔ اس کے بعد اجب یا شحائیل بحق یا رذاق تین ہزار آٹھ سو مرتبہ پڑھے۔ اور سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ اور سورۃ اخلاص اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد کے تنخے پر مٹی ڈال کر نقش پر کرے۔ البتہ پہلے کوری ٹھیکری پر شکل پر کرے اور اپنے سامنے دفن کرے اور اس کے اوپر انگلیٹھی رکھے اور

پڑھنے کے وقت بخور سلگائے اور اکتالیس دن تک دعوت پوری کرے۔ وظیفہ کے بعد اکتالیس نقش روزانہ پڑھے۔ اور ہر فرض عار کے بعد اسم کو تین سو آٹھ مرتبہ پڑھے تاکہ شکل کا تصرف ہاتھ سے نہ جائے۔ اتنی دولت آئے گی کہ کسی کی محتاجی نہ رہے گی اور جب کوئی چیز درکار ہو ٹھیکری کی شکل پر کر کے درمیان کے خالی خانہ میں مقصد لکھے اور پاک زمین پر رکھ کر بخور سلگائے اور اسم کو تین ہزار آٹھ سو مرتبہ پڑھے۔ شکل یہ ہے۔

۱۰۵	۸۳	۱۲۶
۱۱۹		۹۸
۱۸۲	۷	۲۰۳

کھانے کی کمی نہ ہو:

کہ مہینے کی شروع والی پہلی جمعرات سے شروع ہو روزانہ تختہ پر جس پر پاک مٹی ڈالی گئی ہو اتار کی قلم سے تین سو پانچ عدد نقش پر کرے اور منادے۔ اور تین ہزار تین سو چالیس مرتبہ پڑھے۔ قرأت کے ابتداء اور آخر میں بخور سلگائے۔ گیارہ دن کی مدت تک عمل کرے اس کے بعد روزانہ پینتالیس نقش وظیفہ کرے اور حاجت کے وقت یہ شکل کوری ٹھیکری پر پڑ کرے اور خالی خانہ میں طعام کا نام لکھے اور اتار کی لکڑی پر رکھ کر بخور سلگائے اور تین ہزار تین سو بیالیس مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ وہی کھانا کسی جگہ سے بھیج دے گا۔

وظیفہ اور نقش یہ ہے۔

۲۳۰۱	۶۱۲	۱۰۰۶
۵۲۶		۷۲۳
۱۳۳۶	۱۳۷۷	۱۱۱

يَا بَاسِطُ الدِّيِّ يَبْسِطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ہر کوئی تابعداری کرے:

اس مقصد کے لیے چاہیے کہ دامن کوہ میں جہاں انسانوں کا گذر نہ ہو اور گدھے اور کتے کی آواز کان میں نہ آئے سوائے جو کی روٹی پہاڑی نمک کے ساتھ اور کوئی چیز نہ کھائے۔ اور اس نقش کو اتار کی لکڑی کی قلم سے تختہ پر مٹی ڈال کر پر کرے اور منادے۔ اور اتنی مقدار اسم بدوح سمیت موكلات اربعہ کے پڑھے:

اَجِبْ يَا جِبْرَائِيلُ يَا رُدَّائِيلُ يَا رَفْتَمَائِيلُ يَا
تَنَكْفِيلُ بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ لَا

اس شکل کا مالک اور متصرف ہو جائے گا۔ پھر جس نیت سے پڑ کرے گا آنکھ جھپکنے میں مہیا ہو جائے گا اور عرش سے فرش تک تمام روحانی علوی اور سفلی راز جو اسم اعظم کے حکم میں ہیں منکشف ہو جائیں گے۔ اور تمام موجودات اس اسم کے قاری کے حکم کے تابع ہو جائیں گے۔ مثلث یہ ہے۔

	۸		
۱	۲	۵	
۳	۱۳	۴	۷
	۸		



عزت و مرتبہ کیلئے صحت کیلئے عداوت کا خاتمہ بخار سے نجات

۱	۱۳	۱۱	۸	۱۳	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۳	۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۷	۲	۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۳	۲	۷	۱۳
۶	۹	۱۶	۳	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۵	۳	۱۶	۹	۶
۱۵	۳	۵	۱۰	۳	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۰	۱۵	۳	۱۰	۵	۳	۱۵

درد سردور ہو غرق ہونے سے بچاؤ میاں بیوی میں محبت دشمن ناکام ہو

۱۳	۷	۹	۳	۳	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۳	۱۲	۳	۳	۹	۷	۱۳
۱	۱۲	۶	۱۵	۱۳	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۵	۶	۱۲	۱
۸	۱۳	۳	۱۰	۷	۱۲	۱۳	۲	۲	۱۰	۱۵	۷	۱۰	۳	۱۳	۸
۱۱	۲	۱۶	۵	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۵	۱۶	۱۰	۱۱

دشمنوں پر فتح کیلئے علم و فہم میں اضافہ چشم خلاق میں مقبول حشرات الارض کو بھگانا

۱۱	۲	۱۶	۵	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۵	۱۶	۲	۱۱
۸	۱۳	۳	۱۰	۷	۱۵	۱۰	۲	۲	۱۰	۱۵	۷	۱۰	۳	۱۳	۸
۱	۱۲	۶	۱۵	۱۳	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۵	۶	۱۲	۱
۱۳	۷	۹	۳	۳	۱۲	۱۳	۵	۵	۱۳	۱۲	۳	۳	۹	۷	۱۳

چوہے اور کبوتر کھیتی موسیٰ کا دودھ بڑھانے محبوب کو مطیع کرنا ظالم کی بربادی کیلئے

سے دور اور زراعت میں اضافہ

۱۵	۳	۵	۱۰	۳	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۰	۱۵	۳	۱۰	۵	۳	۱۵
۶	۹	۱۶	۱۳	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۷	۲	۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۳	۲	۷	۱۳
۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۳	۸	۱۱	۱۳	۱

لمعہ دوم

مربع کے بیان میں

اول:

اور وہ دو قسم پر ہے۔ ایک اہل نکیر کی طرز پر اور ایک اہل حکمت کی طرز پر اللہ تعالیٰ علم دے کہ اسماء الحسنى وہاب اور دود کے چونتیس اعداد کا مربع چار در چار یعنی سولہ خانوں میں پر کرتے ہیں اور ہر خانہ پر کرنے میں ایک علیحدہ خاصیت رکھتا ہے۔ چنانچہ پہلے خانہ سے عزت و مرمت کے لیے اور دوسرے خانہ سے صحت کے لیے اور تیسرے خانہ سے عداوت کے لیے اور چوتھے خانہ سے تپ کے لیے اور پانچویں خانہ سے درد سرد دفع کرنے کے لیے اور چھٹے خانہ سے دشمنوں کے غرق کرنے کے لیے اور ساتویں خانہ سے میاں بیوی کے درمیان محبت و الفت کے لیے اور آٹھویں خانہ سے دشمن کو گھر سے بھگانے کے لیے اور نویں خانہ سے فتح و نصرت کے لیے اور دسویں خانہ سے علم و فہم و حکمت زیادہ کرنے کے لیے اور گیارہویں خانہ سے دوستوں کے درمیان محبت و شفقت کے واسطے اور بارہویں خانہ سے سانپ اور بکھود دفع کرنے کے لیے اور تیرہویں خانہ سے چوہے اور ٹڈی کو دفع کرنے کے لیے اور کھیتی سے کبوتر بھگانے کے لیے اور چودھویں خانہ سے موسیٰ کے دودھ اور زراعت میں برکت کے لیے اور پندرہویں خانہ سے عشق کی زیادتی کے لیے اور معشوق کو مطیع کرنے کے لیے اور سولہویں خانہ سے ظالم کی ہلاکت کے لیے اور گھر سے دشمن کو آوازہ کرنے کے لیے لکھے نقش شانزدہ گانہ یہ ہیں۔

طریقہ دعوت:

جو کوئی چاہے کہ ان سولہ خواص پر اس کے احکام جاری ہوں اور وہ مالک اور متصرف ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اس مربع کی دعوت میں مشغول ہو۔ طریق دعوت یہ ہے۔ عروج ماہ میں سعد دن میں ساعت سعید میں پہلے تین دن روزہ رکھے اور حیوانات داری اور مجامی ترک کرے بغیر جو کی روٹی کے کوئی چیز نہ کھائے۔ پہلے سومرتبہ استغفار اس کے بعد درود شریف سومرتبہ پڑھ کر اسم حبیب و اح ایک لاکھ دو ہزار مرتبہ اس کے بعد یا واجد یا ہادی ایک لاکھ دو ہزار مرتبہ اس کے بعد ”یا وھاب یا ودود“ ایک لاکھ دو ہزار مرتبہ در کرے اور تینوں اسماء کی قرأت کے موافق اسم ”اجل“ پڑھے اس کے بعد عزیمت چونتیس مرتبہ پڑھ کر چونتیس مراج پر روز لکھے اور دریا کے جاری پانی میں دھوئے اس کے بعد قدرے شیرینی لے کر اس کے پیران عظام کی فاتحہ دے کر چھوٹے بچوں میں تقسیم کرے اور ہمیشہ ایسے ہی کرے کہ اعز غرہ ہر ماہ میں چودہ تاریخ تک چونتیس نقش روزانہ لکھ کر گندم کے آٹے میں غلولہ باندھ کر دریا میں پھینکے اور پندرہ تاریخ میں انیس تک روزانہ عزیمت چونتیس مرتبہ پڑھے اور روزانہ چار نقش لکھے۔ ہمیشہ معمول رکھے اور اسمائے حسنی سے اور ہر اسم پڑھنے کے وقت اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے۔ عزیمت یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَجِبْ يَا سَرَّافِيلُ
أَجِبْ يَا كَلْكَائِيلُ أَجِبْ يَا طَاطَائِيلُ أَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ أُحْضِرُوا لِي الْمَسْخَرَاتِ مِنْ كُلِّ جَمِيعِ
الْمَخْلُوقَاتِ مِنَ الدُّكُورِ وَالنِّسَائَاتِ وَوُسْعَتِ
الرِّزْقِ وَدَائِمِ الْفُتُوحِ بِحَقِّ أَجَلُ يَابْدُوحُ يَا وَهَّابُ
يَا خُدَّامِكَ بِحَقِّ الْبَارِي لِلدُّوَلِ الْوَهَّابِ الْحَيِّ

الْبُدُوحِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ بِحَقِّ أَجَلُ يَابْدُوحُ
يَا وَهَّابُ اور یہ مشکل لکھنے کے وقت يَارَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ
وَرَّاحِمُ يَارَحْمَنُ ﴿﴾

پڑھے۔ چھ ماہ تک عمل کرے اور ان ایام میں جماع نہ کرے اور جب جلالی کھائے اور مربع کے ساتھ صورت جوڑا لکھے صاحب نصاب ہو جائے گا۔ پھر جس مقصد کے لیے بھی پڑھے گا انشاء اللہ مربع الاجابت ہوگا۔ اور اس مربع کے خواص جو ساعت علم نجوم سے تعلق رکھتے ہیں ”یہ ہیں: جس وقت قمر اتصال مسعود رکھتا ہو اس مربع کو لکھے اور اپنے پاس رکھے دشمن پر فتح پالے گا اور مباحثہ میں غالب آئے گا اور اگر اس مربع کو اس ساعت میں جب قمر زہرہ کے ساتھ اتصال مسعود رکھتا ہو اور زہرہ گیارہوں درجہ میں میزان یا ثور یا جوت میں ہو تو انگوٹھی یا سونے کی تختی یا چاندی کی تختی پر نقش بنا کر اپنے پاس رکھے تو مخلوق کے نزدیک محبوب و مرغوب ہو جائے گا۔ اور اگر اس مربع کو سونے کے ورق پر زہرہ کے عطارد کے ساتھ ملنے کے وقت آفتاب کی ساعت میں جب آفتاب طالع میں یا برج قوس یا حوت یا ثور یا میزان یا اسد میں ہو پڑ کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کا حاصل لوگوں کے نزدیک رفیع القدر ہو جائے گا۔ اور تمام منکروں مکانید سے امن میں رہے گا۔ اور اگر سیسے کی تختی پر اس وقت جب زحل اپنے شرف میں ہو اور قمر جدی میں ہو نقش کرے تو اس کا محاصل ہو پائے اور عالم میں حکام کے نزدیک مرغوب و محبوب ہو جائے۔ اور اگر وقت مذکور میں سیاہ پتھر پر نقش کر کے عمارت کی بنیاد میں رکھے تو اس عمارت کو پانے والا اور اس میں رہنے والا ہمیشہ عیش و نشاط میں رہیں۔ اور اگر اس مذکور پتھر میں چھری گھونپ دیں تو پانی کثیر جاری ہو اور جب قمر آفتاب کے ساتھ نظر تثلیث رکھے اس مربع کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اس عادل بادشاہوں کی نظر میں محرم دکھائی دے۔ البتہ اگر باب علم و اہل قلم و اہل دیوان اور مرزا و حکماء و شعرا کی نزدیکی کے لیے تثلیث قمر یا عطارد کے وقت لکھے اور حاملہ کی سلامتی اور بچے کی صحت کے لیے قمر شرف ہیں اور

نحوست سے ساقط ہو۔ اور غلبہ اور دشمنوں پر فتح کے لیے قمر تثلیث یا تسلیس میں ہونا چاہیے۔ اگر شرف طالعہ میں اسد جوزا اند الفور ہوتا ہے اس میں اپنی پنجہ علم پر نصب کرے تو ناظر سعد بن اور ساقط اور تحسین طالع عاشر سے اثر اس کا فتح و نصرت کے باب میں قوی ہوگا۔ اور جب نیرین شرف میں ہوں اور اسے انگینہ پر در کرے تو چوروں ڈاکوؤں سے پُر امن رہے۔ اگر اسی وقت میں کاغذ پر لکھ کر سامان کے صندوق میں رکھے تو چوری سے محفوظ رہے۔ اور جب آفتاب شرف میں ہو اور ماہ جوزہ یا سنبلہ میں، صندوق کے تختہ پر یا تانبے کی تختی یا مہستی کے کاغذ پر نقش کرے جو کچھ اس میں رکھے گا کیڑوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اس وقت اس شکل کا سونے یا چاندی کی تختی پر لکھنا جاہ و قدر کو رقیع کرے۔ اور اگر مذکور وقت میں سونے یا چاندی کی تختی پر یا سنگ سفید پر لکھیں اور پانی یا شربت کے ساتھ دھو کر مریض کو پلائیں تو تمام دردوں سے امان پائے۔ خصوصاً چچک، قولنج، یرقان اور بخار میں لکھے شفا پائے۔ اور جب ماہ، مریخ کے ساتھ دوستی کی نظر سے متصل ہو اور نحوسات سے پاک ہو، سونے یا چاندی یا تانبے کی تختی پر یہ نقش لکھے تو قوت قلوب اور مسلح بین الزوجین کے لیے موافق آئے۔

مریخ پر کرنے کا قاعدہ:

پانچ طریقہ پر ہے۔

پہلا طریقہ:

جو کچھ وقف اعداد میں ہو اس سے تیس عدد کم کریں اور باقی کو چار حصے کر کے چوتھے حصے کے عدد سے پر کرنا شروع کرے اور ایک ایک (برخانہ میں) بڑھائے اگر (چار پر تقسیم کرنے سے) "ایک" کسر پڑے تو تیرہویں خانہ میں ایک عدد کا (مزید) اضافہ کرے اور وہاں سے پہلے کی طرح (ایک ایک بڑھا کر) پر کرے اور اگر کسر دو پڑے تو نویں خانہ میں ایک عدد کا مزید اضافہ کر کے باقی کو پر کرے اور اگر کسر تین

آئے تو پانچویں خانہ میں ایک عدد کا مزید اضافہ کرے اور مذکورہ طریق سے باقی پر کرتا جائے تا وقف درست آئے۔

دوسرا طریقہ:

وقف اعداد جو کچھ آئے (حاصل ہو) اس سے چونتیس کم کر کے باقی کو چار حصہ کر کے چوتھے حصہ پر ہر ایک عدد کا اضافہ کر کے اس سے پر کرنا شروع کرے اور (مذکورہ طریقے کے مطابق) ہر خانہ میں ایک ایک بڑھائے یہاں تک کہ نقش مکمل کرے۔

تیسرا طریقہ:

جو کچھ وقف اعداد حاصل ہو اس سے اکیس عدد دور کر کے باقی کو نگاہ رکھے اور بارہ خانوں کو طبعی طریقے پر پُر کرے اور تیرہویں خانہ سے اس باقی کو چار خانوں میں ایک ایک بڑھاتے ہوئے پر کرے حتیٰ کہ نقش مکمل کرے۔

چوتھا طریقہ:

وقف اعداد کو نصف کر کے نصف سے آٹھ عدد کم کر کے باقی کو آگاہ رکھے۔ اس کے بعد پہلے آٹھ خانوں کو طبعی طریقے پر پُر کرے نویں خانہ سے عدد محفوظ کو پر کرنا شروع کرے اور ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے اور نقش پورا کرے۔

پانچواں طریقہ:

وقف کے اعداد کو نصف کر کے نصف سے ایک عدد کم کرے اور باقی کو نگاہ رکھے۔ آٹھ خانوں کو رسم طبعی پر پُر کرے بس خانہ اول سے ابتداء کر کے ہر خانہ سے ایک عدد کم کر کے تمام کرے۔

۸	۱۱	۱۱۲۷۸	۱	۷۳	۷۷	۸۰	۶۷	۷۳	۷۷	۸۰	۶۷
۲۷۷	۲	۷	۱۲	۷۹	۶۸	۷۳	۷۸	۷۹	۶۸	۷۳	۷۸
۳	۲۸۰	۹	۶	۷۹	۸۲	۷۵	۷۲	۶۹	۸۲	۷۵	۷۲
۱۰	۵	۳	۳۷۹	۷۶	۷۱	۷۰	۸۱	۷۶	۷۱	۷۰	۸۱

۱۳۰	۷	۳	۱۳۷	۸	۱۳۳	۱۳۶	۱
۵	۱۳۶	۱۳۱	۶	۱۳۵	۲	۷	۱۳۳
۱۳۵	۲	۹	۱۳۲	۳	۱۳۸	۱۳۱	۶
۸	۱۳۳	۱۳۲	۳	۱۳۲	۵	۲	۱۳۷

یہ پانچوں قاعدوں کی پانچ مثالیں ہیں جو بیان کی گئی ہیں۔

خواص غیر طبعی:

اگر عدد زوج الزوج ہو قمر کے شرف یا اپنے گلے میں ہونے کے وقت کاغذ یا چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے اس کا حامل تمام مکروں سے امن میں رہے گا۔ اگر اس وقت میں فردا الفرد ہو تو اسے قمر کے زحل کے ساتھ اتصال کے وقت حالت استقبال میں قمر کے وبال میں ہونے تک موجب عتق ہے۔ اس لیے کہ جب اپنے پاس رکھے اوقات غیر طبعی سے جب اس کی وضع اس مربع میں متفارق ہے کیونکہ وہ 132 ہے۔ اور 184 جو کہ عدد مستحبابہ سے ہے مناسب اوقات میں لکھا ہوا مربع 320 جو کہ بصورت کتر است اور 384 جبکہ خلاف طالب ہے مطلوب تک پہنچائے۔ جب دونوں کو لکھ کر پانی یا شربت سے دھو کر پلائے محبت والفت بڑھائے۔ اور جب نیرین

دونوں شرف میں ہوں مشک اور زعفران سے لکھ کر مرگی والے کے پاؤں کے نیچے باندھے ہوش میں آئے۔ اور اگر اس ساعت میں گھر کی دیوار کے ساتھ نقش کرے تو حشرات گھر سے بھاگ جائیں اور چور اس گھر میں نہ آئے اور اگر آئے تو گرفتار ہو جائے۔ اور جب ماہ کا اتصال زہرہ کے ساتھ ہو اور زہرہ پندرہ درجے میزان یا سرطان یا گوریا اٹھائیس درجے حوت میں ہو، چاندی کی انگوٹھی پر نقش کریں جو کوئی اپنے پاس رکھے وہ مخلوق کے سامنے محبوب و مرغوب ہو۔

تسخیر خلایق کے لیے:

مقلب القلوب والا بصار کی شرح کے بیان میں جو کہ تسخیر خلایق اور محبت کے واسطے کام آتا ہے۔ اس ترتیب پر کہ اول حروف اسم طالب و مطلوب کو اسمائے حروف کے ساتھ ملا کر ربط لکھیں اور ابجد کے حساب سے جملہ حروف کے عدد نکال کر طریقہ اول کے قاعدہ پر مربع خانہ دوم سے پر کرے اور اس نقش کو حسب طبع مطلوب عمل میں لائے۔ اگر مطلوب کی طبیعت آتشی ہو تو لکھ کر دیگدان کے نیچے دفن کرے گا جس پر آگ جلائی جائے اور اگر طبع مطلوب بادی ہو تو لکھ کر بیٹھے پھل دار درخت کے ساتھ لٹکائے اور اگر طبع مطلوب آبی ہو تو جاری پانی کے نیچے دفن کرے کہ پانی اس کے اوپر جاری ہو۔ اور اگر مطلوب کی طبع خاکی ہو تو طالب اس نقش کو سرہانے کے نیچے دفن کرے اور خود رات کو اسم پڑھنے میں مشغول ہو اور بخور ب سلگائے اور عمل مشتری اور زہری کی ساعت میں شروع کرے اور رجاال الغیب کو پس پشت کر کے نقش لکھے اور خود چند روز جلالی اشیاء کھانے سے پرہیز کرے حروف آتشی یہ ہیں اُھطُسْفُسْدُ اور حروف بادی بَوَیْنَصَتَضَ اور حروف آبی حَزْزِ کِسْفِیْظِ اور حروف خاکی دُخْلَعْرُخُعْ اور ان حروف سے مطلوب کی طبع کو پہچانے اور اسم مذکور تین سو ستر مرتبہ ہر روز رات کے وقت پڑھے اس طرح

﴿يَا قَدْ بَنَّا يُبْلُ بِحَقِّ يَا مَقْبَهُوْشِ يَا مُقَلِّبُ
الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ خَلَا نَا سَخِرْ لِي﴾

ان شاء اللہ تعالیٰ چار دنوں میں ہی مطلوب طالب بن جائے گا۔

دیگر:

اسم ”یاودود“ کی شرح کے بیان ہیں۔ محبت کے واسطے کام آتا ہے پہلے تو اسم کے حروف کو طالب و مطلوب کے حروف کے ساتھ ملفوظی لکھ کر زمام کرے از روئے بسط کید و رموز کرے۔ تاکہ اصل دفاع حاصل ہو۔ پس زمانے کی اس سطر ثانی کو مطلوب کی چار طبیعتوں کے موافق بدستور فصل دوم عمل کرے اور اس عمل کو مشتری یا زہرہ کی ساعت میں بجالائے۔ اور اسم مذکور کے عدد کی مقدار پڑھے اس ترتیب سے

﴿يَاوُدُّوْدَائِيلِ بِحَقِّ جَهْيُوشِ يَاوُدُّوْدُ فُلَانًا

سَخِرْلِي﴾

اور بخور سلگائے۔ اور چند روز پرہیز جلالی کرے گا کہ مطلب کو پائے اور رجال و نصیب کو پشت کر کے یہ سب عمل کرے۔

دیگر:

مربع رک اور رند کے خواص کے بیان میں کہ طرف خاصیت رکھتے ہیں۔ اگر کوئی ان دونوں مربع کو اس وقت میں جب طالع برج سعد ہو اور اوتار و منحوس نہ ہو اور قمر صاحب طالع کی طرف بنظر دوستی دیکھے اور ساعت بھی سعد ہو اور رات اور تحت الشعاع اور مقابلہ نہ ہو رک لکھ کر ایک کو دے اور رند لکھ کر دوسرے کو اور کہے کہ اپنے پاس رکھیں اور استنجا اور قضاء حاجت کے وقت الگ کر کے احتیاط سے پاک جگہ پر محفوظ رکھیں۔ چند دن میں ”رند“ کا حاصل رک کے حاصل کی مطیع ہو جائے گا۔ خواہ دونوں مرد ہوں یا دونوں عورتیں، خواہ ایک مرد ہو اور دوسری عورت۔ حدیکہ ایک جماعتی پر عمل کرے۔ چنانچہ ایک شخص ان دونوں مربعوں کو وقت معین میں شرط مذکور کے مطابق لکھ کر دوائے شخصوں کو دے جو ایک دوسرے کے مخالف لشکروں سے ہوں تو اکثر لشکری

رند سے رک والے لشکر میں لوٹے آئیں اور اس کا امتحان کبوتر خانہ پر کرے۔ ان دونوں مربعوں کو دو کبوتر خانوں میں گزاریں۔ ”روز“ والے کبوتر خانہ کے کبوتر ”رک“ والے کبوتر خانہ میں آجائیں گے۔ عشق کے باب میں مجرب ہے۔ دونوں مربع مذکور لکھے گئے یہ ہیں۔

مربع رکس

۴۷	۶۱	۵۸	۵۳
۵۹	۵۳	۴۸	۶۰
۵۲	۵۶	۶۳	۴۹
۶۲	۵۰	۵۱	۵۷

مربع رند

۶۳	۷۷	۷۴	۷۰
۷۵	۶۹	۶۳	۷۶
۶۸	۷۲	۷۹	۶۵
۷۸	۶۶	۷۷	۷۳

اور اگر دو اشخاص کو دنیا مقصود ہو تو شرائط مذکور سے یکجا لکھ کر ایک شخص کو دے۔ فوائد کلی حاصل ہوں گے۔

مثال یکجا لکھنے دونوں مربعوں کے یہ ہے۔

۲۸۳	۱۰۸	۹۳	۲۲۱
۹۵	رک	رضد	۱۰۷
۲۱۹	محمد	علی	۲۸۵
۱۰۹	۲۸۶	۲۱۸	۹۳

دیگر:

مربع اسم اعظم یا حیطی قدوس کے بیان میں۔ جو حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام کے ضحائف سے منقول ہے جو تسخیر خلاق اور ورد فتوحات میں نظیر نہیں رکھتا۔

چاہئے کہ مادہ ذوق جسدین میں عروج قمر میں سوموار کے دن یا جمعرات یا جمعہ یا بدھ یا اتوار کے دن شرائط دعوت کے ساتھ وادی یا پہاڑ میں یا جاری پانی کے کنارے حجرہ اعتکاف میں بیٹھے اور دو تختیاں مربع ساعت سعد میں پڑ کرے ایک چاندی کی تختی پر اور دوسرا ریشم کے ٹکڑے پر اور جو ریشم کے ٹکڑے پر ہوا سے اپنے سر پر رکھے اور جو چاندی کا ہوا سے اتار کی لکڑی کی تپائی پر اپنے سامنے لٹکائے۔ پھر تین لاکھ تین ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ کو ایام اعتکاف پر مساوی تقسیم کر کے پڑھے اور اپنی نظر چاندی کے نقش والی تختی پر رکھے۔ مقصود کونین حاصل ہوگا۔ مخلوق مسخر ہوگی اور درود فتوحات ہوگا۔ اور اس اسم کا وظیفہ تین ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ روزانہ پڑھے تاکہ تصرف ہاتھ میں رہے۔ اور اگر تین ہزار تین سو ساٹھ نقش مربع اسم اعظم تختہ پر مٹی ڈال کر پر کر کے مٹائے۔ تو سربلج الاجابت ہے اور کثیر الاثر ہے۔ مربع مذکور یہ ہے۔

یا حیط قور ش

۱۶۰	۱۶۳	۱۶۷	۱۵۳
۱۶۶	۱۵۴	۱۵۹	۱۶۳
۱۵۵	۱۶۹	۱۶۱	۱۵۸
۱۶۲	۱۵۷	۱۵۶	۱۶۸

یا حیط قور ش

مربع اسم اعظم

”یا شفا عطوشا“ کے بیان میں کہ اسمائے زبوری سے ہے برائے درود فتوحات اور تسخیر الناس۔ شرائط وعدت کے ساتھ عروج ماہ سے جو پہلی جمعرات آئے، اعتکاف میں بیٹھے اور سعد گھڑی میں دو مرتبہ پڑ کرے ایک چاندی کی تختی پر اور دوسرا حربہ کے کاغذ پر۔ کاغذ کے مربع کو اپنے سر پر رکھے اور چاندی کی تختی والے مربع کو اتار کی

لکڑی کی تپائی پر کعبہ کی طرف لٹکائے۔ اور تختہ پر پٹی ڈال کر روزانہ پانچ سو مربع پر کرے اور نمٹائے اور دس ہزار مرتبہ اسم مذکور پڑھے اور ہر دس دن میں سات ہزار چھ سو ستر نقش اور ایک لاکھ اسی ہزار مرتبہ اسم کی قرأت مکمل کرے اور وہ مٹی جو تختہ سے بچ حاصل ہو رہے شیشہ میں محفوظ رکھے۔ اور جس درد مند کو دے شفا پائے۔ اور اس مربع اور اسم اعظم یا حیط قور ش کے مربع میں فرق نہیں ہے مگر یہی کہ اس مربع کو دو غیر طبعی طریقہ پر پڑ کیا جائے گا کہ بعض جگہ دو اضافہ کیے گئے ہیں اور بعض جگہ ایک کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور بعض میں تین کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مربع یہ ہے:

یا شفا عطوشا

۱۹۱	۱۹۷	۳۰۳	۱۸۶
۲۰۱	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۹
۱۸۰	۲۰۷	۱۹۳	۱۸۷
۱۹۵	۱۸۵	۱۸۳	۳۰۵

یا شفا عطوشا

یا شفا عطوشا

یا حیط قور ش

نقش یا شفا عطوشا پڑ کرنے کا طریقہ (چال):

۷	۱۰	۱۳	۴
۱۲	۶	۱۶	۱۱
۱	۱۵	۸	۵
۹	۳	۲	۱۴

فرانجی رزق کے لئے:

مرلج چہار اسمائے جمالی کی دعوت کے بیان میں۔

اس شکل کو جمعرات کے دن عروج ماہ میں ساعت سعید میں سونے کے ورق یا چاندی کے ورق پر یا سونے یا چاندی کے پانی سے کاغذ پر لکھے اور انارگی لکڑی کی تپائی پر لٹکا کر مٹی کے برتن میں رکھ کے اس کے نیچے بخور سلگائے اس طرح کہ تمام دھواں اس نقش کو پہنچے اور خود ہر نماز فجر کے بعد اسماء کی قرأت میں مشغول ہو۔ پہلے استغفار پندرہ بار اور درود شریف گیارہ مرتبہ اور سورۃ فاتحہ گیارہ مرتبہ اور سورۃ مزمل گیارہ مرتبہ اور اسم

﴿يَا غَنِي الْمُنْعِمِ مُعْطِيَ الرِّزْقِ لِمَنْ

يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا غَنِي﴾

۲۳۸۹ دو ہزار چار سو نو اسی مرتبہ اور سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ اور درود شریف گیارہ مرتبہ پچاس روز تک پڑھے۔ رزق اور درود فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔ اسی وقت اس نقش کو تعویذ بنا کر اپنی ٹوپی یا دستار میں رکھے اور ہر فرض نماز کے بعد اسماء کا وظیفہ سینتالیس مرتبہ جاری رکھے تاکہ شکل سے تصرف تجاوز نہ کرے۔

مرلج یہ ہے۔

۱۰۶۱	۲۰۲	۱۲۷	۱۰۹۹
۱۲۶	مغنی ۱۱۰۰	مغنی ۱۰۶۰	۲۰۳
۱۱۰۰	معطی ۱۲۹	منعم ۲۰۰	۱۰۵۹
۲۰۱	۱۰۵۸	۱۱۰۲	۱۲۸

دشمنوں کے مابین عداوت کے لیے:

اگر چند دشمن کسی بھی طرح دشمنی کرنے سے باز نہ آئے ہوں تو ان کے اتحاد

کے خاتمہ اور ان کی آپس میں عداوت ڈالنے کی غرض سے کے وقت ماہ منقلب میں جب ایام قمر قریب محاق ہوں منگل کے دن یا ہفتہ کے دن ساعت منحوس میں درخت بید کے پتے پر دو شخصوں کے ناموں کے ساتھ مع ان کی ماؤں کے ناموں کے اس مرلج کو لکھے اور گھر سے باہر آگ میں جلادھے اور اگر اپنے گھر میں جلانے تو رنج لائے اسی طرح تین دن تک کرے قدرت الہی سے عداوت پیدا ہو۔

مرلج یہ ہے:

۹۵۷	۹۶۱	۹۶۳	۹۵۰
۹۶۳	۹۵۱	۹۵۶	۹۲۲
۹۵۲		۹۵۹	۹۵۵
۹۶۰	۹۵۴	۹۵۳	۹۶۵

مال و دولت خوب آئے:

اس مقصد کے لیے چاہیے کہ جب آفتاب برج جدی میں آئے پہلے شرائط دعوت کے ساتھ تین ہزار آٹھ سو مرتبے پر کرے اس وقت جب تمام لکھ لے تو موکلات کے ساتھ

﴿أَجِبْ يَا أَمْوَإِكَيْلُ يَا شَرْفَائِيلُ يَا إِسْرَافِيلُ يَا

عَطْرَائِيلُ بِحَقِّ يَا رِزَاقُ يَا فَتَّاحُ يَا غَنِيُّ يَا وَهَّابُ﴾

کہے اور پھر روزانہ سولہ شکلیں پر کرے اور تین ہزار آٹھ سو مرتبہ وظیفہ ”یارزاق“ کہے حتیٰ کہ آفتاب پلٹ کر سرطان میں آجائے۔ چھ ماہ میں عمل تمام ہوگا اور اتنی روزی آئے گی کہ رکھنے کی جگہ نہ رہے گی اور چاندی اور ملبوسات، مال اور غلہ مویشی بے اندازہ ہوگا۔ اسم کا وظیفہ تین سو آٹھ مرتبہ نماز فجر کے فرضوں کے بعد محفوظ رکھے تاکہ اسم کا

تصرف دائمی رہے اور مربع اسم یا رزاق یہ ہے۔

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۳
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

دیگر:

مربع اسم یا باسط کے بیان میں بہتر دن تک روزانہ شرائط دعوت کے ساتھ بہتر نقش (روزانہ) پڑھ کرے اور بارہ ہزار مرتبہ ”یا باسط“ کہے اس کے بعد ایک لاکھ مرتبہ مع چاروں موکلوں کے پڑھے۔ قابض و مقصر ہو جائے گا۔ اور خالی خانہ میں مقصود لکھے۔

مربع یہ ہے:

صاحب فطرت یا باسط

صاحب فطرت یا باسط	۱۳	۲۵	۳۸	خالی
	۳۶	۲	۱۲	۲۲
	۴	۳۲	۱۶	۱۰
	۱۸	۸	۶	۴۰

صاحب فطرت یا باسط

غیب سے کھانا پہنچے:

اس مقصد کے لیے چاہیے کہ عروج ماہ میں جمعرات یا سوموار یا جمعہ کے دن دعوت شروع کرے اور آیہ مبارکہ:

﴿اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا آيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ط﴾

اکیس ہزار ایک سو بہتر مرتبہ اور اعداد شکل مذکور پانچ ہزار دو سو ترانوے مرتبہ کو ایام اعتکاف پر تقسیم کر کے عمل میں لانے اور تختہ پر مٹی ڈال کر انار کی لکڑی کی قلم سے نقش پڑ کرے اور محو کر دے اس کے بعد قرأت آیت ہیں مشغول ہو مالک و متصرف ہو جائے گا۔ اس وقت اس کا وظیفہ روزانہ سترہ شکل پڑ کرے اور محو کرے اور نماز فجر کے بعد آیت کا بہتر مرتبہ پڑھنا لازم کرے۔ اور وقت ضرورت مربع مذکور کوری ٹھیکری پر پڑ کرے اور پس پشت (اس ٹھیکری کے) لکھے ”اسی بحرمت، محمد مصطفیٰ طعام نفیس از خزانہ غیب برسد (اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقہ نفیس کھانا غیب کے خزانہ سے پہنچے) اور بہتر مرتبہ آیت پڑھے اور نقش کو الٹا رکھتا کہ حروف زمین کی جانب ہوں۔ ایک پہر کے بعد نفیس کھانا پہنچے۔ مربع یہ ہے:

۱۳۲۲	۱۳۲۶	۱۳۲۵	۱۳۱۵
۱۳۲۸	۱۳۱۶	۱۳۲۲	۱۳۲۷
۱۳۱۷	۱۳۳۱	۱۳۲۳	۱۳۲۰

زیارت رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے:

شاہ سراج الدین بناری رحمۃ اللہ علیہ کے اعمال سے منقول ہے۔ پہلے بسم اللہ

لکھے اس کے بعد ستر اسم یا زائید علیحدہ علیحدہ منسوب کہ ایک دوسرے کے ساتھ متصل نہ ہو سر کے نیچے ساتھ اس نقش کے رکھ کر اور سر قبلہ کی طرف یا شمال کی طرف کر کے پڑھے۔ اور توجہ حضرت رسالت مآب کی طرف لائے۔ حسب اشتیاق جلدی زیارت سے مشرف ہوگا۔ البتہ یہ عمل تازہ غسل کے ساتھ نماز عشاء پڑھ کر کرے۔ مربع مذکور یہ ہے:

۳۳۲	۳۳۵	۳۳۷	۳۳۵
۳۳۷	۳۳۶	۳۳۱	۳۳۹
۳۳۷	۳۳۰	۳۳۳	۳۳۰
۳۳۲	۳۳۹	۳۳۸	۳۳۹

دل کا خوف دور کرنا:

دل کا خوف دور کرنے کے واسطے اس مربع کو جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے جس دم کے ساتھ لکھے اور مریض کے گلے میں لٹکائے۔ محض لٹکانے سے ہی اس کے دل کا خوف دور ہو جائے گا۔ مربع یہ ہے:

۳۳۲۹	۳۳۳۲	۲۲۳۵	۲۲۳۱
۳۳۳۳	۳۳۲۲	۲۲۲۸	۲۲۳۳
۲۲۲۳	۳۳۳۷	۳۳۳۰	۲۲۲۷
۲۲۳۱	۲۳۳۶	۲۲۲۳	۲۲۳۶

کوئی ہتھیار اثر نہ کرے:

مربع اعداد سورۃ حدید: سورہ حدید کے مع تسمیہ اعداد ایک لاکھ ترانوے ہزار چار سو اڑھتھ ہیں۔ اس سے ساٹھ اعداد کم کر کے باقی (کو چار پر تقسیم کرے اس) کا چوتھا

حصہ عدد لے کر (پڑ کرنا شروع کرے) اور ہر خانہ میں زائد کرتا جائے روش طبعی پر پہلے خانہ سے شروع کر کے ہرن کی کھال پر مشک اور زعفران سے شب قدر میں لکھے اور اس کو لپیٹ کر چاندی کی انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے۔ جب تک انگوٹھی مذکور ہاتھ میں رہے گی کوئی لوہے کا اسلحہ اثر نہ کرے گا۔ نقشہ مربع یہ ہے:

۲۸۳۶۵	۲۸۳۷۲	۲۸۳۶۲	۲۸۳۵۲
۲۸۳۷۶	۲۸۳۵۲	۲۸۳۶۳	۲۸۳۷۳
۲۸۳۵۶	۲۸۳۸۲	۲۸۳۶۸	۲۸۳۶۲
۲۸۳۷۰	۲۸۳۸۰	۲۸۳۵۸	۲۸۳۸۰

بچوں کی نیک بختی کے لئے:

مربع اعداد سورۃ فتح۔ فتح و نصرت کے لیے اور لڑکیوں اور لڑکوں کی بیدار بختی کے لیے اور دکان کا سامان فروخت کرنے کے لیے اور دل کی صفائی کے لیے۔ اوقات سعد میں مشک اور زعفران کے ساتھ لکھ کر دستار یا ٹوپی میں باندھے یا لڑکیوں یا لڑکوں کے بازوؤں میں باندھے۔ یا دکان میں نصب کرے۔ تو یہی خواص حاصل ہوں۔ نقش یہ ہے:

۸۸۱۱	۸۸۱۳	۸۸۱۷	۸۸۰۳
۸۸۱۶	۸۸۰۳	۸۸۱۰	۸۸۱۵
۸۸۰۵	۸۸۱۹	۸۸۱۳	۸۸۰۹
۸۸۱۳	۸۸۰۸	۸۸۰۶	۸۸۱۸

جن وشیاطین سے حفاظت:

مرتب ووقف اعداد سورۃ جن۔ آسیب جن اور شیاطین سے حفاظت کے لیے۔
بدھ کی رات نیک ساعت میں مشک وزعفران کے ساتھ لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے۔
جنوں اور شیاطین اور ساحروں اور جادوگروں اور نظر بد اور جنوں اور مایٹوں سے اللہ
تعالیٰ کی حفاظت و امان میں رہے گا۔

نقش یہ ہے:

۸۸۵۸	۸۸۶۱	۸۸۶۳	۸۸۵۱
۸۸۶۳	۸۸۵۲	۸۸۵۷	۸۸۶۲
۸۸۵۳	۸۸۶۶	۸۸۵۹	۸۸۵۶
۸۸۶۰	۸۸۵۵	۸۸۵۲	۸۸۶۵

یاد لیج العجائب کی دعوت کی طریقہ:

اے میرے عزیز! اکثر اکابر سلف رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے اسم ”یاد لیج
العجائب“ کی دعوت دی ہے اور اس کی برکت سے مقصد اعلیٰ اعظم تک پہنچے ہیں۔ شرائط
دعوت یہ ہیں کہ بدھ، جمعرات کے دن روز رکھے اور عروج ماہ کے وقت جمعرات کے دن
سے ابتدا کرے اور خیر کے واسطے کلمہ خیر اور شر کے واسطے کلمہ شر ملا کر پڑھے۔ البتہ شر کے
واسطے نزول ماہ میں شروع کرے۔ چاہئے کہ پہلے غسل کر کے عطر لگا کر دو گنا ادا کر کے
پڑھے۔ اور پڑھنے کے بعد پھر تین بار سورۃ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر ختم
کرے اور پہلے دو گنا روح اطہر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پڑھے۔ پہلی
رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں ”انا انزلناہ“ پڑھے اور سلام
کے بعد روح اطہر سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر سو مرتبہ درود شریف اس طرح پڑھے:

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيبِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾

اور ایک دو گنا جمع مشائخ کی ارواح کے لیے اور ایک دو گنا اپنے شیخ کی
روح کے لیے اگر بقید حیات ہو تو واسطے مدد طلب کرنے کے اور اگر وفات پا چکا ہو تو
ثواب پہنچائے۔ ہر دو گنا کے بعد ان کی روح کو فاتحہ پڑھ کر مدد چاہے اس کے بعد ستر
مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ سورۃ اذ جاء اور ستر مرتبہ ”یا غیاث المستغیثین اغثنی“
پڑھے اور سورۃ فاتحہ تسمیہ (میں الرحیم) کی میم کو ”الحمد“ کے لام کے ساتھ ملا کر اکالیس
مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور لوہے کی چھری پر دم کر کے اپنے گرد اگر دھنکھنچ کر
چھری کو اپنے سامنے کھڑا کرے اور اس کے بعد دعوت پڑھنے میں شروع ہو جائے۔ اور
خیر کے واسطے جمعہ کے دن سے شروع کرے اور شر کے واسطے ہفتہ کے دن سے پڑھے۔
اور اگر تاخیر دیکھے مَوکلات صنم کر کے پڑھے۔ اور پڑھنے کے دوران کسی سے بات نہ
کرے اور اپنے دل کو اللہ کی طرف متوجہ رکھے اور اس اسم کی شرائط کا استخراج کلمہ
دلالت سے ہے۔ یہ ہے کہ حروف اصل و وصل بہ نیت نصاب اور حروف اصل بہ نیت
زکوٰۃ اور اعراب بہ نیت عشر اور نقط بہ نیت قفل اور جمع شرائط بہ نیت دور مدور۔ پس ہر
حرف اور اعراب کے عدد کے موافق سو مرتبہ لے کر پڑھے مگر بذل اور ختم عشرات اور
حاجت (برآری) کی نیت سے عدد حروف کے مطابق جو کہ پندرہ ہے پس ہر حرف کو سو
مرتبہ جان کر کے پڑھے۔ اور تمام ایام کی مدت میں اسم مذکر کے تمام حروف کی قرأت
کامل کر لے تو مقرون اجابت ہو جائے گا۔ استخراج شرائط کا بیان یہ ہے۔ نصاب
۱۳۵۵۔ زکوٰۃ ۲۳۵۔ عشر ۳۸۵۵۔ قفل ۳۵۵۔ دور مدور ۲۵۵۔ اس طریقہ پر قرأت آخر
تک پہنچائے اور اگر کوئی اس اسم پر ہمیشگی کرے انتہا عجائب و غرائب دیکھے۔

حاجت روائی کے لیے:

ہمارے پیران طریقت سے منقول ہے کہ جسے کوئی بڑی مہم پیش آئے اور وہ

اس کا علاج نہ جانتا ہو اور چاہے جلدی نجات بر آئے پائے تو اسے چاہئے کہ دعوت عجائب میں مشغول ہوتا کہ عجائب دیکھے۔ اس طرح کہ جمعرات کے دن غسل کرے اور روزہ رکھے اور جب رات آئے کسی ایسی حلال شے سے افطار کرے جو حیوانی نہ ہو اور عطریات ملے اور بخور سلگائے اور اپنے اوپر حصار کر کے ایک ہی جلسہ اور ایک ہی وضو میں بارہ ہزار مرتبہ اس اسم کی قرأت پوری کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت جلدی پوری کرے گا۔ اور اس کے فوائد اعراب پر موقوف ہیں۔ جب محبت الہی کے لیے پڑھے تو حرف ”ر“ کی ضمہ کے ساتھ یعنی مرفوع پڑھے اور مخلوق کی محبت کے واسطے ”ر“ فتح کے ساتھ پڑھے اور مقہوری اعداء کے لیے ”ر“ کے کسرہ کے ساتھ اور کلمہ ”بالشر“ یا ”بالطراق“ ملا کر پڑھے۔ اور ایک بزرگ سے روایت ہے کہ جسے کوئی مہم درپیش آئی ہو اسے چاہئے کہ ایک ہزار دو سو مرتبہ اسم مذکور پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم ہو جائے گی اور ہمارے بزرگوں نے حاجت بر آری کے لیے فرمایا ہے کہ جو مہم بھی درپیش ہو اور دشوار معلوم ہو تو چاہئے کہ جمعہ کی شب کو حاجت کی نیت سے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ”اذا زلزلت الارض“ دس مرتبہ اور سورۃ ”الکفرون“ چار مرتبہ اور سورۃ ”اخلاص“ گیارہ مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد اسم مذکور بارہ سو مرتبہ پڑھے اگر حاجت پوری نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ یہ عمل کرے ضرور حاجت پوری ہوگی۔ چاہئے کہ اول و آخر دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چاہیے کہ دو گانہ کے بعد۔

بیماری سے نجات کے لیے:

شیخ محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اوراد میں شفاء مریض کے واسطے فرمایا ہے کہ سات دن تک دو رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور سلام کے بعد مصلیٰ پر بیٹھے ہوئے ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے اور ان کلمات کے ساتھ ختم کرے

﴿ اَعِيْذُ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى يَوْمِ الدِّينِ ﴾

اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ اسم

﴿ يا حَيُّ حَيِّنْ لاَ حَيِّ فِى دِيْمُوْمَةٍ مُلْكُهُ وَ بَقَاہُ يا حَيِّ ﴾

اور تین سو ساٹھ مرتبہ اسم

﴿ يا مَبْدِىُّ الْبَرِّ اِيا وَ مَعِيْدُہَا بَعْدَ فَنَاءِہَا بِقَدْرِتِہِ ﴾

یا مبدیٰ

پڑھے تاکہ اللہ تعالیٰ تری جان بخشی کرے اور نیز اولیائے مخصوص میں سے شیخ صدر الدین ابوالفضل نے مقہوری اعداء کے واسطے یہ نماز پڑھنے کا کہنا ہے۔ اور شیخ عبدالرحمن صوفی سے منقول ہے کہ سو مرتبہ یہ اسم اور سو مرتبہ سورۃ فاتحہ معہ تسمیہ بعد از نماز عشاء کلمہ ”بالخیر و صلاح کے ساتھ ملا کر پڑھے اور کسی کے ساتھ بات نہ کرے اور با وضو سو رہے۔ دشمن مقہور ہوگا۔ اگر کوئی اسم مذکور پانچ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھے سب اس کے مطیع ہو جائیں گے۔ اور اگر کوئی چالیس یا اکیس مرتبہ اسم مذکور احد تین مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور اپنے چہرے پر دم کرے پس وہ جہاں بھی جائے سرخ رو ہو۔ اور شیخ برخوردار سے منقول ہے کہ اگر اس اسم کے پڑھنے میں اپنے مطلب کے پورا ہونے میں تاخیر دیکھے تو مَوَکَلات استخراجی ملا کر شکل لکھ کر اپنے سامنے رکھ کے پڑھے تاکہ مطلب جلدی حاصل ہو۔ شکلیں یہ ہیں:

۱۳۶	۱۳۹	۱۴۲	۱۴۹
۱۴۱	۱۴۰	۱۴۵	۱۴۰
۱۴۱	۱۴۵	۱۴۷	۱۴۳
۱۴۸	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳

شکل شر

۲۶۱	۲۶۴	۲۶۷	۳۰۴
۲۶۶	۳۰۵	۲۶۰	۳۶۵
۲۰۸	۳۷۰	۲۶۲	۳۰۹
۲۶۳	۲۰۶	۲۳۷	۲۶۹

شکل خیر



دوسرا طریقہ حکماء کی طرز پر

اے عزیز حکماء محققین کے نزدیک مربعات پُر کرنے میں اعداد کا اعتبار نہیں بلکہ اصل الاصول تاثیر ہے۔ اور وہ مربعات دس قسم پر ہیں قسم اول محبت کے بیان میں اور وہ چھ قسم پر ہے۔

محبت میں بے قرار کرنا:

اگر تو چاہے کہ کسی کو اپنی محبت سے بیقرار کرے اتنا کہ ایک لمحہ تیرے سوا نہ رہ سکے تو اس کے نام اور اس کی ماں کے نام اور اپنے اور اپنی ماں کے نام (کے اعداد) جمل کے حساب سے جمع کر کے ایک ہزار پچاس عدد اس پر اضافہ کر کے اتوار کے دن ساعت اول سے ساعت ہشتم (پہلی سے آٹھویں گھڑی تک) جب آفتاب قمر کے ساتھ تسلیس ہیں وہ ضابطہ کے موافق مربع میں درج کرے اور کتابت (لکھنے) کے وقت عود کی دھونی سلگائے اور اسی ساعت میں موم میں جو کہ اس موم بتی سے لیا گیا ہو۔ جو مجلس عشرت میں جلائی گئی ہو، لپیٹ کر مرد اپنے دائیں بازو پر اور عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ البتہ اس کا لکھنا زرد کاغذ پر زیادہ بہتر ہے۔ مربع یہ ہے:

۱	۱۵	۱۳	۴
۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۳	۳	۲	۱۶

قسم سوم:

اسماء کے اعداد بحساب جمل لے کر چار ہزار پچیس عدد اس پر اضافہ کر کے سوموار کے دن ساعت آفتاب میں جب قمر زہرہ کے ساتھ تثلیث میں ہو اور اگر قمر قوس میں ہو تو بہتر ہے، ہرن کی کھال پر مشک وزعفران اور گلاب سے لکھ کر لکھنے کے وقت عود، اگر سلگائی ہو، بشرط مذکور محفوظ رکھے۔ مقصود برائے گا مربع یہ ہے:

۱	۱۱	۱۳	۸
۶	۱۶	۹	۳
۱۵	۵	۴	۱۰
۱۲	۲	۷	۱۳

چہارم:

اسمائے کے اعداد پر ایک ہزار چار سو عدد کا اضافہ کر کے اس دن جب سرطانی بطین میں ہو طلوع سرطان کے وقت لکھ کر اپنے گھر میں ایسی جگہ لٹکائے جہاں ہوا سے ہلاتی رہے اور قدرے مقل بخور سلگائے۔ اس کا آرام و قرار باقی نہ رہے گا۔

یہ لوح غایت نادر الوجود ہے اور حکماء مند نے اس مربع کو تالیف القلوب کہا

ہے۔

۱	۱۵	۱۳	۴
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱۳	۳	۲	۱۶

پنجم:

اسماء (ناموں) کے اعداد پر چھ سو چوتھ عدد کا اضافہ کر کے اتوار کے دن اس وقت جب تبدیلیں آفتاب میں ہو اور سرطان بنظر تبدیلیں اس کی طرف ناظر ہو، لکھے اور لکھنے کے وقت صندل اور نگر کی دھونی سلگائے اور لکھ کر بطریق مذکور محفوظ رکھے۔ (محبوب) دل و جان سے مہربان ہو جائے گا۔ اس طرح کہ ایک ساعت تیرے بغیر صبر نہ کر سکے گا۔ مربع یہ ہے۔

۸	۱۳	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

ششم:

ناموں کے اعداد پر ایک ہزار اڑتالیس عدد کا اضافہ کرے اور جب تبدیلیں سعدین کی طرف ناظر اور تحسین سے ساقط ہو، مربع لکھے اور بخور عود کی سلگائے۔ اور شرط مذکور کے مطابق محفوظ رکھے۔ اور اگر اس وقت جب سرطان کی نظر آفتاب میں ہو مطلوب کے نام کے ساتھ تین ہزار چھ سو عدد دیگر نقش لکھ کر اضافہ کر کے انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے اور انگوٹھی کو پاکیزگی کی شرط پر ہاتھ میں محفوظ طور پر رکھے۔ تو مقصود جلدی حاصل ہوگا۔ مربع یہ ہے:

۴	۱۵	۱۳	۱
۹	۶	۷	۱۲
۵	۱۰	۱۱	۸
۱۶	۳	۲	۱۴

ہفتم:

ناموں کے اعداد پر چار سو عدد کا اضافہ کر کے بروز قمر مشک اور زعفران اور گلاب کے ساتھ لکھ کر شرط مذکور کے مطابق اپنے پاس رکھے مقصود حاصل ہو۔ نقش مربع یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۷
۱۳	۲	۶	۱۲



دشمن کی زبان بندی کے لیے

اول:

اگر کسی کا دشمن طاقتور ہو جس سے وہ خوف زدہ ہو تو ناموں کے اعداد پر چار سواٹھانوے عدد کا اضافہ کر کے بروز آفتاب طلوع سنبلہ کے وقت ہرن کی کھال پر مربع لکھ کر موم میں پیٹ کر مطلوب (دشمن) کے گھر میں دفن کر دے دشمن مطیع ہوگا۔
مربع یہ ہے:

۷	۱۲	۹	۶
۱۳	۱	۳	۱۵
۲	۱۳	۱۶	۳
۱۱	۸	۵	۱۰

دوم:

عقد السا (زبان بندی) کے واسطے ناموں کے اعداد پر چار سو چھیانوے عدد کا اضافہ کر کے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر کمر پر باندھ لے تو اس (شخص مطلوب) کی زبان بند ہوگی۔

۱۰	۸	۵	۱۳
۱۵	۱	۳	۱۱
۳	۱۳	۱۶	۲
۶	۱۲	۹	۷

سوم:

ناموں کے اعداد پر بارہ ہزار دس عدد اضافہ کر کے اتوار یا بدھ یا جمعرات یا جمعہ عطار کی ساعت میں جب قمر برج ثور یا اسد میں ہو اور مشتری اور زہرہ کے ساتھ نظر سعد پر متصل ہو (ایسے وقت) دشمن کو دفع کرنے دشمن کو بھگانے کی نیت سے ہرن کی کھال کے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ مربع یہ ہے:

۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۳	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰

چہارم:

ناموں کے اعداد پر بیس سو نو عدد اضافہ کر کے زحل کی ساعت میں جب قمر سنبلہ میں مشتری کو ناظر ہو، پاک کاغذ پر مہرہ زندہ لکھے اور رال اور گولگل میں پیٹ کر چوہے کے بل میں دفن کرے تو عجائب دیکھے گا۔

۱۶	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۳
۵	۱۵	۱۰	۴
۲	۱۲	۱۳	۷

پنجم:

ناموں کے اعداد پر دو سو سترہ عدد بڑھا کر پاک کاغذ پر لکھے اور بھاری پتھر کے نیچے لکھے تو وہ شخص گونگا ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے:

۱۵	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸

نیند کا باندھنا:

عقد النوم کے بیان میں۔ اور وہ دو قسم پر ہے۔

اول:

ناموں کے اعداد پر چار سو تیس عدد کا اضافہ کر کے عطار کی ساعت میں جب آفتاب قمر اور عطار کے ساتھ متصل ہو، بدھ کے دن شیر کی کھال پر یہ لوح تحریر کر کے اپنے سر کے نیچے رکھے تو اس کی نیند بندھ جائے گی۔ نقش یہ ہے:

۱۲	۲	۷	۱۳
۱۵	۵	۴	۱۵
۱	۱۱	۱۴	۸
۶	۱۶	۹	۳

دوم:

ناموں کے اعداد پر دو ہزار چھ سو عدد اضافہ کر کے جمعہ کے دن عطار کی

ساعت میں پاک کاغذ پر مہرہ زدہ لکھے اور لکھنے کے وقت کہے میں نے فلا نہ بنت فلاں کی نیند فلاں بن فلاں کے عشق و محبت میں باندھی اور لکھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور لکھا ہوا اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو اس کی نیند بندھ جائے گی یہ ہے۔

۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳

نظر کو باندھنا:

عقد نظر کے بیان میں۔ اگر تو چاہے کہ کسی کی نظر کو باندھے کہ بغیر تیرے کسی دوسرے کو نہ دیکھے تو چاہیے کہ نظروں اور ساعتوں کا دھیان رکھے جو اس عمل کے ساتھ مناسبت نام رکھتی ہیں وہ پانچ قسم پر ہیں۔

اول:

ناموں کے اعداد پر ایک ہزار نو عدد اضافہ کر کے، منگل کے دن پاک کاغذ پر لکھ کر جس موم سے پہلے کوئی کام نہ لیا گیا ہو اس میں لپیٹ کر دیگدان کے نیچے دفن کرے اور کہے کہ میں نے ”فلا نہ بنت فلاں کی نظر فلاں بن فلاں پر باندھی مجرب ہے۔“

۲	۱۳	۱۶	۳
۷	۱۲	۹	۶
۱۱	۸	۵	۱۰
۱۴	۱	۴	۱۵

دوم:

ناموں کے اعداد لے کر چار ہزار ایک سو نوے عدد اس پر بڑھا کر بدھ کے دن عطار کی ساعت میں گدھے کی کھال پر لکھ کر اس شخص کے گھر کی دہلیز یا اس کی رہگذر میں دفن کرے تو وہ اپنی نظر کو تیرے بغیر ہر ایک سے مستور رکھے۔ مجرب ہے۔

۳	۱۵	۱۰	۰۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

سوم:

ناموں کے اعداد پر چار سو چار عدد اضافہ کر کے سوموار کے دن بھیڑیے کی کھال پر لکھ کر رہگذر یا دیگدان کے نیچے دفن کرے تاکہ اسے گرمی پہنچے۔ عقدا نظر میں نظیر میں رکھتا۔ ترتیب یہ ہے:

۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱

چہارم:

ناموں کے اعداد پر ایک سو نوے عدد اضافہ کر کے لومڑی کے چمڑے کی کھال پر لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ مرلے یہ ہے۔

۵	۱۵	۱۰	۴
۲	۱۲	۱۳	۷
۱۶	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۴

پنجم:

ناموں کے اعداد پر ایک ہزار ایک سو عدد اضافہ کر کے ہفتہ کی رات کو عطار کی ساعت میں پاک کاغذ پر مہرہ زدہ لکھ کر تازی مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر کافروں کے قبرستان میں دفن کرے۔ مجرب ہے۔ مرلے یہ ہے۔

۲	۱۳	۱۶	۳
۷	۱۲	۹	۶
۱۱	۸	۵	۱۰
۱۴	۱	۴	۱۵

راہ باندھنے کے بیان میں اس کی چار اقسام ہیں:

اگر تو چاہے کہ کسی کو سفر پر جانے سے باز رکھے تو چاہیے کہ دن اور ساعتیں جو اس کام کے مناسب ہیں انہیں یاد رکھے۔ ہفتہ تیسری، اتوار ساتویں اور دسویں تاریخ اور سوموار پہلی اور بدھ بارہویں تاریخ یا دوسری اور جمعرات مناسب نہیں اور جمعہ کے دن اور ہفتہ کی رات اور اتوار کی رات پانچویں اور رات ہمیشہ نیک ہے۔ پہلے تو ناموں کے اعداد پر دو سو تیس عدد کا اضافہ کرے ہفتہ کے دن گفتار کی کھال پر مرلے پر کر کے کافروں کے قبرستان میں دفن کرے تو اسے کسی صورت بھی سفر ممکن نہ ہوگا۔ مرلے یہ ہے۔

۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

دوم:

ناموں کے اعداد پر چار سو عدد کا اضافہ کر کے اتوار کے دن ساتویں تاریخ کو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھے۔ تو وہ شخص کسی طرح بھی سفر پر نہ جاسکے گا اور ترتیب مرتب یہ ہے:

۵	۱۰	۱۱	۸
۱۶	۳	۲	۱۳
۴	۱۵	۱۲	۱
۹	۶	۷	۱۲

سوم:

ناموں کے اعداد پر چار سو اعداد کا اضافہ کر کے بدھ کے دن لکھے (لکھتے وقت) اور مادہ گدھی کی لید کی دھونی سلگائے اور اس شخص کے گھر کی دہلیز میں دفن کرے تو اس شخص کی راہ بند ہو جائے گی لہذا وہ کسی صورت نہ جاسکے گا۔ ترتیب نقش یہ ہے:

۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵
۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶

چہارم:

ناموں کے اعداد پر نو سو پچاس عدد کا اضافہ کر کے ہفتہ کی رات میں ہرن کی کھال پر لکھے اور لکھنے کے وقت بخور رات عود اور سندروس اور مقل ارزق سلگائے اور غیر مستعمل موم لے کر قدرے عنبر اور مقل ارزق اور تانت کا ٹکڑا لے کر اس پر پلیٹ کر دیسی نئے کپڑے کے ٹکڑے میں رکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھے یا کسی پتھر پر باندھ کر پرانے کنویں میں ڈال دے۔ مرتب یہ ہے:

۳	۱۴	۱۳	۲
۱۰	۵	۸	۱۱
۶	۹	۱۲	۷
۱۵	۴	۱	۱۳

بندش کھولنے کے لیے:

کشائش امور (کام کھولنے) کے بیان میں اور وہ دونوع ہے۔ جو کوئی چاہے کہ بند کام کھل جائے اور برکت اور جمعیت حاصل ہو تو چاہیے کہ شرائط بجالا کر مسعود سیاروں کی نظر اور مسعود دنوں اور ساعتوں سے واقفیت حاصل کرے۔ قمر برج حمل میں نہ ہونا چاہیے۔ ثور نصف اخیر نیک ہے۔ جوزا و سرطان نیک ہیں۔ اسد اور سنبلہ بھی نہ ہونے چاہئیں۔ میزان نصف اول نیک ہے۔ عقرب نہ چاہیے۔ قوس نیک ہے اور دلو نا مناسب ہے۔ حوت بہت نیک (مناسب) ہے۔

اول:

ناموں کے اعداد پر ایک ہزار چوں عدد بڑھا کر اتوار کے دن تیسری یا دسویں تاریخ کو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھے اور لکھنے کے وقت بخور عود سلگائے۔ اپنے پاس رکھے تو

بند کاموں میں فراخی ظاہر ہو۔ مربع یہ ہے۔

۷	۹	۱۲	۶
۱۳	۴	۱	۱۵
۲	۱۶	۱۳	۳
۱۱	۵	۸	۱۰

دوم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے ایک ہزار ایک عدد اس پر اضافہ کر کے جمعرات کے دن ریشمی کپڑے پر لکھ کر اور موم کے ساتھ مصطفیٰ ملا کر اس میں لپیٹ کر دائیں بازوؤں پر باندھے جو مہم بھی رکھتا ہو جلدی سر ہو۔ اور رزق باذن اللہ تعالیٰ جلدی کشادہ ہو۔ مربع یہ ہے:

۷	۹	۱۲	۶
۱۳	۴	۱	۱۵
۲	۱۶	۱۳	۳
۱۱	۵	۸	۱۰

سوم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے چار سو آٹھ عدد اس پر اضافہ کر کے سوموار کے دن مشتری کی ساعت میں ہرن کی کھال پر لکھے اور لکھتے وقت عود سلگائے اور تازہ مصفا موم میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ کاموں کے کھولنے اور رزق کی وسعت میں اور حصول سمات میں نظر نہیں رکھتا مربع یہ ہے۔

چہارم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے دو سو پندرہ عدد اس پر اضافہ کر کے جمعہ کے دن پاک کاغذ پر لکھ کر دکان کے دروازے یا مکان کے دروازے پر چپکائے یا دفن کرے تو اس مکان میں اور اس گھر کے مکین پر رزق کا دروازہ کھل جائے گا۔ مربع یہ ہے:

۷	۱۲	۱۳	۲
۱۳	۱	۸	۱۱
۳	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶

پنجم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے ایک ہزار نو سو پچاس عدد اس پر اضافہ کر کے بدھ کے دن پاک کاغذ پر لکھ کر موم میں لپیٹ کر پانی میں ڈالے اور اس پانی سے اپنا چہرہ دھوئے حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔ کاموں کی فراخی، فتح و ظفر بردشمن اور حاجات برآری اور کفایت مہمات میں نظیر نہیں رکھتا۔ مربع یہ ہے:

۷	۱۵	۱۰	۵
۱۳	۱	۸	۱۱
۳	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

ششم:

ناموں کے اعداد پر چھ ہزار اکتالیس عدد اضافہ کر کے مربع لکھے۔ گوگل کا

ٹکڑا اور قدرے موم تازہ مصفا لے کر اور اگر ہر ایک پراکتالیس بار ”الحمد“ بغیر بسم اللہ کے پڑھ کر تینوں کو کوٹ کر گولی بنالے۔ اس گولی کو اس تعویذ میں لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھ لے تو رزق میں فراخی اور دشمن پر فتح پائے گا۔ مریع یہ ہے:

۹	۳	۶	۱۶
۱۳	۸	۱	۱۱
۷	۱۳	۱۲	۲
۴	۱۰	۱۵	۵

ہفتم:

ناموں کے اعداد لے کر سات ہزار چار سو تین عدد اس پر اضافہ کر کے ہفتہ کی رات میں کاغذ کے ٹکڑے پر لکھے اور لکھتے وقت بخور عود سلگائے۔ کشائش امور، حصول مرادات دشمن پر فتح اور دفع بلیات میں نظیر نہیں رکھتا۔ مریع یہ ہے:

۱۰	۵	۸	۱۱
۱۵	۴	۱	۱۳
۳	۱۶	۱۳	۲
۶	۹	۱۲	۷

ہشتم:

ناموں کے اعداد جمع کر کے سات ہزار چوں عدد اس پر اضافہ کر کے ہفتہ کی رات میں سفید ریشم پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ دینی و دنیوی جو مقصد بھی رکھتا ہو اللہ عزوجل کے فرمان سے حاصل ہوگا۔ مریع یہ ہے:

۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶

نہم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے چار ہزار نو سو چار عدد اس پر اضافہ کر کے بدھ کی رات میں ہرن کی کھال پر لکھے اور لکھنے کے وقت بخور عنبر سلگائے خدا تعالیٰ کے حکم سے فتح و ظفر اس پر کشادہ ہو۔ مریع یہ ہے:

۱۰	۸	۵	۱۱
۱۵	۱	۴۶	۱۳
۳	۱۳	۱۶	۲
۶	۱۲	۹	۷

دہم:

ناموں کے اعداد نکال کر چار سو پچانوے عدد اس پر بڑھا کر بدھ کے دن سفید ریشم پر لکھے۔ اور اکتالیس دانے سیاہ مرچ اور ایک دانہ خندق لے کر ہر ایک پر ایک سو ایک مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور تازہ مصفا موم کا ٹکڑا لے کر اس پر اکتالیس بار قل اعوذ برب الفلق پڑھے۔ اور قدرے مقل ازرق لے کر اکتالیس بار قل ہو اللہ احد پڑھے۔ اس کے بعد مرچ، خندق اور مقل کوٹ کر دم پگھلا کر اس میں ملائے اور گولیاں باندھ لے اور لکھنے کے وقت ان گولیوں سے بخور سلگائے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو عجائب دیکھے گا۔ مریع یہ ہے:

۷	۹	۱۲	۶
۱۳	۳	۱	۱۵
۲	۱۶	۱۳	۳
۱۱	۵	۸	۱۰

میاں بیوی کے مابین محبت کے لیے:

یہ چھ نوع پر ہے:

اول:

ناموں کے اعداد پر چار سو ستر عدد بڑھا کر منگل کے دن ہرن کی کھال کے ٹکڑے پر لکھ کر مرد کے واسطے دائیں بازو پر اور عورت کے واسطے بائیں بازو پر باندھیں یہ ایسے ہے کہ تعریف میں پورا نہیں آتا۔ مربع یہ ہے:

۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۳
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷

دوم:

ناموں کے اعداد جمع کر کے پانچ ہزار دو سو چھپن عدد اضافہ کر کے بدھ کے دن سفید ریشم (کے کپڑے) پر لکھ کر مرد دائیں بازو پر اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔ دونوں ایک دوسرے کے گردید ہو جائیں گے۔ مربع یہ ہے:

۷	۱۳	۱۲	۲
۳	۱۰	۱۵	۵
۱۳	۸	۱	۱۱
۹	۳	۶	۱۶

سوم:

ناموں کے اعداد لے کر نو سو پینتیس عدد کا اضافہ کر کے جمعرات کے دن پاک کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر روغن چنبیلی میں ڈالے اور تین دن بعد قدرے روغن اس سے لے کر اپنے چہرے پر ملے اور مطلوب کے سامنے جائے وہ گردیدہ و بیقرار ہو جائے گا ایسا کہ ایک لمحہ بغیر اس کے نہ رہ سکے۔ مربع یہ ہے:

۷	۱۳	۱۲	۲
۳	۱۰	۱۵	۵
۱۳	۸	۱	۱۱
۹	۳	۶	۱۶

چہارم:

ناموں کے اعداد لے کر ایک ہزار نو عدد اس پر بڑھا کر ہرن کی کھال پر لکھ کر روغن بادام میں ڈالے اور سات دن بعد قدرے روغن اس سے اپنے چہرے پر ملے اور اپنا آپ محبوب کو دکھائے تو وہ بے صبر ہو جائے گا۔ مربع یہ ہے:

۱۱	۵	۸	۱۰
۲	۱۶	۱۳	۳

۱۳	۳	۱	۱۵
۷	۹	۱۲	۶

پنجم:

ناموں کے اعداد لے کر چھ ہزار چھتالیس عدد اس پر اضافہ کر کے ہفتہ کی رات میں لکھ کر روغن زیتون میں ڈال کر محفوظ رکھے اور منڈیر پر رکھے اور مرغ کے بانگ دینے کے وقت اس روغن سے قدرے لے کر اپنے چہرے پر مل کر مطلوب کے سامنے جائے۔ مطلوب عشق میں بیقرار ہو جائے گا۔ حکما اس لوح کو تالیف القلوب کہتے ہیں۔ لوح یہ ہے:

۷	۹	۱۲	۶
۲	۱۶	۱۳	۳
۱۳	۴	۱	۱۵
۱۱	۵	۸	۱۰

ششم:

ناموں کے اعداد پر نو سو چھ زائد کر کے سفید ریشم کے ٹکڑے پر لکھ کر قدرے مرچ سیاہ اور مقل ارزق کو کوٹ کر موم تازہ مصفا میں ملا کر لکھے ہوئے کو موم میں لپیٹ کر مردائیں بازو پر اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔ مقصود حاصل ہو۔ مربع یہ ہے:

۱۰	۵	۸	۱۱
۳	۱۶	۱۳	۲
۱۵	۴	۱	۱۳
۶	۹	۱۲	۷

حصول دولت کے لیے عمل شجرۃ الزر

از حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ جو ہمارے پیران طریقت سے ہیں۔ حصول دولت اور نعمت کی زیادتی کے واسطے اور فتوح متواترہ کے لیے یہ مربع نیک ساعت میں تانبے کے چہار گوشہ چراغ میں (چاروں کونوں پر) کندہ کر کے اور روزانہ چار عدد مربع کاغذ پر لکھ کر چار فٹیلے بنا کر نئی روئی میں لپیٹ کر چراغ مذکور میں دو حصہ روغن اور ایک حصہ شہد ملا کر ڈالیں اس میں فٹیلے چاروں کونوں میں (روشن کریں اور فٹیلہ جلانے کے وقت

﴿ اَجِبْ يَا غَقْصِدِ يُلْ بِحَقِّ يَا غَنِىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا
صَمَدُ يَا دَا اِيْمُ ﴾

ایک ہزار ایک سو چورانوے مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد یہ عزیمت ایک ہزار ایک سو چورانوے بار پڑھے۔ اگر اتنا نہ پڑھ سکے تو ایک سو چودہ بار ”جامع“ کے عدد کے موافق پڑھے جب تک فٹیلے روشن ہوں۔ عزیمت یہ ہے۔

﴿ يَا كَلْكَا نِيل يَا جَيُّوْشُ يَا عَلَزُوْا نِيْلُ اَجِيْبُوْا
دُعَاىَ يَا عَزِيْزُ يَا مَلِيْكُ ﴾

چالیس راتوں تک عمل کرے۔ دونوں اسموں (یعنی عزیزوں) کے پڑھنے کے دوران فٹیلوں کو اتنی آگ لگائیں کہ فٹیلے جلنے سے باقی نہ بچیں۔ اور روغن شہد جو باقی رہ جائے اسے مکمل احتیاط سے رکھے۔ (اس روغن سے) صبح آٹے کی روٹی پکا کر صالح محتاج کو

دے۔ عمل مذکور کے دوران (ایام میں) ترک جلائی کرے اور ترک جمالی کی حاجت نہیں اور روزہ ہو۔ پان اور تمباکو کھانے میں مضائقہ نہیں۔ مگر اسکی چونہ نہ ہوا اگر سنگ مر مرکا چونہ ہو تو کھالے۔ حقہ کا بھی حرج نہیں۔

لیکن حقہ خاص ہو دوسرا حقہ نہ پینا چاہئے۔ اور تمباکو قدسیہ میں ملا کر گھر میں تیار کرنا چاہئے شیرہ تمباکو اگر اس میں داخل نہ ہو۔ پانی اور کھانے میں ظاہری احتیاط البتہ ضروری ہے۔ اور عمل شروع کرنے کے وقت بعد از مغرب تجدید وضو کر کے مقرر (پکا) رکھنا چاہئے اور حتی الامکان جس قدر اجتناب اور احتیاط کھانے پینے اور کپڑے وغیرہ میں ممکن ہو لازم اور واجب جانے کیونکہ عمل جلائی ہے اور چاہیے کہ دن کو فقیلہ لکھنے کے وقت وضو کر کے دو گنا تحیۃ الوضوء ادا کر کے پھر دو گنا نفل ہدیۃ کو روح حضرت غوث گوالیاری اور اپنے مرشد کو کرے اگر مرشد فوت ہو گئے ہوں ورنہ صرف تصور مرشد کافی ہے۔ اس کے بعد فقیلہ لکھے لیکن سردار حروف کو بجوف لکھے مثلاً د، ف، م، ہ اور عین جو کلمہ کے درمیان آتا ہے اسے بجوف لکھے اس لیے کہ عالمین اس کو فقیلہ میں لازم اور موثر جانتے ہیں۔ اور پڑھنے کے وقت در شروع کرنے سے پہلے دو گنا تحیۃ الوضوء اور دو گنا ہدیۃ الروح پڑھ کر دائیں آنکھ سے لفظ رحمن اور بائیں آنکھ سے لفظ ”رحیم“ کا تصور کرے۔ اس شکل پر جیسا کہ تحریر میں آتا ہے۔ اور برزخ مرشد کو خیال میں رکھے۔ اسی تصور پر شروع کرے۔ اور فراغت کے بعد پھر دو گنا نفل پڑھ کر صاحب اسم کی روح اور اپنے مرشد کو ایصال ثواب کر کے ہاتھ اٹھا کر

﴿ يَا قَاضِي الْحَاجَاتِ يَا كَافِيَ الْمَهْمَاتِ يَا دَافِعَ

الْبَلِيَّاتِ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ ﴾

اور ہر اسم کے بعد گیارہ بار ”یا رحیم“ اے رحیم میری حاجت پوری کر اور فتوح و رحمت کے دروازے مجھ پر کھول احمد اور آل احمد کے طفیل۔“ اور دعوت سے فراغت کے بعد دونوں اسماء کو ہر ماہ تین رات میں حسب معمول عمل کے وقت پڑھا جاتا ہے ہمیشہ پڑھنا لازم

نہیں اور شیخ پیر محمد سلونی بیسویں رات سے بائیسویں رات تک ہر ماہ میں پڑھتے ہیں۔ اور یہی تاریخیں ہمارے خاندان عالیہ میں معمول ہیں۔ اور اگر کسی سبب قوی یا مانع شدید کی وجہ سے معمول مذکور ناغہ ہو جائے تو عمل میں نقصان نہیں آئے گا دوسری تاریخوں میں پڑھ لینا چاہئے لیکن آئندہ پھر معمول کے موافق پڑھے جائیں۔ نقش یہ ہے:

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۳
۲۹۲	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۷
۳۰۶	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

اور اس عمل کو شجرۃ الزر (یعنی سونے کا درخت) کہتے ہیں۔ دعوت کے بعد حکم ہے کہ ورد بطور دائمی واجب یا غقصہ لیل الخ ایک سو گیارہ مرتبہ اور یا کلکائیل ایک سو چودہ مرتبہ پڑھے کہ یہ خاص معمولات سے ہے۔



۲۱	۲۴	۲۷	۱۳
۲۶	۱۴	۲۰	۲۵
۱۵	۲۹	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۶	۲۸

منصب پر بحالی:

جو کسی منصب سے معزول ہوا ہو یا کوئی منصب طلب کرے وہ آیت ”قل اللہم سے بغیر حساب“ تک عدد نکال کر اس کے نام کے عدد اس میں اضافہ کر کے ساعتِ قمر میں مربع پر کرے اور لکھنے کے وقت بخور سلگائے اور سات دن تک روزانہ جو وقت بھی دن یا رات سے میسر آئے سو بار پڑھے۔ منصب و مرتبہ اسے واپس مل جائے گا۔ اور وہ تو نگر ہو جائے گا۔ احداً اگر ہر نماز کے بعد پڑھے تو فتح اور جمعیت حاصل ہوگی نقش یہ ہے:

۴۴۹۵	۴۴۰۹	۴۴۰۶	۴۴۰۲
۴۴۰۷	۴۴۰۱	۴۴۹۶	۴۴۰۸
۴۴۰۰	۴۴۰۳	۴۴۱۱	۴۴۹۷
۴۴۱۰	۴۴۹۸	۴۴۹۹	۴۴۰۵

دیگر:

اسم یا عزیز کو چاندی کی انگوٹھی میں جس کا گیند بھی چاندی کا ہو مربع شکل میں کندہ کرا کے ہر ماہ میں جب شرفِ قمر ہوتا ہے اس میں تیار کر کے عطر کے ساتھ معطر کر کے مکمل احتیاط سے اپنے پاس رکھے اور جس وقت دربار میں اہل حکومت کے سامنے جانا منظور ہو تو دائیں چھٹکی میں پہن کر جائے اور ایسے ہی جب عدالت میں بیٹھے۔ مجرب ہے:

عمل فتوح

جولاء کی طرف پیدل سفر کے وقت اپنے مرشد کی عنایتِ خاص سے عطا ہوا تمہیں تعلیم کرتا ہوں۔ ہر ماہ کی ہلالی تاریخ کو اسم ”یا منعم“ چار ہزار چار سو مرتبہ کہ زکوٰۃ و نصاب وغیرہ سب ادا ہو جائے پڑھ کر اس کے بعد طلوع آفتاب کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے ایک نقش پر کر کے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر شہادت کی اور درمیانی انگلی کے ساتھ پکڑ کر دو سو بار یا منعم پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد سر میں ہاندھ لے اور علی الصبح پہلے والے نقش کو دھو کر پی لے اور دوسرا نقش لکھ کر مذکورہ طریق پر عمل کر کے خالی خانہ میں ”دو لکھ ایک سال تک“ لکھے اور اس کے بعد ایک سال تک دو روپیہ اور اس کے بعد دو اشرفی حتیٰ کہ نہایت سال دو سو روپیہ روزانہ اگر روزانہ پہنچے تو دوسرے ان بطریق نذر ڈیل پہنچے گا۔ نقش یہ ہے:

۲۲	۶۰	۹۸	دو لکھ برسد
۹۲	۶	۳۶	۶۶
۱۲	۱۱۰	۴۸	۳۰
۵۴	۲۴	۱۸	۱۰۴

حاکم کے شر سے محفوظ رہے:

لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ نقش یہ ہے:

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

حروف مستجابہ کا بیان

حروف مستجابہ امراء کے سامنے عزت و احترام کے واسطے اور حکما اوسط و افلاطون نے انہیں مقناطیس القلوب قرار دیا ہے۔ اور یہ دونوں پر ہیں۔

نوع اول:

زائدہ ہے۔ اس کے عدد دو سو بیس ہیں اور اس کے حروف ”رک“ نوع دوم ناقصہ ہے اس کے عدد دو سو چوراسی ہیں اس کے حروف رند ہیں۔ جس کو حکام وقت کے ساتھ کوئی حاجت پیش آئے اور حکام اور امراء کی مہربانی کی ضرورت آ پڑے تو طالب کو چاہیے کہ اپنے نام کے عدد میں اعداد ”رک“ زائد کر کے سات عدد اس سے کم کر کے باقی کو نصف کر کے جدا لکھے پھر مطلوب کے نام کے اعداد نکال کر اس میں اعداد ناقصہ ”رند“ بڑھا کر سات عدد کم کر کے باقی کو نصف کر کے الگ لکھے اس کے بعد زہرہ کی ساعت میں مشک و زعفران کے ساتھ..... اتوار کے دن نقش مربع کھینچ کر اس کے پہلے آٹھ قانون کو مربع کی طرز پر اسم طالب کے اعداد سے پر کرے اور اس کے بعد باقی آٹھ خانوں کو مطلوب کے نام کے اعداد سے پر کرے اگر طالب کے اعداد کی تنصیف میں کسر پڑے تو پانچویں خانہ میں زیادہ کرے اور اگر مطلوب کے نام کے اعداد کی تنصیف میں کسر آئے تو تیرہویں خانہ میں زیادہ کرے تاکہ ہر جانب برابر ہو چاہیے۔ اور لکھنے کے

وقت منہ میں شیرینی رکھنا اور صندل سرخ و سفید اور اکفور سلگانا ضروری ہے اور نقش کے نیچے لکھے ”اسے بحرمت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس نقش کے رکھنے والے کو فلاں بن فلاں کی نظر میں مقبول للقول بنا دے۔“ اور تعویذ سبز کپڑے میں لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھے اور ہمیشہ اتوار کے دن تعویذ کو مذکورہ بخوردے اور اگر کسی وجہ سے ممکن نہ تو مہینے میں ایک بار کافی ہے۔ اور دیگر اشخاص جو حکام کی قسم ہے نہ ہوں ان کا جذب قلوب خصوصاً زوجین کی صحبت منظور ہو تو جمعہ کے دن پہلی ساعت میں حسب معمول لکھے۔

نوٹ: یہ خانہ نمبر 1 ہے یہاں سے طالب کے اعداد میں سے لئے ہوئے نصف سے پر کرنا شروع کریں۔

نوٹ: یہ خانہ نمبر 9 ہے یہاں سے مطلوب کے اعداد کے لیے ہوئے نصف سے پر کرنا شروع کریں۔

خانہ عدد طالب	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	خانہ عدد مطلوب	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

حب کے لیے:

مربع عمل حب میں مجرب ہے۔ پائیں جانب سے لپیٹ کر روئی میں رکھ کر نئے چراغ میں روغن کنجد یا روغن یا سمین ڈال کر روشن کرے۔ اور عدد ایک کی جانب روشنائی لگائے۔ اتوار کے دن سات نقش لکھ کر روزانہ سات دن تک روشن کرے۔ نقش یہ ہے:

یا شکائل

یا شجائل

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۳	۱۵

یا حائل

یا شکائل

یا شجائل

مطلوب بے قرار ہو:

سورۃ الم نشرح کے اعداد کو جمع کر کے مربع کے اس طریقے پر جس مقصود الیہ کو خانہ نہم سے شروع کرے پڑ کرے اور مطلوب کے کپڑے پر لکھ کر تین دن تک محبوب سرہانے رکھے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ طریقہ یہ ہے: اعداد ۱۲۳۱۶ نصف ۶۲۰۸ طرح۔ اباقی ۶۲۰۷ قانون کے اعداد کم کیے اور باقی کو مربع میں پڑ کر دیا گیا مربع یہ ہے۔

۸	۶۲۰۲	۶۲۰۵	۱
۶۲۰۳	۲	۷	۶۲۰۳
۳	۶۲۰۷	۶۲۰۰	۶
۶۲۰۱	۵	۴	۶۲۰۶

دیگر:

اس نقش کو گیارہ عدد لکھ کر فتلہ بنا کر طالب کے گھر میں فتلہ کے منہ کو مطلوب کے گھر کی طرف کر کے روغن یا سمین میں روشن کریں۔ نقش یہ ہے۔

۱	۶۵۲۱۶	۱۰۰۲	۶۳۱۸۲۶
۱۰۰۵	۶۳۱۸۲۶	۲	۶۵۲۱۶
۶۳۱۸۲۶	۱۰۰۲	۳	۶۵۲۱۶
۶۵۲۱۶	۲	۳	۱۰۰۳

مطلوب تابع ہو جائے:

اس مقصد کے لیے نقش ”والقیت“ پر کرنا: طالب اور مطلوب کے اعداد نکال کر بیس عدد اس پر اضافہ کر کے مجموعہ سے ساٹھ کم کر کے پھر چار پر تقسیم کر کے خارج قسمت سے مربع پڑ کرنا شروع کرے اور ہر خانہ میں دو عدد کا اضافہ کرتا جائے۔ اگر تقسیم میں تین باقی بچیں تو پانچویں خانہ میں رفتار کے علاوہ ایک عدد بڑھائے اور اگر دو باقی رہیں تو علاوہ رفتار کے خانہ نہم میں ایک عدد اضافہ کرے اور اگر اباقی بچے تو تیرہویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کر کے۔ مگر خانہ کا شمار (ابتداء) رفتار مربع سے ہوگا۔ نقش کو اپنے بازو پر باندھے اور نام مطلوب کے موافق عزیمت پڑھے۔ تاکہ مطلب حاصل ہو نقش یہ ہے:

اسب یا ہر ایک ایک ملک عربی میں وضع علی بن یحییٰ یا بدو ح

۱۵	۲۱	۲۷	۱
۲۵	۳	۱۳	۲۳
۵	۳۱	۱۷	۱۱
۱۹	۹	۷	۲۹

اسب یا ہر ایک ایک ملک عربی میں وضع علی بن یحییٰ یا بدو ح

اسب یا ہر ایک ایک ملک عربی میں وضع علی بن یحییٰ یا بدو ح

دیگر:

نقش "قل اللہم" کو پر کر کے اپنے سامنے رکھ کر آیت "قل اللہم" سے
یعنی حساب تک ایک سو بار ہر مشکل کے لیے پڑھے۔ مفید ہوگا بفضل اللہ عزوجل اور
آیت قل اللہم کا مربع میں پر کیا ہوا نقش یہ ہے۔

۳۲۱۲	۳۲۱۶	۳۲۱۹	۳۲۰۵
۳۲۱۸	۳۲۰۲	۳۲۱۱	۳۲۱۷
۳۲۰۷	۳۲۲۱	۳۲۱۳	۳۲۱۰
۳۲۱۵	۳۲۰۹	۳۲۰۸	۳۲۲۰

باجھ پن کا علاج:

نقش سورۃ منزل۔ جملہ اعداد "اناسی ہزار آٹھ سو چورانوے" ہیں۔ نقش کی
ترکیب یہ ہے۔ اگر عورت باجھ ہو اس سورۃ کو با وضو ایک بار پڑھ کر ایک چلہ تک بدستور
استعمال رکھے۔ پہلے دن چھوہارے پر پڑھ کر عورت کو کھلائے۔ چاہئے کہ نقش کو لکھ کر موم
میں رکھ کر دائیں بازو سے باندھے۔ جس وقت بچہ پیدا ہو نقش مذکورہ کو کنوئیں میں ڈال

دے۔ اور دوسرے یہ کہ تمام امراض کے واسطے اس نقش کو موم میں لپیٹ کر دائیں بازو
سے باندھے۔ اللہ کے فضل سے درست ہوگا۔ مگر مرض زائل ہونے کے بعد پاؤں چاول پکا
کر اس کے بعد چاولوں پر بالائی ڈال کر محتاج کو کھلائے تمام امراض میں مفید ہے۔ نقش
مکروم و معظم یہ ہے۔

۱۷۳۶۶	۱۷۳۷۷	۱۷۳۷۱	۱۷۳۸
۱۷۳۷۹	۱۷۳۷۲	۱۷۳۷۳	۱۷۳۶۹
۱۷۳۷۶	۱۷۳۶۷	۱۷۳۸۱	۱۷۳۷۰
۱۷۳۷۳	۱۷۳۷۸	۱۷۳۸	۱۷۳۷۵

درد گردہ سے بچاؤ کے لیے:

سورہ نمل کے نقش کی تاثیر یہ ہے کہ اگر اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو
امراء و حکام کے سامنے معزز ہوگا۔ اگر ماہ رجب کی ساتویں تاریخ کو لکھ کر اپنے پاس
رکھے تو اس نقش کا رکھنے والا درد گردہ سے محفوظ رہے گا۔ اور راہ سفر میں دشمنوں کے
خوف سے اور مختلف انواع کی تکالیف سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ چاہیے کہ ماہ
رجب کی ساتویں تاریخ سے ہی چند نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تاکہ دوسرے لوگوں کے
کام آئیں۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۱۲۱۹۲	۱۲۱۹۵	۱۲۱۹۸	۱۲۱۸۵
۱۲۱۹۷	۱۲۱۸۶	۱۲۱۹۱	۱۲۱۹۶
۱۲۱۸۷	۱۲۲۰۰	۱۲۱۹۳	۱۲۱۹۰
۱۲۱۹۳	۱۲۱۸۹	۱۲۱۸۸	۱۲۱۹۹



299

باموکل پڑھنے کا طریقہ

41 -

258

ح ن ر حقر آئیل

دوسرا طریقہ:

سرحرف م ہے لہذا م کا موکل لیا پڑھنے کا طریقہ اجب یا رو یا ٹیل بحق یا مقسط یا
ملک روزانہ 299 مرتبہ یا 800 مرتبہ پڑھیں۔

اسم اعظم کا نقش بنانے کا طریقہ:

اسم اعظم = یا مقسط یا ملک

اعداد = 299

قانون کے = 30 -

4√269 67

24

1 بچے لہذا خانہ 13 میں ایک کا اضافہ کریں گے۔

29

28

1

۷۸۶

۷۴	۷۷	۸۱	۶۷
۸۰	۶۸	۷۳	۷۸
۶۹	۸۳	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۷۰	۸۲

اسم اعظم استخراج کرنے کا طریقہ

مثال محمد الیاس عادل

28√299 1

28

19

اعداد = 299

299

19

اعداد

منزل قمری

اسم اعظم = مقسط ملک

اعداد 209 مقسط

28√299 1

28

19

لہذا حاصل

محمد الیاس عادل کے لیے اسم اعظم یا مقسط یا ملک ہو اور روزانہ 299 مرتبہ ورد

کریں یا 800 مرتبہ یا 3125 مرتبہ یا 8000 ہزار مرتبہ۔

نوٹ: اگر زیادہ تعداد میں یا موکل ورد کریں تو شیخ کامل یا استاد کامل سے اجازت

لے کر پڑھیں ورنہ نقصان عظیم کا اندیشہ ہے۔

اجب یا حزائیل محمد الیاس عادل کے لیے بے حساب مال و زر لاؤ بحق اسم
اعظم یا مقسط یا ملک العجل الساعة الوحا۔



تکسیر برائے حزب محمد الیاس عادل و ودود احمد

[illegible]

حروف کوثر = ح د ر = ۹۲ = عدد = ح د ر = ۲ = ب ص = مکل = بصائل
 قلب کبیر = و = ۴ = حروف = ر = اعوان = دیوش
 میزان = _____ = ۹۶ حروف = و ص = ملک = و مکائل

اعداد اول سطر = ۲۷۲ =

اعداد کل کبیر = ۲۷۲ × ۷ = ۱۹۰۴ کا نقش ہے گا۔

محلہ دن = ۲۷۲ ÷ ۷ = باقی ۶ رہے دن جمع ہوا

طبع نقش = غالب مختصر ہے جو کہ خاکی ہے اس لئے نقش خاکی ہے۔

خاکی کے لیے منہ شمال کی طرف ہو گا طالع وقت سرطان۔ عترت حوت ہو گا اور ساعت ستارہ کی لی جائے گی جس کا طالع وقت ہو گا۔

تکسیر جفری

۲۷۵	۲۷۹	۲۸۲	۲۶۸
۲۸۱	۲۶۹	۲۷۴	۲۸۰
۲۷۰	۲۸۳	۲۷۷	۲۷۳
۲۷۸	۲۷۲	۲۷۱	۲۸۳

عزمت علیکم وا قسمت علیکم مکمل هذه للتعبیر یا بصائیل ویا اکلوان العمل یا دیوش
 وجام علیکم یا وصائیل سحر قلب والروح وجمع جوارح البدن احمد علی حب محمد الیک عادل
 بحق اسم اعظم یا ودود یا ودود العجل العجل الساعة الساعة الساعة الواح الواح
 الواح الواح۔



مثال استخراج قاعدہ عطوف

حکام اور خواص و عام کی تسخیر اور محبت کے لیے:

طالب کا نام جو (مثلاً) ”محمد“ ہے اور لفظ ”تسخیر“ اور کلمہ ”عطوف“ اور مطلوب کا نام (مثلاً) بشیر ہے۔ حروف کی ترتیب سے چار سطریں مفرد لکھ کر کلمہ اوپر نیچے سے بنالیں کلمہ کے پہلے ہر حرف کی ابتداء میں موکل لفظ ”اجب“ کے ساتھ ملا کر سات روز تک یہ عزیمت مطلوب کے اعداد کے موافق چراغ کی روشنی میں پڑھے۔

م	ح	م	ذ	-
ت	س	خ	ی	ز
ع	ط	و	ف	-
ب	ش	ی	ر	-

﴿اجب یا رویائیل بحق متعب آجب یا تنگفیل
بحق حسطش و مخوی آجب یا دردائیل بحق
دیفیرر اغثنی فی قضا ح حاجتی بحق یا محمد﴾

حروف اصلی کے اعداد چاروں سطریں کے نکال کر مربع کے قاعدہ سے نقش پڑ کرے اور نقش کے نیچے طلسم کے خط سے عزیمت لکھے۔ خط طلسم کا نقش مع عزیمت یہ ہے۔

ایک اپنے پاس رکھے اور ایک بیٹھے پھل والے درخت پر لٹکائے اور ایک زمین میں دفن کرے اور ایک تراش کے جاری پانی میں ڈال دے اور ایک فکیلہ بنا کر چراغ میں روغن یا سمین پر جلانے اور اس کی روشنی میں عزیمت پڑھے اور بخورش صندل سفید جلانے۔

۳۸۳	۳۸۷	۳۹۱	۳۷۷
۳۹۰	۳۷۸	۳۸۳	۳۸۸
۳۷۰	۳۹۳	۳۸۵	۳۸۲
۳۸۶	۳۸۱	۳۸۰	۳۹۲

۳۳ ء ۳۳۹۶۳۳۶۶۶۶۸۱۲۲

نقشہ ابجد قمری

برائے استخراج اسمائے موکلات و اعراب حروف

آفتی مضموم	بادی مفتوح	آبی مکسور	خاکی ساکن	میزان الحروف
ا ۰	ب ۲	ج ۳	د ۴	ابجد
اسرائیل	جبرائیل	کاکائیل	دردائیل	
ه ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸	حوز ح
دورائیل	رفتمائیل	اثر فائیل	تکفیل	
ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	طیکل

مؤکل	اسمائیکل	سراسیمائیکل	حروزائیکل	طاطائیکل	
حروف عدد	م ۴۰	ن ۵۰	س ۶۰	ع ۷۰	منع
مؤکل	دویائیکل	حولائیکل	ہموائیکل	لومائیکل	
حروف عدد	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ز ۲۰۰	فصحو
مؤکل	سرجائیکل	اجمائیکل	عظرائیکل	اموائیکل	
حرف عدد	ش ۳۰۰	ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	مکح
مؤکل	ہموائیکل	عزرائیکل	میکائیکل	مہکائیکل	
حرف عدد	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰	ذصلح
مؤکل	اہرائیکل	عطکائیکل	لوزائیکل	لوزائیکل	

طریق ابجد بخط طلسم یہ ہے۔

احاد منفصل آمد عشرات متصل آمد مائت منجری آمد الوف کج۔

مثال یہ ہے۔

یا غفور



نقشہ ابجد شمسی معہ توابعات

جدول	مزاج عناصر	موکات	نزدوج	ستارہ	ساعت	ماہ ہندی	اقسام	خواص
۱	آتش	اسرائیل	محل	مرخ	۰۳	پیت	مقلب	ہلاکی دشمن
ب	ہادی	جبرئیل	سنبلہ	عطارد	۶	بہادوں	زوجہ	محبت وغیرہ
ت	ہادی	عزرائیل	عقرب	مرخ	۶	کاتک	ثابت	ترقی عزت
ث	آبی	میکائیل	جدی	زحل	۵	پوس	مقلب	ہلاکی دشمن
ج	آبی	کلکائیل	ثور	زہرہ	۴	بیساکھ	ثابت	ترقی عزت
ح	خاکی	تکفیل	اسد	شمس	۶	سادن	ثابت	ترقی عزت
خ	خاکی	مہکائیل	سنبلہ	عطارد	۶	بہادوں	زوجہ	محبت وغیرہ
د	خاکی	دروائیکل	حوت	مشتری	۳	پھاگن	زوجہ	محبت وغیرہ
ذ	آتش	اہرائیل	جدی	زحل	۵	پوس	مقلب	ہلاکی دشمن
ر	خاکی	اموائیکل	سرطان	قمر	۶	اساڑہ	مقلب	ہلاکی دشمن
ز	آبی	شرنائیکل	ثور	زہرہ	۴	بیساکھ	ثابت	ترقی عزت

لمعہ سوم

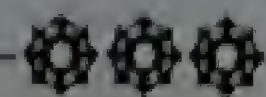
مخمس کے بیان میں اور وہ پانچ قسم پر مشتمل ہے۔

اول:

مخمس پر کرنے کے بیان میں۔ چاہئے کہ ابجد کے حساب سے ہر اسم کے اعداد جمع کر کے ساٹھ اس سے کم کر کے باقی کو پانچ حصوں میں تقسیم کرے اور پانچویں حصہ سے لکھنا شروع کرے تاکہ مخمس درست آئے۔ اور اگر تقسیم میں ”ایک“ عدد کسر واقع ہو تو ”اکیسویں“ خانہ میں ایک عدد اضافہ کرے اور اگر کسر ”دو“ واقع ہو تو سولہویں خانہ میں اور اگر ”تین“ کسر ہو تو گیارہویں خانہ میں اور اگر کسر ”چار“ بچے تو چھٹے خانہ میں ایک عدد بڑھا کر پُر کرے۔ مثلاً ”محمد“ کے عدد بانوے میں ”ساٹھ“ عدد طرح کئے تو باقی بتیس بچے پانچ پر ہم نے تقسیم کیا تو ”چھ“ رہا اور کسر ”دو“ آئی۔ سولہویں خانہ میں ہم نے ایک بڑھا دیا تاکہ وقف درست آئے۔ مثال یہ ہے۔

۲۳	۳۰	۶	۱۳	۲۰
۲۹	۱۰	۱۲	۱۹	۲۲
۹	۱۱	۱۸	۲۶	۲۸
۱۵	۱۷	۲۵	۲۷	۸
۱۶	۲۴	۳۱	۷	۱۴

س	آبی	ہموائل	سرطان	قمر	۶	اسازہ	مقلب	ہلاکی دشمن
ش	آتش	ہموائل	قوس	مشتري	۶	آگھن	ذو جسد	محبت وغیرہ
ص	بادی	ابجائل	جوزا	عطارد	۵	جینہ	ذو جسد	محبت وغیرہ
ض	بادی	مطکائیل	دلو	زحل	۳	ماگھ	ثابت	ہلاکی دشمن
ط	آتش	اسمائیل	میزان	زہرہ	۶	کنوار	مقلب	ترقی عزت
ظ	آبی	نورائیل	اسد	شمس	۶	سادن	ثابت	ہلاکی دشمن
ع	ناکی	لومائیل	حمل	مرخ	۳	چیت	مقلب	ہلاکی دشمن
غ	ناکی	لومائیل	میزان	زہرہ	۶	کنوار	مقلب	محبت وغیرہ
ف	آتش	سرمائیل	قوس	مشتري	۶	آگھن	ذو جسد	محبت وغیرہ
ق	آبی	عطرائیل	جوزا	عطارد	۵	جینہ	ذو جسد	محبت وغیرہ
ک	آبی	حروائیل	دلو	زحل	۳	ماگھ	ثابت	ترقی عزت
ل	خالی	طالعائیل	سرطان	قمر	۶	اسازہ	مقلب	ہلاکی دشمن
م	آتش	روائیل	ثور	زہرہ	۳	بیساکھ	ثابت	ترقی عزت
ن	بادی	سورائیل	مقرب	مرخ	۶	کاتک	ثابت	ترقی عزت
ر	بادی	دھنائیل	حوت	مشتري	۳	پھاگن	ذو جسد	محبت
ھ	آتش	دورائیل	حمل	مرخ	۳	چیت	مقلب	ہلاکی دشمن
ی	بادی	سرمائیل	جوزا	عطارد	۵	جینہ	ذو جسد	محبت



وَبِحَقِّ أَهْطُمُفْشُدُ بَوَيْنَصَتَضَ جِزْرِ كِسْقِطِ
دِجْلِحِ خِغِ حَتَّى تَحُبُّ الطَّالِبَ مَطْلُوبًا وَالْمَطْلُوبَ
طَالِبًا وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ تَنْقُضُوا
الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
بِعَزِيزٍ ط الوجا العجلا الساعه ط

دشمن کو بھگانا:

یہ خمس واسطے عداوت اور واسطے نکالنے دشمن کے مکان یا شہر سے نظیر نہیں
رکھتا۔ مکن پور کے سفر میں چراغ عالم صاحب کے سجادہ صاحب سے دستیاب ہوا اور بارہا
تجربہ میں آیا۔ اور چاہیے کہ دن مہینے کے اخیر ہفتہ کے دن زحل کی پہلی ساعت میں ماہ
مقلب میں یہ خمس پڑ کریں اور چاروں طرف یہ آیت لکھے:

﴿وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَمَةِ ط﴾

اور مقراض مزین سے تمام خانوں کو جدا جدا کرے اور پچیس عدد سیاہ مرچیں
ان میں لپیٹ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے ہفتہ کے بعد خدا کی قدرت مشاہدہ کرے۔
خمس مسطور یہ ہے۔

۷	۶۱	۵	۸	۶۲
۶	۱۰	۱۵	۱۳	۵۹
۶۳	۱۷	۱۳	۹	۱
۶۳	۱۲	۱۱	۱۶	۲
۳	۳	۶۰	۵۷	۵۸

دوم خمس ”رک“ اور ”رقد“ کے بیان میں ان اسماء کے مریح کی شرح کے بیان
میں جس ساعت میں پڑ کرنے کا لکھا ہے چاہئے کہ اسی ساعت میں پہلے طالب کے نام
کے اعداد کو ”رک“ کے اعداد جو ”دوسو بیس“ ہیں کے ساتھ ملا کر لوح مقناطیسی تختی پر
”درمیانہ خانہ سے طبعی روش پر دو دو اضافہ کر کے مکمل کر کے پھر اس کے مطلوب کے نام
کے اعداد ”رقد“ کے اعداد جو ”دوسو چوراسی“ ہیں کے ساتھ ملا کر فولاد کی تختی پر بدستور
سابق خمس پڑ کرے اور دونوں کو ملا کر یہ عزیمت چالیس بار پڑھ کر موم میں لپیٹ کر
طالب کے بازو سے باندھے۔ تھوڑی فرست میں طالب مطلوب ہو جائے گا۔ مثال
دونوں نقش کی یہ ہے۔

۳۸	۲۶	۵۳	۶۳	۸۲
۵۲	۷۲	۸۰	۶۳	۳۳
۷۸	۳۳	۳۲	۶۰	۷۰
۳۰	۵۸	۶۸	۷۶	۳۲
۶۶	۷۳	۵۰	۳۸	۵۹

۳۶	۲۶	۳۳	۵۰	۲۸
۳۰	۵۸	۶۶	۳۳	۲۲
۶۳	۳۲	۲۰	۳۸	۵۶
۲۸	۳۶	۵۳	۶۳	۳۰
۵۲	۶۰	۳۸	۲۶	۳۳

عزیمت یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا هَلْغَا بَيَّةُ يَا شَلْغَانِيَّةُ يَا شَمْعَا
نِيَّةُ يَا نُورَانِيَّةُ خَرِّ كُورًا رُوحَانِيَّةُ إِلَّا لَسَانِيَّةُ
الْمُبَانِيَّةُ فِي قَلْبِ حَاجِبِ الرَّفْدِ حَتَّى يُحِبُّ
صَاحِبَ الرُّكِّ بِحَقِّ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ
آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَالْقِيَتُ عَلَيْكَ مُحَبَّةٌ مِنِّي

غیب سے روزی ملے:

مخمس اسم ”یا منعم“ کے بیان میں۔ کہ بشرط عمل اس اسم پر فتوحات شمار میں نہیں آتیں۔ مکن پور کی سیاحت کے دوران حضرت مخدوم الصدر سے ملا۔ ایک بزرگ کو میں نے دیکھا جو بیوی بچوں کے ساتھ ہوتے ہوئے متوکل تھا اور وقت ضرورت اس مخمس کو لکھ کر ہوا میں لٹکا تا ایک پہر کے بعد غیب سے ایک چیز ملتی اس سے اپنے اوقات گزارتے کسی کے محتاج نہ ہوتے۔ اور بعض بزرگان دین نے اس اسم کا مربع ذوی الکتابہ لکھا ہے۔ چنانچہ حضرت مولانا سید صوفی محمد حسین شاہ صاحب نے بعض طالبوں کو یہ اسم نقش مربع میں اور بعض کو نقش مخمس میں تعلیم فرمایا ایسے ہی تمہیں میں تعلیم کرتا ہوں۔

(نقش) یہ ہے۔

۴۲	۳۵	۲۸	۵۱	۴۴
۴۳	۳۱	۳۴	۳۲	۵۰
۴۹	۴۷	۴۰	۳۳	۳۱
۳۶	۲۹	۵۲	۴۵	۳۸

کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کرنا:

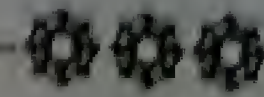
اس مقصد کے لیے چاہئے کہ طالب و مطلوب کے نام کو بحساب ابجد جمع کر کے مخمس طبعی میں طریق مذکور کے مطابق اوقات سعد میں عروج ماہ میں جمعرات کی رات میں پڑ کرے اور اسے قلیلہ بنا کر شہد، شکر اور روغن گاؤ کے ساتھ ملا کر مٹی کے کورے میں روغن کنجد میں جلانے بذات خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر مطلوب کے اعداد کے موافق یہ عزیمت پڑھے ایسے ہی پانچ راتیں عمل کرے مطلوب طالب بن کر حاضر ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا
مَلِكَةُ الْمَشَوَكَّةُ عَلَى كَفْسِ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ وَيَا
أَيُّهَا الْحِفْظَةُ عَلَى سَمْعِهِ بَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَقَلْبِهِ
وَجَوَارِحِهِ وَيَا نَفُوسَ الْمُدَبِّرَةِ فِي حَوَاسِهِمْ وَيَا
رُوحَ الْمَفْرَدَةِ رُوحِهِ وَقُوَّتِهِ أَطِيعُوا الرُّسُلَ وَ
أُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ أَسْأَلُكُمْ بَأَن تَسْخِرُوا وَ
تَطِيعُوا فَلَانِ ابْنَ فَلَانٍ تَسْخِيرٌ وَحُبٌّ مَزِيدٌ فِي
إِمْتِثَالِ الْأَمْرِ وَإِنْفِادِ الْحُكْمِ قَوْلًا وَفِعْلًا
سَمْعًا وَطَاعَةً وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ أَسْمَاءِ
اللَّهِ تَعَالَى وَصِفَاتِهِ وَذَاتِهِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الَّذِي
أَرْسَلَهُ رَسُولُهُ بِأَيُّهَا الْمَلِكَةُ يَا ابْنَةَ بَعْرِشَهَا
قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ قَالَ عَفَرْتُ مِّنَ الْجِنَّ
أَنَا أَيْتِكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ وَإِنِّي
عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ وَقَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ
الْكِتَابِ ط أَنَا أَيْتِكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ
طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ
رَبِّي لِيَبْلُوَنِي ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ط وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ إِنَّهُ

لَقَسَمَ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمًا إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط أَنْ لَا تَعْلُوا إِلَيَّ
وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ط ﴿

نقش یہ ہے:

۷۳۳	۷۳۵	۷۲۸	۷۵۲	۷۳۵
۷۳۳	۷۳۲	۷۳۲	۷۳۲	۷۵۱
۷۵۰	۷۳۸	۷۳۱	۷۳۳	۷۳۱
۷۳۰	۷۳۹	۷۳۷	۷۳۰	۷۳۷
۷۳۶	۷۲۹	۷۵۳	۷۳۶	۷۳۹



دس اسماء شریف کے خواص کا بیان

یہ دس نام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا مبارک پر لکھے ہوئے تھے۔ ان اسماء کی عظمت سے عصا اثر دہا بن گیا اور معجزے دکھائے ان اسماء کی تین سو ساٹھ خاصیتیں ہیں۔ البتہ پچیس خاصیات جن کی عام مسلمانوں کو احتیاج ہے اور وہ ان کے کام آتی ہیں۔ باقی کا کتاب میں لکھنا جائز نہیں اور اہل اللہ کے نزدیک پوشیدہ نہیں جب اس مقام میں پہنچو گے معلوم ہو جائے گا۔ اور جب کوئی چاہے کہ یہ عمل شروع کرے تو چاہیے کہ پہلے صاحب عمل سے ترتیب سیکھ کر عمل شروع کرے کہ بغیر ترتیب اور اجازت کے کچھ فائدہ نہیں بلکہ ہلاکت کا خوف ہے البتہ پچیس خاصیتیں جن کی طرف عام مسلمان محتاج ہیں۔ پہلے آٹھ شرطیں ہیں کہ شرع شریف کے طریقے پر باعمل ہو کہ پانچ وقت نماز پڑھے اور حلال کمائی سے کھائے اور جھوٹ نہ کہے اور فاسقوں کے ساتھ بیٹھک نہ رکھے اور کلام بدعت زبان پر نہ چلائے اور ساعت سعید میں عمل شروع کرے۔ اور ان شرائط کا لحاظ رکھے۔

شرط اول:

یہ ہے کہ ایسے خلوت خانہ میں بیٹھے جہاں آدمی کی آواز نہیں آتی اور سوائے قضا و حاجت انسانی کے باہر نہ آئے۔

شرط دوم:

یہ ہے کہ کھانا کھانے میں کمی کرے پہلے تین دن تک روزہ رکھے اور حلال کمائی

سے افطار کرے۔

شرط سوم:

یہ ہے کہ نامحرم عورت کا چہرہ نہ دیکھے اور حلال عورت کے ساتھ صحبت بھی نہ

کرے۔

چوتھی شرط:

یہ ہے کہ فضول ادھر ادھر دیکھنے سے احتراز کرے ہمہ وقت یکسوئی رکھے
برے خیالات کو اپنے اوپر سوار نہ کرے صرف نماز باجماعت سوا اپنا آپ کسی کو نہ
دکھائے۔

پانچویں شرط:

یہ ہے کہ جس جگہ مشغول ہو وہ زمین غصب کی ہوگی نہ ہو اور نہ بے اجازت
رضا مندی ہو اور پاک لباس پہنے اور صاحب دعوت اپنے تمام جسم کی حفاظت کرے۔

چھٹی شرط:

یہ ہے کہ اپنے دل میں نفسانی خیال نہ لائے بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ مشغول

رہے۔

ساتویں شرط:

یہ ہے کہ بندگان خدا کے لیے نیک دعا کرے حتیٰ الامکان کسی کو تکلیف دینے
میں کوشش نہ کرے مگر ظالم کو دفع کرنے کے لیے جو سخت فتنہ کا سبب ہو اس کے لیے دعا
کرے کہ برے افعال سے باز آ کر نیک اعمال کرنے لگے۔

آٹھویں شرط:

یہ ہے کہ منہ قبلہ کی طرف کر کے مرلج بیٹھے اور مراقبہ میں چلا جائے مراقبہ میں
جو اوراد ہیں ادا کرے اور اس کے بعد یہ عمل کرے اور اصل ان کاموں میں وجود عامل کی
محافظت ہے تاکہ دیو اور پری اور آفت اور دشمن اسے تکلیف نہ پہنچائے۔

ضروری بات:

یہ تین شرطیں جو اخص الحاصل ہیں ہاتھ میں لائے۔

اول:

تصفیہ قلب کرے تاکہ خبر نیک و بد جو کچھ ہو معلوم ہو جائے۔

دوم:

یہ کہ دل کو ماسوی اللہ کے نقش سے دھو دے۔

شرط سوم:

یہ ہے کہ جب تجلّی اسرار اس پر ظاہر ہو وہ اسرار کسی سے نہ کہے تاکہ وہ تجلی
اسرار و انوار اس پر مسلم رہے۔

دس اسماء شریف پڑھنے کے فوائد

آفات و بلیات سے محفوظ رہے:

پہلی خاصیت: جو مسلمان اسماء حروف کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے جملہ بلاؤں
اور آفات سے امن میں رہے۔ اس کی تمام حاجتیں پوری ہو اور دلی مقصود حاصل ہو۔

تھکاوٹ نہ ہو:

دوسری خاصیت یہ ہے کہ اگر سفر میں جائے دس اسماء کے حروف لکھ کر اپنے دائیں بازو میں باندھے ہرگز نہ تھکے گا۔

قبض کا خاتمہ:

تیسری خاصیت یہ ہے کہ اگر آدمی یا گھوڑے کا بول بند ہو گیا ہو تو دس نام لکھ کر اس کے گلے میں باندھے فوراً کھل جائے۔

آسیب سے نجات:

چوتھی خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی پر دیوباپری نے قبضہ کر لیا ہو تو اس دعا کو پندرہ بار پڑھ کر پھونک ماریں تو آسیب زدہ شفا پائے گا۔

آسیب تنگ نہ کرے:

پانچویں خاصیت: یہ ہے کہ اگر کسی کو آسیب خبیث نے پکڑا ہو تو اس دعا کو ایک سو بیس مرتبہ پڑھو کہ آسیب زدہ کے چہرے پر پھونکے۔ خبیث وجود میں حاضر ہوگا اور اس سے عہد کرے گا کہ دوبارہ اسے زحمت نہ دے گا اور آسیب زدہ صحت پائے گا۔

کسی کو محبت میں بے قرار کرنا:

چھٹی خاصیت یہ ہے کہ اگر تو چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرے تو ایک لمحہ تیرے بغیر آرام نہ پائے تو اس دعا کو مشک اور زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائے تو معشوق، عاشق کے عشق میں مبتلا ہو جائے گا۔

فسق و فجور سے خلاصی:

ساتویں خاصیت یہ ہے کہ جو اس دعائے معظم کو سات بار پڑھے اس کا دل

فسق و فجور کی طرف مائل نہ ہوگا۔

مقصد میں کامیابی:

آٹھویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی زمانے کے ہاتھ سے درماندہ ہو گیا ہو وہ اس دعائے معظم کو ہزار بار پڑھے چند روز میں حق تعالیٰ اس کا مقصد پورا کرے گا۔

فراخی رزق کے لیے:

نویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کی روزی تنگ ہو اور کسی طریقہ سے فراخ نہ ہوتی ہو تو وہ جمعہ کے دن غسل کرے اور پاک لباس پہنے اور مسجد میں جائے اور نماز ادا کرنے کے بعد تیس مرتبہ یہ دعا پڑھے تین جمعہ تک یہ عمل کرے۔ حق تعالیٰ تین جمعہ میں اس کا کام دلی مطلوب کے مطابق کر دے گا۔

حافظہ مضبوط ہو جائے:

دسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی کند ذہن ہو تو ہر روز یہ دعا پڑھے یا لکھے اور پانی سے دھو کر نہار منہ پیئے چند دن میں اس کا ذہن کھل جائے گا اور قوت حافظہ پیدا ہو جائے گی۔

سانپ کا زہر اثر نہ کرے:

گیارہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو یہ اسماء تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے سانپ کا زہر اثر نہ کرے گا اور بہتر ہو جائے گا۔

کھیتی کی حفاظت کے لیے:

بارہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کی کھیتی میں چوہے ہوں تو اس دعا کو لکھے اور کھیت میں رکھے تو چوہے دفع ہو جائیں گے۔

چشم خلاق میں معزز ہو:

تیرہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی لوگوں میں ذلیل اور حقیر ہو تو یہ دعا لکھ کر دائیں بازو میں باندھے اور جو کوئی اسے دیکھے عظیم جانے۔

بندش کا خاتمہ:

چودھویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی مرد کی شرمگاہ بندھی ہوئی ہو تو ان اسماء کو کاغذ کے سات ٹکڑوں پر لکھے اور روزانہ ایک کھائے۔ سات دن میں کشادہ ہوگی۔

جادو کے اثرات کا خاتمہ:

پندرہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی پر جادو کر دیا گیا ہو اس دعا کو اکیس دن تک چینی کے برتن میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر مسح کو پلائے درست ہوگا۔

سرخ باد سے نجات:

سولہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو سرخ باد ہو تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے اور ایک عدد لکھ کر دھو کر پلائے تو تین روز میں سرخ باد دفع ہو جائے گی۔

درد میں آرام:

سترہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو درد سر ہو تو پندرہ بار پڑھ کر پھونک مارے یا لکھ کر پلائے درد سر دفع ہو جائے گا۔

آنکھوں کی درد میں آرام:

اٹھارہویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کی آنکھ کو درد ہو تو پندرہ مرتبہ اسماء معظمہ کو پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے درد دفع ہو جائے گا۔ یا لکھ کر باندھے بہتر ہو جائے گا۔

تپ کا علاج:

انیسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو تپ محرقہ یا تپ لرزہ ہو دعا لکھے اور گلے میں باندھے دونوں قسم تپ چلے جائیں گے۔

پیٹ درد میں آرام:

بیسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو پیٹ درد ہو اس دعا کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے فوراً صحت پائے گا۔

بیماری میں افاقہ:

اکیسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی کو تکلیف ہو اور کمزور ہو جائے اور اس کے وجود میں بیماری ہو تو یہ اسماء کاغذ پر لکھ کر بیمار کو پلائے بہتر ہوگا۔

موذی مرض کا علاج:

بائیسویں خاصیت اگر کسی کو کوئی ایسا مرض ہو جس کے علاج سے عاجز آ گیا ہو اس معظم دعا کو ہمیشہ ستائیس مرتبہ پڑھے تو اس کے بدن سے تمام بیماری دفع ہو جائے گی۔

دشمن نقصان نہ پہنچا سکے:

تیسویں خاصیت یہ ہے کہ ان اسماء کو لکھ کر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے اور اکیس مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

ظالم مہربان ہو جائے:

چوبیسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو تو یہ اسماء لکھ کر دائیں بازو پر باندھے وہ ظالم چند روز میں اس پر مہربان ہو جائے گا۔

حاجت روائی کے لیے:

پچیسویں خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی حکام اور امراء کے سامنے جانا چاہے یہ دعا لکھ کر دائیں بازو پر باندھے اسماء کی برکت سے اس کی تمام حاجات بر آئیں گی۔

چودہ خصوصی خاصیتیں

البتہ چودہ خاصیتیں کہ خاصان بارگاہ کے لائق ہیں چاہئے کہ سوائے اہل کے کسی کو نہ سکھائے۔

پہلی خاصیت:

یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ گھر میں برکت ہو اور کسی وقت مفلس نہ ہو۔ یہ معظم دعا روزانہ نماز فجر کے بعد ستر بار پڑھے ہمیشہ خوش حال رہے گا۔

دوسری خاصیت:

اگر کوئی چاہے کہ خوشحال ہو۔ پس ان اسمائے معظم کی چالیس روز دعوت کرے اسمائے معظم کو روزانہ ہزار بار پڑھے اور ایک روایت کے مطابق پانچ سو مرتبہ پڑھے اور عورت کا چہرہ نہ دیکھے اور گوشت وغیرہ نہ کھائے، فاسقوں کے ساتھ نہ بیٹھے اور بے کار بات نہ کرے اور پاک لباس پہنے اور چالیس روز تک پاک جگہ بیٹھے اور مذکورہ طریق پر پڑھے۔ وہ شخص خوشحال ہو جائے گا۔ بعض کہتے ہیں کہ مدفن خزانہ زمین سے ہاتھ آئے گا۔

تیسری خاصیت:

یہ ہے کہ جب تو چاہے کہ تمام جنگلی درندوں، پرندوں، جانوروں، جنوں،

مچھلیوں اور مور اور بکھو اور چوہا وغیرہ کو فرمانبردار کرے اور یہ تیری خدمت کریں تو تین چلے متواتر روزہ رکھے اور خلوت خانہ میں بیٹھے اور فاسق کا چہرہ نہ دیکھے اور حلال کمائی سے افطار کرے اور روزانہ دن کو یہ دعا پانچ ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر رات تین ہزار مرتبہ پڑھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر درد بھیجے جب دعوت مکمل ہو جائے گی جنگلی درندے اور پرندے اور تمام جانور خشکی اور تری کے تیرے فرمانبردار ہو جائیں گے اور شیر تیری سواری ہوگا اور سانپ تیرا چابک ہوگا اور ہر کوئی تجھے محبوب رکھے گا۔ چاہیے کہ یہ اسماء اور اسرار ان کے کسی سے نہ کہے اور صاحب دعوت اپنی حفاظت کرے تاکہ برائی نہ دیکھے۔

چوتھی خاصیت:

یہ ہے کہ اگر تو چاہے کہ دیو اور پری کو اپنے لیے مسخر کرے کہ تیرے فرمانبردار ہوں تو اس دعا کو روزانہ پانچ ہزار مرتبہ متواتر پڑھے اور اپنی آنکھ کو فاسق کا چہرہ دیکھنے سے اور حائضہ عورت کا چہرہ دیکھنے سے محفوظ رکھے۔ اور جس برتن میں گوشت استعمال کیا گیا ہو اس میں کھانا اور پانی نہ پیئے حتیٰ کہ ایک سال کی مدت تک جب دعوت تمام ہو جائے جملہ دیو اور پریاں تیرے فرمانبردار ہو جائیں گے۔ اور تیری خدمت میں حاضر ہو جائیں گے۔ جو کچھ تو کہے بعد تعظیم قبول کریں۔

پانچویں خاصیت:

یہ ہے کہ جب تو چاہے کہ دل کی آنکھیں کھل جائیں اس کی نظر عرش سے فرش تک اور تحت الثریٰ تک پہنچے جو کچھ غیر کے دل میں ہو معلوم ہو جائے تو چاہیے کہ اس معظم دعا کو ایک سال تک پڑھے اور حائضہ عورت کا چہرہ نہ دیکھے اور گوشہ خلوت میں بیٹھ کر متواتر پانچ ہزار بار پڑھے افطار کے وقت چار درم سہری کھائے جائیں اور اس مدت میں نعمتیں بے حد حاصل ہوں گی دل کی آنکھیں کھل جائیں گی مشرق سے مغرب تک اس کی نظر پہنچے گی۔ کشف القلوب حاصل ہوگا۔

چھٹی خاصیت:

یہ ہے کہ اگر چاہے کہ کشف الارواح یا کشف القبور حاصل ہو چار چلے متواتر روزہ رکھے اور روزانہ یہ اسماء پانچ ہزار ایک سو دو مرتبہ پڑھے۔ اور آدم زاد کا چہرہ نہ دیکھے اور کسی سے بات نہ کرے۔ اور اگر صاحب دعوت کے ساتھ بیٹھ کر بات کرے تو حرج نہیں اور کسی سے حکایت نہ کرے رات دن اپنے دل کو نفسانی خطرہ سے بچائے اور جھوٹ نہ بولے حتیٰ کہ دعوت تمام ہو جائے۔

ساتویں خاصیت:

یہ ہے کہ بارش نہ ہونے سے مخلوق سخت عاجز ہو اور حد قحط کو پہنچ چکی ہو تو چاہئے کہ چار روز تک پچیس ہزار مرتبہ پڑھے جب یہ حاصل ہو محض آسمان کی طرف نظر کر کے اللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ الخ۔ آخرت تک پڑھے اسی وقت بارش برسنے لگے اور بادل مسخر ہو۔ اگر صاحب دعوت چاہے کہ پانی نہ برے اور ابر کو منع کرے تو ابر باز رہے۔

آٹھویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر تو چاہے کہ پانی کا چشمہ زمین پر پیدا کرے کہ تمام لوگ اس سے پانی پئیں اور وہ کم نہ ہو تو ترک جلالی کرے یا وہ چیز جس سے ناپسندیدہ ہو آئے نہ کھائے اور ان کا اسماء معظمہ کو روزانہ ہزار بار پڑھے۔ جب چلہ مکمل ہو تو جو کچھ کہے مقبول ہو پورا ہو۔

نویں خاصیت:

یہ ہے کہ جب تو چاہے کہ حق تعالیٰ عالم غیب سے بدست خود ترق عطا کرے کہ آدم زاد کا درمیان میں واسطہ نہ ہو جیسا کہ عیسیٰ علیہ السلام پر مائدہ آسمان سے اترتا تھا

تیرے لیے بھی اترے تو چاہئے کہ ایک سال متواتر روزہ رکھے اور ان اسماء معظمہ کو خاطر میں لائے مائدہ خدا تعالیٰ سے طلب کرے تو پہنچے گا۔ چاہئے کہ یہ اسماء معظمہ نا اہل کو تعلیم نہ کرے کہ فتنہ کا خوف ہے۔

دسویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر تو چاہے کہ ملائک معظمہ کو تو دیکھے اور وہ تجھ سے بات کریں تو چاہئے کہ ان اسماء معظمہ کو سات چلے متواتر دس لاکھ بہتر ہزار مرتبہ نماز روزہ کی پابندی سے پڑھے۔ اور فاسق کی صحبت میں نہ بیٹھے۔ اس چلہ میں تیرا کام کشادہ ہو گا۔ بعض کو پہلے چلہ میں ملائک کی ملاقات ہو گئی ہے اور بعض کو دوسرے چلہ میں اور بعض کو تیسرے چلہ میں اور بعض کو چوتھے چلہ میں اور بعض کو پانچویں چلہ میں اور بعض کو چھٹے چلہ میں اور بعض کو ساتویں میں علی قدر مراتب حسب تزکیہ نفس و تصفیہ قلب بلاشبہ ملائک کے ساتھ ملاقات ہوگی۔ اور کسی سے بات نہ کرے سوائے ملائک کے اور بوقت فوت ہونے کے فرشتے سب حاضر ہوں گے اور احوال موت کو دیکھے کہ اس کا کام دنیا کے ساتھ نہ رہا اس کا کام خدا تعالیٰ کے ساتھ ہو گیا۔ چار درم کھانا قوت رکھتا ہے۔ (یہ اس لیے ہے) تاکہ اس کا دل صاف ہو۔ موانعات سے ہر امر سے محفوظ رہے گا۔

گیارہویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر چاہے کہ نظر فاسق پر ڈالے تو ولی ہو جائے اور اگر کافر پر نظر ڈالے تو صاحب ایمان ہو جائے تو چاہئے کہ تین چلو متواتر روزہ رکھے افطار کے وقت چار درم کی مقدار کھائے اور اگر ہو سکے تو ہمیشہ مراقبہ میں رہے اور یہ اسماء سات ہزار مرتبہ پڑھے اور رات کو ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ اور ہزار بار درود شریف پڑھے اور تیسرے چلہ میں سات روز بعد افطار کرے جب تین چلے پورے ترتیب پا جائیں گے مقصود تیرا حاصل ہوگا۔

بارہویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر چاہے کہ گفتگو پر جانور کی محسوس کرے اور ان سے کلام کرے تو چاہے کہ ایک سال تک گوشت خلوت میں رہے اور تین درہم سبزی سے زیادہ کوئی اور چیز نہ کھائے۔ اور یہ اسماء ہزار مرتبہ پڑھے اور سرور کائنات پر درود بلا تعداد پڑھے اور ہر روز ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے جب ایک سال اس طریقہ پر گزر جائے گا تو ہر جانور کی گفتگو سمجھ میں آئے گی اور اس سے متکلم ہوگا۔

تیرہویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر چاہے کہ جو کام بھی کرے سوائے خدا کی رضا کے نہ کرے اور ہر کام میں تجھے امر از آئے تو چاہے کہ سات چلے خلوت میں بیٹھے اور چاہے کہ یہ اسماء ہر روز ہزار مرتبہ اور ہر شب میں کلمہ طیبہ با ترتیب ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر روز سورۃ اخلاص ہزار مرتبہ پڑھے اور ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ با ترتیب پڑھے۔ جب چلے مرتب ہو جائیں حق سبحانہ تعالیٰ اس بندہ کو درست رکھے گا۔ غیب کے پردہ سے ہاتھ کی آواز آئے گی کہ یہ کام کر اور یہ کام نہ کر جو کچھ فرمان ہو اس کا م میں اس کی بھلائی ہے۔ اور شیطان کو اس پر دسترس نہ ہوگی اور کسی طرح دوسرے نہ ڈال سکے گا۔

چودھویں خاصیت:

یہ ہے کہ اگر تو چاہے کہ پاؤں پانی میں ڈالے تو جوتے تو نہ ہوں اور ہر کوئی دیکھے تو چاہے کہ غذا چار درم سے زیادہ نہ کھائے اور درود کہے شب و روز یا حق میں مشغول ہو جب چلے تمام ہوں یہ قوت حاصل ہوگی کہ پانی پر چلے اور کھڑا ہو اور بیٹھے اور آگ پر گزرے اور آگ اسے بالکل نہ جلائے۔

اسمائے معظم کی خاصیت:

جو اخص الخاص حضرات کو کام آتی ہے۔

خاصیت اول:

یہ ہے کہ جو ان اسماء کو روزانہ ہزار مرتبہ پڑھے اس کا دل پاک و صاف ہو کر جمال ذوالجلال کا معائنہ کرتا ہے۔ چاہے کہ خلوت خانہ میں بیٹھے اور خدا تعالیٰ سے کوئی دنیاوی چیز طلب نہ کرے۔

خاصیت دوم:

یہ ہے کہ جو کوئی خلوت خانہ میں بیٹھے ہر روز ہزار مرتبہ ان اسماء کو پڑھے اس کے بعد کلمہ طیبہ با ترتیب ہزار مرتبہ کہے اور سوم مرتبہ سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور دل میں کوئی دنیاوی خیال دوسرے نہ لائے تو ہمیشہ مشاہدہ (ذات) میں مشغول ہو۔

خاصیت سوم:

یہ ہے کہ جو کوئی ان اسماء کو ہزار مرتبہ پڑھے اور خدا تعالیٰ سے کچھ نہ طلب کرے سر مراقبہ میں رکھے ایک ساعت کے بعد سر اٹھائے تو خدا تعالیٰ اسے اپنے عشق و محبت کی شراب عطا فرمائے گا اور ان اسماء کے پڑھنے والے کو ذوق دو جہانی اور مقصود کونین حاصل ہوگا۔ عشق خداوندی میں اپنے کو محو رکھے اور تو ہمیشہ کے لیے آنکھ مشاہدہ جمال ذوالجلال میں کھل جائے گی۔

خاصیت چہارم:

جو کوئی ان اسماء کو اکتالیس لاکھ بہتر ہزار مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اسے مدارج علیاء پر فائز کر دے۔ یہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی دعوت ہے جو حق تعالیٰ کی محبت (طلب کرنے) کے لیے کام آتی ہے۔ اور یہ اجازت سیدی قاضی حمید الدین ناگوری شتی

رحمۃ اللہ تعالیٰ سے واسطہ در واسطہ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ تعالیٰ کو پہنچی اور سلسلہ قادریہ غوثیہ میں واسطہ در واسطہ سید شاہ برکت اللہ صاحب مارہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ کو پہنچی ان سے ہمارے شیخ حضرت حافظ صوفی محمد عبدالرحمن صاحب کو پہنچی جن سے اس خادم بدرالدین کو پہنچی۔

اسمائے وہ نام شریف یہ ہیں

بعض اکابر اولیاء اللہ اسے خرپے بے خرچاں کہتے ہیں۔ نیز ان اسماء کی تعلیم ہمارے سلسلہ میں جاری و ساری ہے۔ عمل کرنے میں ترتیب یہ ہے۔ پہلے نیند سے بیدار ہوتے ہی کسی اور کلام کے بغیر انگلیوں پر دس بار (گنا کر) پڑھے اور منہ پر تل لے اور فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ یا اسرافیل یا طاطائیل یا دردائیل بحق یا الہ الالہ الرفیع جلالہ یا الہ پڑھے۔ صبح کے فرض ادا کرنے کے بعد یا باسط سومرتبہ۔ یا عزیز اکتالیس مرتبہ، سورۃ اذا جاء بحیث مرتبہ وہ نام شریف بہتر مرتبہ، یا رزاق تین سو آٹھ مرتبہ پڑھے اور اسم ”یا رزاق“ کے آٹھ نقش پڑ کرے ہفتہ عشرہ میں دریا کے جاری پانی میں دھوئے فراخی رزق اور فتوح کے لیے سرلیج الافر ہے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥﴾

﴿شَرَايُو لِدَرْعِي جَوْسًا مُنَوَّعًا عَالِمًا طَبُوسُونًا

سَلِيخًا مَيْلِيخًا مَلْقُومًا يَا قَيُّومًا بِحَقِّ كَهِيَعَص

وَبِحَقِّ حَمَعَسَق ط﴾

دکان کے نام شریف کی عزیت پڑھنے کے بعد بہتر نقش پڑ کرے اور نقش کی پشت پر ”یا جبرائیل بحق یا باسط لکھے۔

۱۰۳۳	۱۰۳۷	۱۰۵۰	۱۰۳۶
۱۰۳۹	۱۰۳۷	۱۰۴۲	۱۰۳۸
۱۰۳۸	۱۰۵۲	۱۰۴۵	۱۰۴۱
۱۰۴۶	۱۰۴۰	۱۰۴۹	۱۰۵۱



اصحاب کہف کے فضائل و خواص کا بیان

یہ ایک بادشاہ کے بیٹے تھے اس زمانہ میں ایک اور ظالم بادشاہ دقیانوس تھا اس نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا۔ ان کے باپ نے اپنے ان بیٹوں کو اس بادشاہ کی خدمت میں بھیج دیا تاکہ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ ایک دن وہ جبار بیٹھا ہوا تھا اور ایک کثیر مخلوق خدمت میں کھڑی تھی کہ اچانک بادشاہ کے محل سے دو بلیاں لڑتی ہوئی زمین پر گریں۔ ان لڑکوں نے بلی کی لڑائی سے خیال کیا کہ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا پروردگار ہے۔ ایمان دل میں بیٹھ گیا۔ اور شہر سے باہر نکل کر ایک چرواہے کے پاس پہنچے اور یہ قصہ سنایا چرواہا ایمان لے آیا اور کہا کہ یہاں ایک غار ہے ہم اس غار میں جاتے ہیں تاکہ خدا تعالیٰ ہمارا کام بنادے۔ پس وہ اُس چرواہے اور کتے کے ساتھ غار میں چلے گئے اور دعا کی اے رب ہمارے، ہماری کارسازی کر کتے نے بھی اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ بادشاہ کے ملازموں نے انہیں ہر طرف تلاش کیا نہ ملے تو ناچار بادشاہ کو خبر دی۔ اس نے حکم دیا کہ سونے کی تختی لائیں اور ان کے نام اس پر لکھ کر خزانہ میں رکھیں۔ خدا تعالیٰ نے انہیں سلا دیا۔ ہوا کو نکم دیا کہ راحت پہنچائے، سورج کی گرمی کو دور کر دیا اور ہر ہفتہ میں یا ہر مہینے یا ہر سال میں حق تعالیٰ فرشتہ کو بھیجتا تا کہ دائیں بائیں کروٹ بدلے تاکہ زمین گوشت نہ کھائے۔ تین ہزار سال نیند میں رہے۔ عیسیٰ علیہ السلام آئے اور لوگوں کو خبر دی کہ وہ بادشاہ کے لڑکے جو دقیانوس کے زمانہ میں پیدا ہوئے تھے ابھی تک نیند میں ہیں۔ تین ہزار سال بعد باہر آئیں گے۔ دقیانوس کا تختہ رکھنے والے منتظر تھے۔ جب مدت پوری ہوئی تو وہ بیدار ہوئے ان میں سے ایک نے کہا کہ ہم کتنا سوئے

ہیں دوسرے نے جواب دیا کہ ایک دن پھر گار کے دروازے پر نظر ڈالی اور سورج کو دیکھا تو بولے نہیں بلکہ دن کا کچھ حصہ ہم سوئے ہیں پھر انہوں نے دوسری علامات دیکھیں کہ سر کے بال بوسیدہ (آلودہ) ہو گئے ہیں اور ناخن لمبے اور غار کا دھانہ منہ خستہ حال ہو گیا تھا۔

تو انہوں نے خیال کیا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم کتنے مہینے سوئے ہیں۔ پس بولے کہ ہم بھوکے ہیں کھانا لاؤ۔ ایک کو اپنے درمیان سے شہر بھیجا اور احتیاط کی کہ حرام نہ کھائیں۔ میلیخا گیا اور روٹیاں پکانے والے کو درم دیا تاکہ اس سے کھانا خریدے۔ نانباتی نے اسے پکڑ لیا کہ یہ درم تو نے کہاں سے حاصل کیا ہے شاید دقیانوس کا خزانہ تجھے پہنچا ہے مجھے بھی اس سے حصہ دے ورنہ تجھے بادشاہ کے سامنے لے جاؤں گا۔ آخر میلیخا کو بادشاہ کے سامنے لے گیا بادشاہ نے درم دیکھا اور اس سے وہ قصہ سنا اور میلیخا کے ساتھ اس غار پر پہنچا۔ میلیخا نے کہا اے بادشاہ تو یہاں ٹھہر میں غار میں جا کر دوسروں کو خبر کرتا ہوں تاکہ وہ ڈرنے جائیں۔ میلیخا غار میں گیا اور خبر دی کہ اتنا وقت گزر گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائے تھے بہت سی مخلوق ایمان لائی پھر وہ آسمان پر چلے گئے یہ قصد سنتے ہی فوراً وہ سب مر گئے۔ اور ایک روایت کے مطابق یوں ہے کہ ”میلیخا“ غار میں چلا گیا اور کسی کو نہ پایا۔ جو قوم غار کے دروازے پر گئی ہوئی تھی انہوں نے کہا کہ ہم یہاں کلیسا بناتے ہیں اور مومنوں نے مشورہ کیا کہ ہم یہاں مسجد بناتے ہیں کہ وہ ہم میں سے تھے۔ آخر مومن غالب آئے انہوں نے مسجد بنائی اور غار کے دروازے کو پتھر سے بند کر دیا اور ان کے نام معہ قصہ لکھ دیے۔ یہ سات افراد تھے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے سبعة اٹا منہم کلہم“ اور اس بات میں اختلاف ہے کہ وہ مردہ ہیں یا سوئے ہوئے ہیں۔ بہر حال جیسے ہیں رہیں گے اور آخری زمانہ میں زندہ ہوں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خروج کے وقت باہر آئیں گے اور ان کے ساتھ رہیں گے اور جس جگہ بلند حصار ہوگا ان کے سینہ سے بلند نہ ہوگا حصار کو اکھاڑ کر ویران کر دیں گے۔

اصحاب کہف کے نام:

﴿یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس ازرفط﴾

یونس کشفط یونس یوانس بوس ﴿﴾

اور ان کے کتے کا نام قطمیر ہے۔

فوائد خواص:

امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ جو کوئی سفر و حضر میں یہ اسماء اپنے ساتھ رکھے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے اور جس نے ہمیشہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ اور اقرباء ستر افراد کو بخشے گا۔ اور اسے سفر کرنے میں ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ اور پیٹ درد اور ستر ہزار بلاؤں سے امن میں ہوگا۔ اور جو ان اسماء کو لکھ کر مکان کی چھت میں، چھپا میں یا کسی بھی چیز میں رکھے وہ آگ سے نہ جلے اور اگر کسی جگہ آگ لگ گئی ہو تو ایک سفید کپڑے میں لکھ کر اور اس میں دو تین سنگریزے باندھ کر آگ میں ڈال دیں۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے آگ بجھ جائے گی اور اگر لکھ کر خزانہ کے درمیان رکھے تو چرائے جاتے اور جلنے اور غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ اور اگر کسی لکڑی پر باندھ کر کھیت میں گھاڑہ تو ٹنڈھی اور چوہا نقصان نہ پہنچائیں اور اگر نئے مٹی کے کوزہ پر لکھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کرے تو چوہے اس کھیت سے جاگ جائیں۔ اگر ان ناموں کو کتاب میں رکھے تو چوہے اور کیڑے وغیرہ نقصان نہ پہنچائیں۔ اور اگر ان ناموں کو نئی کوری ٹھیکری پر لکھ کر گندم وغیرہ غلہ کے ذخیرہ میں رکھے تو کیڑا نہ کھائے۔ اگر چہ پانی وہاں آجائے لیکن نقصان نہ پہنچائے۔ اگر کاغذ پر دروزہ کی تختی دور کرنے کے واسطے لکھ کر عورت بائیں ران پر باندھے یا دھو کر پیئے تو جلدی خلاص ہو اور اگر کوری ٹھیکری پر لکھ کر زمین پر رکھے اور دونوں ہاتھوں پر قوت زور لگائے حتیٰ کہ کہ ٹھیکری ٹوٹ جائے تو فوراً خلاصی ہو اور دروزہ کی تختی دور ہو جائے۔ اگر

بارش سے غلبہ سے زمین خراب ہو گئی ہو تو چاہئے کہ کوری ٹھیکری کے درمیان لکھ کر اس جگہ رکھے اور اس کا سر مضبوط باندھ کر جس جگہ پانی ہو وہاں دفن کرے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بارش زمین کو خراب نہ کرے اگر لکھ کر کمان کے قبضہ میں باندھے ایک قول کے مطابق کمان کے قبضہ پر لکھے تو تیر سیدھا جائے اور اگر کوئی حاجت ہو ایک دو گنا ادا کر کے ان ناموں کو گیارہ مرتبہ پڑھے تو مقصد کے لیے سفارشی ٹھہریں اس کے فضل سے حاجت پوری مدت اول و آخر درود شریف پڑھے۔ اگر کسی کے پاس یہ نام ہوں تو جنگ میں فتح یاب ہو اور اسے نقصان نہ پہنچے۔

اگر یہ اسماء لکھ کر تپ زدہ اور درد سر اور درد سینہ والے کو باندھے تو صحت پائے اور اگر یہ اسماء اپنے پاس رکھے تو حکام، امراء اور احباب میں عزیز ہو کسی قسم کی تکلیف اور چور سے محفوظ رہے۔ اور اگر کسی کو درد کمر یا پیٹ درد ہو، لکھ کر کمر میں باندھے اور ایک لکھ کر دھو کر پیئے تو صحت پائے۔ ان اسماء کی خاصیت بہت زیادہ ہیں جس امر میں بھی کرے موثر آتے ہیں۔

نوع دیگر:

اصحاب کہف کی ترتیب اور اسماء کے خواص:

امام یونی سے منقول ہے کہ یہ آٹھ نام ہر کام پر مجرب آتے ہیں۔

یملیخا:

معنی (اس کا ہے) اچھی صورت والا۔ اور اس کے اعداد چھ سو کا نوے ابجد کے حساب سے ہوتے ہیں جس کسی کے نام سے اس اسم کو شکل مربع میں پوری ٹھیکری پر پُر کر کے زیر زمین دفن کرے تو وہ شخص اس کا عاشق ہو جائے گا اور ایک ساعت اس کے بغیر نہ رہے گا۔

مکسلمینا:

اس کا معنی ”تندرست“ ”خوش بخت“ ہے اس کے اعداد دو سو اکیاون ہوتے ہیں۔ گھوڑے کے گلے میں باندھے تو شرارت نہ کرے اور اگر اسے مربع یا مثلث میں پر کر کے کشتی میں باندھے تو ہرگز غرق نہ ہو۔ اور نئی ٹھیکری میں لکھ کر آگ میں رکھے تو اس کی برکت سے آگ سرد ہو جائے۔ اور اگر اسے لکھ کر رومال میں باندھے تو جمیع موذی آفتاب سے اللہ تعالیٰ کی امان (حفاظت) میں ہوگا۔

کشفوطط:

اس کا معنی ”کسی چیز کا آسان کرنے والا“ ہے۔ اور اس کے اعداد چار سو چوبیس بنتے ہیں۔ جو کوئی اسے مربع یا مثلث میں لکھ کر تین دن تک دریا کے پانی میں ڈالے تو جو کام اور مہم بھی ہوگا آسان ہو جائے گا اور قیدی نجات پائے گا۔

تیونس:

اس کا معنی ”طاقتور“ ہے اور اعداد بحساب ابجد پانچ سو اٹھائیس بنتے ہیں۔ جو کوئی اسے مربع یا مثلث میں لکھ کر گلے میں باندھے تو تمام امراض سے صحت پائے۔

ارزفطیونس:

اس کا معنی ”لا لاق“ ہے اور بحساب ابجد اس کے اعداد چار سو تئیس ہوتے ہیں جو کوئی ان اعداد کو مربع یا مثلث میں شرف آفتاب یا مشتری میں پر کر کے اور چاندی میں لپیٹ کر دائیں بازو میں باندھے تو مخلوق کے درمیان عزیز اور محترم ہو جائے۔ اور ہر کوئی اسے دوست رکھے اور جس کے نام پر پڑ کرے وہ مطیع و مسخر ہو جائے۔

کشافطیونس:

اس کا معنی کسی چیز کو ”جذب (کشش) کرنے والا“ ہے۔ اس کے اعداد

بحساب ابجد پانچ سو چھتیس ہیں۔ جو کوئی ان اعداد کو مربع یا مثلث میں جس کسی کے نام سے زہرہ یا مشتری کی ساعت میں پڑ کرے اور بدستور اپنے پاس رکھے یا آگ کے نیچے دفن کرے۔ اگر وہ شخص ہزار فرسنگ بھی دور ہو تو دیوانہ ہو کر اس کے سامنے حاضر ہو۔

یوانس بوس:

اس کا معنی ”بختی سے پکڑنے والا“ ہے اور اس کے اعداد ایک سو پچانوے ہیں۔ آسیب دیو، پری اور نظر بد کے دفع کرنے کے لیے مؤثر ہے۔

قطمیر:

کتے کا نام ہے۔ اس کا معنی تھوڑی چیز سفید کھال جیسے ہڈیاں ہوتی ہیں اور اس کے اعداد تین سو اٹھ بنتے ہیں۔ جو کوئی اسے دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنے کے لیے زحل یا مریخ کی ساعت میں لکھ کر پلائے تو جدائی واقع ہو جائے اور اگر پلانا ممکن نہ ہو تو ایک چھوٹی روٹی گندم کے آٹے کی پکا کر اور اس پر مربع پر کر کے کتے کو کھلا دے مقصد حاصل ہوگا۔ ہفتہ کے دن سے منگل کے دن تک۔

دیگر نزول آفتاب کے وقت مرض نارو کے دفع کرنے کے واسطے عمل کرے۔ اگر نارو کے گرد پاک ڈھیلے سے ”قطمیر“ نام لکھے تو نارو دفع ہو جائے۔ اور امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ فوائد عامہ کے لیے جو خاصیت اسم میں ہے وہی نقش میں ہے، اور دینہ کی حفاظت اور مال اسباب جو کچھ بھی ہو کی حفاظت کے لیے مربع مؤثر ہے۔

اسماء مبارک اصحاب کہف لکھنے اور پڑھنے کا طریقہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط الهی بحرمت

یملیخا مکسلمینا۔ کشفوطط۔ تیونس۔

ارزفطیونس کشافطیونس۔ یوانس بوس

واسم کلہم قطمیر وعلى اللہ قصد السبیل
ومنها جائز ولو شاء اللہ لہذاکم اجمعین فاللہ
خیر حفیظاً وهو ارحم الراحمین ﴿﴾

جس مطلب کے لیے بھی یہ اسماء مبارک لکھے اور اس مطلب کے نیچے یہ
مضمون ثبت کرے "اللہ کے فضل اور ان اسماء کی برکت سے" فلاں حاجت "پوری
ہو۔ (تو حاجت برآئے) اور صاحب عمل کوئی وقت معین کر کے ہمیشہ اسے ایک سو
بندہ مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ ہر نفسن جدا صبا مع آیت
کیک

پہلا اسم "میلینا" نقش مربع اور مثلث یہ ہے۔

۶۳۹	۶۳۳	۶۳۱
۶۳۰	۶۳۸	۶۳۶
۶۳۵	۶۳۲	۶۳۷

۳۷۸	۳۸۱	۳۸۳	۳۷۱
۳۸۳	۳۷۲	۳۷۷	۳۸۱
۳۷۳	۳۸۶	۳۷۹	۳۷۶
۳۸۰	۳۷۵	۳۷۳	۳۸۵

دوسرے اسم مکسلینا کا مربع مع آیت و کیک ۱۳۷۳ مثلث۔

۳۹۲	۳۸۷	۳۹۵
۳۹۳	۳۹۱	۳۸۹
۳۸۸	۳۹۶	۳۹۰

۳۶۸	۳۷۱	۳۷۳	۳۶۱
۳۷۳	۳۶۲	۳۶۷	۳۷۲
۳۶۳	۳۷۶	۳۶۹	۳۶۶
۳۷۰	۳۶۵	۳۶۳	۳۷۵

کشفوط تیسرے اسم کے اعداد مع آیت و کیک ۱۶۳۶

۳۵۰	۳۳۵	۳۵۲
۳۵۱	۳۳۹	۳۳۷
۳۳۶	۳۵۳	۳۳۱

۳۱۱	۳۱۳	۳۱۷	۳۰۳
۳۱۶	۳۰۵	۳۱۰	۳۱۵
۳۰۶	۳۱۹	۳۱۲	۳۰۹
۳۱۳	۳۰۸	۳۰۷	۳۱۸

چوتھے اسم تیونس کے عدد مع آیت و کیک ۱۷۵۰

۵۸۳	۵۷۹	۵۸۷
۵۸۶	۵۸۲	۵۸۱
۵۸۰	۵۸۸	۵۸۲

۳۳۷	۳۳۰	۳۳۳	۳۳۰
۳۳۲	۳۳۱	۳۳۶	۳۳۱
۳۳۲	۳۳۵	۳۳۸	۳۳۵
۳۳۹	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳

پانچویں اسم ازرقیونس کے عدد مع آیت و کیک ۱۷۵۹

۵۸۷	۵۸۲	۵۹۰
۵۸۹	۵۸۶	۵۸۳
۵۸۳	۵۹۱	۵۸۵

۳۳۹	۳۳۲	۳۳۶	۳۳۲
۳۳۵	۳۳۳	۳۳۸	۳۳۳
۳۳۲	۳۳۸	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۱	۳۳۶	۳۳۵	۳۳۷

چھٹے اسم کشافیونس کے عدد مع آیت و کیک

۳۷۳	۳۶۸	۳۷۶
۳۷۵	۳۷۳	۳۷۰
۳۶۹	۳۷۷	۳۷۲

۳۵۳	۳۵۷	۳۶۰	۳۵۷
۳۵۹	۳۵۸	۳۵۳	۳۵۸
۳۴۹	۳۶۲	۳۵۵	۳۵۲

امراض کے متعلق چند اعمال

مرض دریافت کرنے کا طریقہ:

چاہئے کہ سائل کا نام پوچھے اور طریقہ جمل سے اعداد نکال کر دو گنا کرے۔
نیز اس تاریخ کے اعداد جس کو بیمار ہوا ہے مضاعف کر کے تین تین پر تقسیم کرے۔ اگر
ایک عدد باقی بچے تو آسیب ہے اگر دو بچے جائیں تو جادو ہے اگر کچھ نہ بچے تو مرض
جسمانی ہے۔

دیگر:

چاہئے کہ اڑھائی پونی روٹی کے نابالغ کنواری لڑکی سے سوت تیار کرائے اور
اندازاً آدم کے مطابق گیارہ گیارہ تاریخیں ہر بندہ کے لیے جمع کر کے آسیب کا اگر مرد
ہو تو دائیں پاؤں کے انگوٹھے سے سر کی چوٹی تک اور اگر عورت ہو تو بائیں پاؤں کے
انگوٹھے سے ناپ کر زیادہ کو کاٹ دے اس کے بعد یہ آیت:

﴿إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ
يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ط
گیارہ بار کلمہ تہجد تین بار وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ
اللَّهَ رَمَى تین بار يَا قَاهِرُ ذَالْبُطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ
الَّذِي لَا يَطَاقُ انتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ تین بار وَإِذَا بَطَشْتُمْ

۳۵۶	۳۵۱	۳۵۰	۳۱۸
-----	-----	-----	-----

ساتویں اسم یوانس بوس کے عدد مع آیت کیج

۵۲۸	۵۲۳	۵۲۱
۵۳۰	۵۲۷	۵۲۵
۵۲۴	۵۲۲	۵۲۶

۳۹۵	۳۹۸	۳۰۱	۳۸۸
۳۰۰	۳۸۹	۳۹۳	۳۹۹
۳۹۰	۳۰۳	۳۹۶	۳۹۳
۳۹۷	۳۹۲	۳۹۱	۳۰۲

آٹھوں کا عدد ۳۶۳۔

یملیخا - مکسلمینا - کشفو طط قلبیونس ازر

فط یونس کشفط یونس - یوانس بوس -

قطمیر وعلیٰ ولله قصد السبیل۔

۷۸۶

۱۱۵۷	۱۱۶۰	۱۱۶۳	۱۱۵۰
۱۱۶۲	۱۱۵۱	۱۱۵۶	۱۱۶۱
۱۱۵۲	۱۱۶۵	۱۱۵۸	۱۱۵۵
۱۱۵۹	۱۱۵۴	۱۱۵۳	۱۱۶۴

تفصیل تو شہ اصحاب کہف:

بے ہڈی کے گوشت ۴ بار، گندم کا آٹا ۴ بار، گائے کا گھی ۱ بار پیاز اور
دوسرے مصالحہ جات بقدر ضرورت۔ پکا کر سات مردوں اور ایک سیاہ کتے کو کھلائے۔



بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ تَمِنَ بَارِئُ يَابَدُوحُ تَمِنَ بَارِئُ مَعْمُوكِلُ
 اَجِبْ يَا جَبْرَائِيلُ يَا دُرْدَائِيلُ يَا فِطْمَائِيلُ
 يَا تَنْكْفِيلُ بِحَقِّ يَابَدُوحُ تَمِنَ بَارِئُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرَتْ
 بِالْغَيْرِ وَالْقَهْرُ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ تَمِنَ بَارِئُ
 يَا جَبَّارُ تَجَبَّرَتْ بِالْجَبَرُوتِ وَالْجَبَرُوتُ فِي
 جَبَرُوتِ جَبَرُوتِكَ يَا جَبَّارُ تَمِنَ بَارِئُ يَا خَافِضُ تَمِنَ بَارِئُ
 اَلَمْ تَرَ كَيْفَ تَمِنَ بَارِئُ سُوْرَةُ لَا يَلْفِ تَمِنَ بَارِئُ سُوْرَةُ تَبِتْ
 تَمِنَ بَارِئُ سُوْرَةُ اِخْلَاصُ تَمِنَ بَارِئُ مَعُوْذُ تَمِنَ تَمِنَ بَارِئُ اِيَّةُ
 الْكُرْسِيِّ تَمِنَ بَارِئُ سُوْرَةُ فَاتِحَةُ تَمِنَ بَارِئُ اِيَّةُ اِنَّ
 الَّذِيْنَ فَتَنُوْا الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى اٰخُوْهِ

تین بار پڑھ کر اس دھاگہ پر دم کرے اور لوہے کے ٹنگ سے اس دھاگے کو
 سیاہ کر کے پھر پیمائش کرے۔ اگر آسیب ہوگا تو دھاگہ کم یا زیادہ ہو جائے گا۔ درت برابر
 رہے گا۔ پیمائش کے بعد اسی وقت اول و آخر تین تین بار درود شریف اور درمیان میں
 ایک مرتبہ قل هو اللہ اعظم پڑھ کر گرہ دے اور کل نو گرہیں لگائے۔ پھر اس دھاگہ کو کونہ میں
 دفن کرے اور دھاگہ سیاہ کرتے وقت "و الشمس والقمر والنجوم" سے رب
 العالمین تک اکیس مرتبہ پڑھے دھاگہ کے سیاہ ہو جانے تک (مکمل کرے)

دیگر:

نیلے دھاگے کے ستر تار لے کر بطریق معروف پیمائش کر کے سات سات بار
 الحمد شریف اور آیۃ الکرسی اور معوذتین اور سورۃ اخلاص اور سورۃ تہتید اور سورۃ قل
 یا ایہا الکافرون اور سورۃ قمریش اور سورۃ قل پڑھ کر۔ کر دم کرے اور آیت اِنَّ الَّذِيْنَ

فَتَنُوْا الْمُؤْمِنِيْنَ سے آخر تک گیارہ مرتبہ، دعائے قنوت تین بار پڑھے کے دم کرے پھر
 بدستور سابق دھاگہ مذکور کی پیمائش کرے اگر ایک انگلی (کی موٹائی مقدار) زیادہ ہو تو
 نظر (بد) کا اثر جانے اور اگر دو انگلی زیادہ ہو تو آسیب جن پری سمجھے اور نظر بد بھی سمجھے
 اگر تین انگلی زیادہ ہو تو خلل قسم شیاطین سے ہے اگر چار انگلی زیادہ ہو تو خلل قسم حیثیات
 سے ہے یونہی اگر ایک انگلی دھاگہ کم ہو تو قسم سحر علوی سے سمجھے اور اگر دو انگلی کم ہو تو سحر
 سفلی اور اگر تین انگلی کم ہو تو کسی کے ہاتھ سے کھایا ہے اگر چار انگلی کم ہو تو کسی نے سر
 کے بال یا کپڑا چوراہے میں دفن کیا ہے۔

دیگر:

ایک کوری ٹھیکری لے کر (اس پر) مندرجہ فقیلہ لکھے اور پاؤں سے سر تک
 مریض کے جسم پر سات مرتبہ پھیر کر آگ میں ڈال دے اور جس وقت ٹھیکری سرخ
 ہو جائے باہر نکالے اگر حروف سفید ہو گئے ہوں تو جادو ہے اور اگر سرخ ہو جائیں تو قسم
 آسیب سے ہے اگر حروف مٹ جائیں تو شیاطین اور حیثیات کی قسم سے اثر سمجھے اور اگر
 بدستور قائم رہیں تو مرض جسمانی ہے۔ فقیلہ یہ ہے۔

۱۱ ۸۳ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

دیگر:

مریض کا پہنا ہوا کپڑا جو مریض نے حالت مرض میں پہنا ہو پیمائش کر کے اس
 پر سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی تین تین مرتبہ اور سورۃ الصافات "لا ارب" تک اور سورۃ الجن
 "فططا" تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے اس کے بعد مذکورہ کپڑے کو
 تاپے اگر بڑھ جائے تو مرض شیاطین سے ہے۔ اگر کم پڑ جائے تو مرض جن یا سحر یا دوسرے
 سے ہے۔ اگر ملے کم یا زیادہ نہ ہو تو مرض بدنی ہوگا۔

استقرار حمل کے بیان میں:

اکیس عدد چھالیہ سپاری سالم لے کر ہر چھالیہ پر ایک مرتبہ سورۃ منزل شریف اس کے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہر ایک چھالیہ پر الگ الگ دم کرے اور اس عورت کو دے دیں اور حکم کریں کہ ایک ایک دانہ چالیہ تراش کر برگہ نمبول کے ساتھ اکیس دن میں کھائے۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں وہ عورت حاملہ ہوگی عمل شروع کرنے کے وقت پہلے حسب طاقت شیرینی لاکر پیران چشت کی فاتحہ پڑھے۔

دیگر:

چاہیے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن عصر کی نماز کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے اکتالیس مرتبہ درود شریف قادر یہ پڑھے اس کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۃ منزل شریف پڑھ کر گائے دودھ پر دم کر کے بانجھ عورت کے پلائے۔ سورۃ پڑھنے کے وقت کسی سے بات نہ کرے۔ ایام کے بعد تین دن تک ایسے ہی عمل کرے اور اس عورت کو چاہیے کہ ہر روز شوہر کے ساتھ ہمبستری کرے۔ مگر توفیق کے مطابق پیران قادر یہ کلی فاتحہ دے۔

دیگر:

چودہ سیر شاہی قد سیاہ لائے اور بارہ سیر شاہی زیرہ سیاہ لے، پہلے زیرہ مذکور کو تھال میں ڈالے اس کے بعد قد سیاہ ڈال کر کوٹے جب دونوں مل جائیں تو سورۃ یس شریف اکتالیس مرتبہ اس پر پڑھے۔ لیکن یہ عمل منگل کے دن یا بدھ کی رات کو غسل کر کے اور پاک لباس پہن کر کرے۔ اور عورت کو کھانے کو دے۔ اور حکم کرے کہ ایک سال تک روزانہ نہار منہ کھائے۔ اس کے بعد نابالغ لڑکی کے ہاتھ کا کاٹا ہوا سوت نو تار لے کر اس پر نو گرہیں لگائے اور ہر گرہ پر نو بار اسم "یا ہو" اور نو مرتبہ اسم "یا حی" اور نو مرتبہ اسم "یا قیوم" اور صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ جمعین پڑھے اور وہ گندہ عورت کی ناف پر

باندھے۔ انشاء تعالیٰ اس عرصہ میں حاملہ ہوگی اور نیک بچہ پیدا ہوگا۔

دیگر:

سات عدد چھو ہارے لائے اور ہر چھو ہارے پر با وضو سورۃ منزل شریف سات سات مرتبہ یا نو، نو مرتبہ پڑھے اور چھو ہارے پر دم کرے اور ہر جمعہ وہ عورت ایک چھو ہارہ کھائے۔

دیگر:

یہ تعویذ لکھ کر عورت کے گلے میں لٹکائے۔ تعویذ کا دھاگہ اتنا لمبا ہو کہ ناف تک پہنچ جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے کا حمل قرار پائے گا۔ لفظ "یا مصور" میں حروف مجوف لکھے۔

یا مصور	یا مصور	یا مصور	یا مصور
یا مصور	یا مصور	یا مصور	یا مصور
یا مصور	یا مصور	یا مصور	یا مصور
یا مصور	یا مصور	یا مصور	یا مصور

دیگر:

جس عورت مرض اسقاط (حمل ساقط ہوتا) میں مبتلا ہو یا حمل قرار نہ پاتا ہو تو چاہیے کہ بکری کی کھال کا تسمہ اگر نصف انگلی چوڑا ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ لمبائی میں سر کے بالوں سے لے کر بانس پاؤں کے ناخن تک ٹاپ کر باقی زائد کو کاٹ کر اس تسمیہ پر سورۃ منزل شریف مع تسمیہ اکتالیس بار پڑھ کر ہر بار اس عورت اور اس کی ماں کا نام لے کر اکتالیس گرہیں لگائے اور دم کرے۔ اس کے بعد اس عورت کے دامن سے کپڑے کا ٹکڑا اور تھوڑی روئی اور قدرے ہلدی طلب کرے اور اس پار چہ اور روئی کو ہلدی مذکور

سے رنگ دے۔ اور روئی اس تسمہ پر لپیٹ کر اس پر پارچہ (کپڑا) لپیٹ دے۔ جب حمل قرار پکڑے اس تسمہ کو عورت کی کمر پر باندھے۔ اگر تسمہ کی لمبائی کم ہو جائے تو دوسرا دھاگہ اس پر اضافہ ملا لے تاکہ کمر پر باندھنے کے قابل ہو جائے انشاء اللہ حمل کو اسقاط سے بچائے رکھے گا۔ جب بچہ پیدا ہو تو وہ تسمہ جدا کر کے اس کے وزن کے مطابق سونا یا چاندی خیرات کرے اور اسے محفوظ جگہ پر دفن کرے اور یہ عمل اس وقت جب حمل تین ماہ کا ہو تب کرے۔ اگر اسقاط پہلے ہوتا ہو تو پہلے سے ہی کمر پر باندھ دیا جائے۔ اگر کوئی بچہ کے پیدا ہونے سے مایوس ہو گیا ہو تو غسل پاک کے بعد عورت کی کمر پر باندھے اور شوہر اس کے ساتھ مجامعت کرے تین روز تک ایسا کرے۔ اس کے بعد اس کو کمر سے علیحدہ کر کے محفوظ رکھے۔ اگر حمل ٹھہر جائے تو بہتر ورنہ تین ماہ تک غسل پاک کے بعد ایسے ہی کرے۔ انشاء اللہ بچہ پیدا ہوگا بارہا تجربہ میں آیا ہے۔

دیگر:

خصوصاً بانجھ عورت کے لیے ماہ چست اور بیساکھ کی بارش کا صاف پانی کر کے اور زعفران ملا کر اس سے دعا گنج العرش لکھ کر پلائے تین دن کرے۔

دیگر:

آیت کریمہ ”یا ایہا الناس“ سے ”رقیباً“ تک گلاب میں زعفران ملا کر دو نقش لکھے۔ ایک ناف پر باندھے اور ایک پلائے غسل پاک سے فارغ ہونے کے بعد تین روز تک یہ عمل کرے۔

دیگر:

چار تعویذ لکھے ایک ناف پر باندھے اور باقی کو ایک ایک دن بارش کے پانی میں یاد دیا کے پانی میں دھو کر پلائے۔ الی آخرہ۔ ترکیب بالا عمل میں لائے۔ دونوں نقش یہ ہیں۔

۸	۳۳۱	۳۳۵	۱
۳۳۳	۲	۷	۳۳۲
۳	۳۳۷	۳۲۹	۶
۳۳۰	۵	۴	۳۳۶

دیگر:

قصیدہ غوثیہ کے ۱۵ ویں شعر کے بطریق جمل اعداد لے کر نقش مربع پر کرے اور نقش کے نیچے حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ گیارہ مرتبہ لکھے اور عورت کو دے کر غسل سے فراغت کے بعد بطریق معروف عمل میں لائے۔ قصیدہ غوثیہ کا شعر یہ ہے۔

”وولانی علی الاقطاب جمعاً فحکمی نافذ فی کل حال“

(اس کے) جملہ اعداد ایک ہزار چھ سو انتالیس ہوئے۔ تیس کو تفریق کرنے کے بعد باقی کو چار پر تقسیم کیا حاصل قسمت چار سو دو ہوا۔ مربع یہ ہے:

۳۰۹	۳۱۲	۳۱۶	۳۰۲
۳۱۵	۳۰۳	۳۰۸	۳۱۳
۳۰۳	۳۱۸	۳۱۰	۳۰۷
۳۱۱	۳۰۶	۳۰۵	۳۱۷

الہی بحر مت سید محی الدین سلطانی محی

الدین، فقیر محی الدین خواجہ محی الدین، مخدوم محی الدین

غریب محی الدین، بادشاہ محی الدین، شیخ محی الدین

درویش محی الدین، ولی محی الدین مولانا محی الدین

دیگر:

اتار کے چار ٹکڑے کر کے بائیں طور کہ چاروں ٹکڑے ایک دوسرے سے جدا

نہ ہوں۔ ان پر سورۃ یس دورۃ ہفت سلطان کے طریقے پر پڑھے۔ یعنی جب پہلی مبین پر پہنچے تو اس پر (اتار) دم کرے پھر ابتداء سے شروع کرے اور جب دوسری مبین پر پہنچے تو اس اتار پر دم کرے اسی طرح ساتویں مبین پر دم کر کے باقی سورۃ ختم کر کے دم کرے اور پاؤ اتار کشمش اور اسی قدر دال چنا بھونی ہوئی فاتحہ ہفت سلطان پڑھ کے چھوٹے بچوں میں تقسیم کرے پھر وہ اتار بانجھ عورت کو غسل پاک کے بعد متعارف طریقے پر کھلائے۔ اللہ تعالیٰ اسے فرزند عطا کرے گا۔

دیگر:

ہمارے خاندان کا معمول ہے کہ مرج سیاہ اور اجوائن پر ستر مرتبہ آیت خلق جو کہ اٹھارہویں پارہ کے پہلے رکوع میں واقع ہے یعنی **لَمْ جَعَلْنَاهُ نَظْفَةً فِي قرار مَكِينٍ** سے لے کر **قَتَبَرَكُ اللّٰهُ احْسَنَ الْخَالِقِينَ** تک اول و آخر درود شریف پڑھ کر اور سات مرتبہ **قل يا ايها الكافرون** الخ اور سورۃ منزل شریف اور گیارہ مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے۔ اس کے بعد سات دانے مرج سیاہ اور قدرے اجوائن لوہ زافہ کھلائی جائے۔

دیگر:

ہاتھی دانت کا برادہ چھ تو لے کر اس میں چھ تو لہ مصری ملا کر سورۃ منزل شریف اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ معروف طریقے عمل میں لائے۔ یعنی غسل پاک کے بعد۔ غذا دودھ چاول کھائے۔

دیگر:

کا بھل ایک چھٹانک اتنی ہی شکر سفید (چینی) ملا کر سورۃ یس شریف سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور غسل پاک کے بعد تین روز تک معروف طریقے سے عمل میں لائے۔ لیکن تین دن تک گائے کا دودھ اور چاول غذا کھائے اور شوہر کے

ساتھ ہمبستری کرے۔

بانجھ پن کے اسباب:

بانجھ پن کے اسباب پیدائش کی اور تنی کے اسباب کی تشریح۔ اور اس کی سات وجہیں ہیں۔

✽ عورت کی رحم بند ہو جائے تو اس کے سبب نطفہ قرار نہیں پکڑتا۔

✽ عورت کا رحم الٹا ہو گیا ہو تو نطفہ کو حاصل نہیں کر سکتا۔

✽ عورت کے رحم کا گوشت بڑھ آیا ہو تو بیج مطلوبہ جگہ پر نہیں گرتا۔

✽ رحم میں کپڑا پیدا ہو گیا ہو تو بیج رحم میں گرے وہ کھا جاتا ہے۔

✽ رحم گرم ہو گیا ہو تو بیج اس میں جل جاتا ہے۔

✽ رحم سرد ہو گیا ہو تو بیج اس میں پختہ نہ ہو خام رہ جائے۔

✽ دیوپری کا سایہ ہو گیا ہو تو بیج ضائع کر دیں۔

ان ساعت علتوں کو اس طرح پہچانے

✽ مرد کے ساتھ صحبت کے بعد جب عورت جدا ہو تو اس کا چہرہ اگر زرد ہو جائے تو جان لے کہ رحم کا منہ بند ہے۔

✽ صحبت کے بعد عورت کا سرد درد کرے تو رحم الٹا ہوا ہے۔

✽ صحبت کے بعد عورت کی کمر درد کرے تو رحم کا گوشت زیادہ ہو گیا ہوگا۔

✽ جب مرد عورت سے جدا ہو تو عورت کی پنڈ لیاں درد کریں تو رحم میں کپڑا پیدا ہو گیا ہوگا۔

كُفُّوا أَحَدَ الْيَدَيْنِ عَنْ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ﴿١﴾
گیارہ تعویذ لکھ کر گیارہ دن تک پلائے۔

دیگر:

حَلَقْنَا
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ تَأْخَسَّنَ الْخَالِقِينَ -

تلسی یعنی نازبو کے سات پتے لے کر ان پر لکھے اور عورت پاک ہونے کے بعد ایک ایک ہتا کر کے سرخ گائے کے دودھ کے گھونٹ سے کھائے۔ اسی عمل کا تکرار تین روز تک کرے اور اللہ کے کرم سے حاملہ ہو جائے گی۔

دیگر:

آیت شریف وائی خفت الموالی من ورائی وکانت امرائی
عافر سے مقبلا۔ تک دونوں میاں بیوی جمعہ کے دن روزہ رکھیں اور شکر بادام اور نان
کے ساتھ اظہار کریں۔ اس کے بعد یہ آیت شریف مٹی کی کوری کچی ٹھیکری پر لکھے۔
اسے پاک پانی سے دھوئیں اور دو سو چوبیس دانے چنے سفید لے کر ہر دانہ پر یہ آیت
ایک ایک بار پڑھے۔ اس کے بعد چنے پانی میں ڈال کر شہد ملا کر مجموعے کو دیگ میں
ڈالے ہوئے چولہے پر رکھے اور اس کے نیچے آگ روشن کریں نماز عشاء سے فارغ
ہونے کے بعد سورۃ مریم پڑھے صبح کے وقت وہ پانی دیگر سے نتھار کر شیرہ انگوری ڈال
کر احتیاط سے رکھے۔ ڈیڑھ تولہ کی مقدار شوہر اور اتنا ہی عورت کھائے اور تھوڑی دیر
سو جائیں اس کے بعد صحبت کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ عورت حاملہ ہوگی اگر تین دن یہ
عمل متواتر کریں تو بہتر ہوگا۔

حمل کی حفاظت کے بیان میں

اگر عورت کا حمل خام گرے اور خون ظاہر ہو تو سرخ دھاگہ پیشانی کے بالوں
سے پاؤں کے ناخن تک پیمائش کر کے تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اس کے بعد گیارہ
رہیں اس تار میں دے اور ہر گرہ پر سات بار سورۃ مذکورہ پڑھے اور اس پر دم کرے اور
عورت کی کمر میں باندھے۔ جب نو مہینے خیریت سے گزر جائیں تو اس تعویذ کو کمر سے
کھولیں اور محفوظ رکھیں اور بچے کے گلے میں لٹکائیں اور حسب طاقت شیرینی پر حضرت
غوث اعظم رحمۃ اللہ کی فاتحہ پڑھ کے تقسیم کرے۔

دیگر:

سات لڑی دھاگا مختلف رنگوں کا سہر کی چوٹی سے پاؤں کے ناخن تک یا مسجد
کے محراب کے برابر لے کر سات گرہیں دے اور ہر گرہ پر الحمد شریف بسم اللہ سمیت پڑھ
کردم کرے اس کے بعد یہ آیت شریف پڑھ کر دم کرے۔

ان کل نفس لما علیہا حافظ۔

دیگر:

اکیس تار دھاگا مول لے کر نو گرہیں دے اور ہر گرہ پر سورۃ کافرون ایک بار
اور یہ آیت شریف ایک بار پڑھ کر دم کرے

﴿واصبر وصابرک الا یناللہ ولا تحزن علیہم﴾

دیگر:

حسب دستور سرخ دھاگہ اکیس تار سر کے بالوں سے مریضہ کے پاؤں کی انگلی تک لے۔ پہلے درود شریف تین بار۔ سورہ نکاح تین بار، سورہ کافرون تین بار سورہ لایلاف تین بار۔ سورہ اخلاص تین بار سورہ فلق تین بار سورہ ناس تین بار سورہ فاتحہ شریف تین بار سورہ یس شریف ایک بار پڑھ کر گرہ دے اور دم کرے۔ اس طرح گیارہ گرہیں دے اور دم کرے اور ناف پر باندھے اور پچھنے بھونے ہوئے سوا پاؤ۔ لوگ پھولوں سمیت بیس عدد لے کر ان پر بھی دم کرے اور لوگ اور پچھنے تھوڑے تھوڑے کرے تین دن میں کھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے۔ آزمایا ہوا ہے۔

دیگر:

چاہیے کہ اس نقش مکرم کو لکھ کر دے سات دن تک روزانہ ایک نقش لکھ کر دے اور کہے کہ نقش مذکور کورات کے وقت پانی کے ایک کوزے میں ڈال دے اور نقش کے ساتھ چھ ماشہ چاکسو ڈالے۔ صبح کے وقت نقش اور چاکسو کا اکٹھا مل کر صاف کر کے پی لے اسی طرح سات روز تک عمل کرے نقش یہ ہے۔

بسم اللہ شانی	بسم اللہ کانی	بسم اللہ معانی	سلام قولاً من رب رحیم
۵۹۰	۳۱۰	۴۰۰	۳۱۸۸
۴۰۱	۸۳۷	۵۹۱	۳۰۹
۸۳۰	۳۹۸	۳۱۲	۵۹۲
۳۱۱	۵۹۳	۸۳۵	۳۹۹

دیگر:

چاہیے کہ یہ نقش ہرن کی کھال پر لکھ کر اس عورت کی ران پر باندھے۔ انشاء

وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۱﴾

دیگر:

اس نقش مکرم کو لکھ کر مریضہ کی ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فرزند لمبی عمر والا پیدا ہوا۔

۷۸۶

یا تافع	۱۱۰	یا تافع
یا رافع	۲۰	یا رافع
یا دافع	یا تافع	یا تافع

دیگر:

حیض کا خون باندھنے کے لیے جو ایام محل میں جاری ہو گیا ہو تین دن میں بند ہو جائے گا اگر چہ شدت کے ساتھ جاری ہو گیا ہو مجرب ہے۔ چاہیے کہ اس نقش معظم کو جامن کے سالم پتے پر جس سے کلڑا جدا نہ ہوا ہو لکھ کر دے کہ وہ عورت پتے کا شیرہ نکال کر پے۔ خون فوراً بند ہو جائے گا۔ اور نقش کے اوپر "یا قابض یا اکرم بحرمت نبی والعلیٰ" لکھے۔

۷۸۶

۶۹۵	۶۹۸	۷۰۱	۶۸۸
۷۰۰	۶۸۹	۶۹۳	۶۹۹
۶۹۵	۷۰۳	۶۹۶	۶۹۳
۶۹۷	۶۹۲	۶۹۱	۷۰۲

اللہ تعالیٰ بند ہو جائے گا۔

۷۸۶

۲۶۶	۵۶۲	۷۵
۱۱۰	۳۶۱	۳۵۳
۵۲۷	یا قابض	۳۷۶

دیگر:

عورت کا حمل جو پیٹ میں خشک ہو جائے۔ تو یہ نقش لکھ کر پیٹ پر باندھے۔
حمل تازہ ہو جائے گا اور جنم پائے گا نقش یہ ہے:

س	ط	م	م
ح	ع	الو	۱۱
ھ	و	ی	ر
د	و ط	ح	ح

دیگر:

اس وقت جب حمل دو ماہ کا ہو تو دو کپڑے ایک کپڑا سوا گز جائے نماز کے لیے
اور دوسرا کپڑا ایک گز کفنی کے لیے۔ اس کے بعد دو رکعت نفل نبی علیہ السلام کے لیے تحفہ
کی نیت سے پڑھے۔ اس کے بعد سات دھا کہ تار آسمانی رنگ کے لے کر سورۃ رحمان
پڑھے۔ جب نہای آلائی رکھا تکذ بان پر پہنچے تو گرہ دے اور دم کرے اور پھر جو میوہ بھی
ہو طاق عدد میں لے کر ”رب لا تدزنی فرداً..... الخ“ ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کر کے
کھانے کے لیے دے دے۔ اور ایک قفل لے کر سورۃ یس شریف ”ترجمون“ تک پڑھ
کر قفل مذکورہ پر دم کر کے گندہ پر باندھ کر عورت کی کمر میں باندھے اور قفل کی چابی اپنے

پاس رکھے اور سات قسم کی شیرنی لے کر اس پر سلسلہ مدار یہ کا فاتحہ دے۔

دیگر:

جب بچے لاغر ہو کر مرجائیں تو گدو آبی خورد پر لوہے کی میخ سے لکھے:

﴿عَلَيْكَ مَلِيْقًا طَلِيْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوْبِهِمْ مَلِيْقًا﴾

بجقن یا بدوح ہر قسم مسان جو فلاں بن فلاں یا بنت فلاں کے وجود میں دکھ پہنچاتا
ہے دفع ہو جائے خدا اور رسول کے حکم سے سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے حق سے۔

﴿يَمْلِيْخَا مَكْسَلْمِيْنَا كَشْفُو طَطْ تَبِيُوْنَسْ اَزَرْ﴾

قط یونس کشا فط لونس یوانس یوس واسم

﴿كَلْبِهِمْ قَطْمِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِيْمِيْنَ﴾

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

اور اس کو اس بچہ کے استعمال کے کرتے ہیں تھیلی بنا کر اور کدو مذکور اس میں
ڈال کر اکتالیس روز تک اس کے گلے میں ڈال دے۔ اگر بچہ اتنا لاغر ہو کہ اسے نہ اٹھا
سکے تو بچے کی ماں پر وقت اپنے ہاتھ میں رکھے سونے کے وقت اس کے سر ہانے رکھے
اور اکتالیس دن بعد اسے علیحدہ کر کے شہر یا دیہات کی سرحد سے جہاں سکونت رکھتے
ہیں باہر دفن کریں۔ یہ پڑھیں کہ اکتالیس دن تک بچے کی ماں کسی میت کے گھر میں نہ
جائے اور میت والے گھر کا کھانا نہ کھائے۔



لے کر اسے نیلا رنگ کر کے چار حصے کر کے بٹ دیا جائے اور اس تار کے سے اکٹالیس تار جمع کر کے بٹ دے اور ایک چھوٹی سپاری لا کر اس میں سوراخ کر کے وہ دھاگہ اس میں ڈالے با وضو بسم اللہ اور سورۃ منزل شریف ایک بار پڑھ کر سپاری اور دھاگے پر دم کر کے گرہ دے اسی طرح اکٹالیس گرہیں دے جب تیار ہو جائے تو اس عورت کے گلے میں ڈالے احتیاط رکھے کہ سپاری ناف پر رہے۔ یہ ترتیب جمعرات کے دن عمل میں لائے۔ اور نفیس حلوا پر حضرات چشتیہ کا فاتحہ دے کر تقسیم کرے اور یہ تعویذ بھی سپاری کے ساتھ سی لے تعویذ کے نیچے یہ دعا لکھے۔

تعویذ اور دعا یہ ہے:

یا ابوبکر ۷۸۶

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۳	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۶	۴	۱۵

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ

لَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَقَطْ﴾

دیگر:

اگر یہ آیت مبارکہ لکھ کر مریضہ کی کمر میں باندھے تو خلل مسان دور ہو۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَكَفَى بِاللَّهِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأُتَوْنِي مُسْلِمِينَ قَالَ عَفَرْتُ مِنَ الْجِنِّ أَنَا بَيْنَكَ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ﴾

دیگر:

اگر بچہ لاغر ہو گیا ہو تو اس نقش کو بدھ کے دن لکھ کر مریض بچے کے گلے میں ڈالے یا سر پریشانی کی طرف جھکا کر رکھے۔

ع ۱ مولا کہ ع ————— ۳۳ ۱۱۲ ح ۱۱ س ع

دیگر:

اس کے لیے جس کا بچہ نہ زندہ رہے ہمیشہ مرجاتا ہے۔ چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے تو اس فرزند کو حیات بخش دیں۔

۷۸۶

۱۲۰۲۱	۱۲۰۲۳	۱۲۰۲۷	۱۲۰۱۳
۱۲۰۲۶	۱۲۰۱۵	۱۲۰۲۰	۱۲۰۲۵
۱۲۰۱۶	۱۲۰۲۹	۱۲۰۲۲	۱۲۰۱۹
۱۲۰۲۳	۱۲۰۱۸	۱۲۰۱۷	۱۲۰۲۸

دیگر:

اگر بچہ لاغر ہو گیا ہو تو یہ نقش تاج کے پترے پر احتیاط کے ساتھ کندہ کر کے پترے کا غلاف چڑھا کر اس بچے کے گلے میں ڈالے نیز اگر حمل کی مدت میں عورت کے گلے میں باندھے تو اس کی اولاد مرض مسان سے محفوظ رہے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۳۳۳	۳۲۹	۳۳۶
۳۳۵	۳۳۳	۳۳۱
۳۳۰	۳۳۷	۳۳۲

دیگر:

اس وقت جب حمل اڑھائی ماہ کا ہو تو ایک سفید مرغ یا بکری لائیں اسے اس وقت ذبح کریں جب آفتاب ایک نیزہ بلند ہو اور اسی وقت اس کے خون سے یہ نقش لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے۔ اور قدرے شیرینی پر حضرت مخدوم جلال الدین جہانیاں جہاں گشت کی فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کرے۔ بحرب ہے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

طہرشنا	جرموشنا	حموشنا
ناشاشنا	عرعرشنا	طرطوشنا
قل هو الله	احد الله الصمد	
لم يلد ولم يولد	ولم يكن وكفوا	احد

دیگر:

جب عورت کا حمل تین ماہ یا اڑھائی ماہ کا ہو تو یہ نقش عورت کے گلے میں باندھے اور اشیاء بخور زر چوب، 1 تار، ہرمل 6 تار۔ نمک شور 6 تار چھارا گندم 6 تار، مرج سیاہ 6 سیاہ 6 تار اطلب کرے۔ چاہیے کہ با وضو گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اکہتر مرتبہ ذیل کی رباعی پڑھے اور دم کرے۔ نصف بخور خود لے اور کسی محتاج کو دے اور نصف اس عورت کو دے اور کہے کہ روزانہ قدرے اس سے لے کر اپنے تمام جسم کو دھونی دے نیز وقت ولادت ایسے ہی کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فرزند پیدا ہوگا مگر دم کرنے سے پہلے بخور اور شیرینی جس قدر ہو سکے فاتحہ پڑھ کر تقسیم کرے رباعی یہ ہے:

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجی بجالہ

حسنٰت جمیع خصالہ صلوا علیہ و آلہ

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸۵۳	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۰
۸۲۳	۸۵۹	۸۵۳	۸۲۵
۸۵۲	۸۲۸	۸۲۱	۸۵۳
۸۲۷	۸۵۵	۸۵۷	۸۲۳

مرج سیاہ اور اجوائن پر اس ترتیب سے کہ پہلے درود شریف ایک بار اس کے بعد سورۃ منزل شریف گیارہ مرتبہ اس کے بعد الم نشرح گیارہ مرتبہ پھر درود شریف ایک بار پڑھ کے دم کرے۔ مرج سیاہ اور اجوائن اتنی لے کہ جو وقت پیدائش تک روزانہ ایک ماشہ کی مقدار کھائے تو کم نہ پڑے۔ انشاء اللہ لمبی عمر والا بچہ پیدا ہوگا۔ اور زندہ رہے گا۔

دیگر:

جب عورت کے جننے میں خلل واقع ہو یا بچہ خام مر جائے تو گھاس داب کی جڑیں اور کانٹس کی جڑیں بقدر دو مٹھی لے کر پانی میں ڈال کر جوش دیں جب پانی ایک پیالہ باقی رہ جائے تو سرد کر کے بارہ دن تک پیئے اور گوشت اور ہر بادی شے سے پرہیز کرے نیز، ہمبستری سے بھی بارہ دن تک پرہیز کرے اس کے بعد مرج سیاہ پر یہ حرز پڑھ کے دم کرے سورہ منزل اکتالیس مرتبہ۔ یا حافظ۔ یا حافظ۔ یا سلام۔ یا رقیب دو سو مرتبہ اور اکیس تار آسمان رنگ کا دھاگہ سر سے پاؤں کے ناخن تک ٹاپ کے اکتالیس مرتبہ سورہ منزل شریف پڑھے اور ہر مرتبہ ایک گرہ دے اور دم کرے اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر دم کرے اور عورت کی کمر میں باندھے۔

دیگر:

سیاہ دھاگہ سات لڑی لے اور سطور ذیل طریق سے گرہ والے کر حاملی کی کمر میں باندھے۔ ترکیب یہ ہے سورہ فلق شروع کر کے اور تینوں قاف جو ہر آیت میں لفظ کا آخر میں یعنی بروقت تک پڑھ کر دھاگے پر دم کرے اور لڑکا دے ایسے ہی سورہ ناس اسی طرح کرے کل گیارہ گرہیں دے اور کام میں لائے۔ مقام یہ ہیں۔

قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق من شرعا
غاسق قل اعوذ برب الناس ملک الناس الہ
الناس من شر الوسواس الخناس الذی یسوس
فی صدور الناس من الجنة والناس۔ قل هو اللہ
اور تمام سورت، قل یا ایہا الکفرون تمام اصل عامل نے
گیارہ اشارات اس طرح لکھے ہیں۔ قل فلق خلق غاسق
قل الناس۔ س۔ س۔ س۔ س۔ س۔ س۔ س۔ س۔ س۔ س۔

دیگر:

اگر حمل خام کر جائے یا بچہ چھوٹی عمر میں مر جائے یا آسیب مسان سخت ہو تو یہ نقش

زعفران اور گلاب سے لکھ کر یا اگر مشک ہو تو اس سے چینی کی پیالی میں لکھ کر صبح و شام پلائے۔
لیکن حمل سے چالیس دن پہلے پلائے اولاد بانصیب اور لمبی عمر والی ہوگی۔ نقش یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

۲۱۸۸	۲۲۰۲	۲۱۹۸	۲۱۹۵
۲۱۹۹	۲۱۹۳	۲۱۸۹	۲۲۰۱
۲۱۹۳	۲۱۹۶	۲۲۰۳	۲۱۹۰
۲۳۰۳	۲۱۹۱	۲۱۹۲	۲۱۹۷

دیگر:

گنڈہ برائے مسان اور حفاظت حمل کے لیے۔ والسماء والطارق اکتالیس بار
پڑھ کر اکتالیس گرہیں دے اور پیٹ پر باندھے اور ولادت کے بعد بچے کے گلے میں
باندھے اور گنڈہ کی تاریخیں اکتالیس ہوں۔

دیگر:

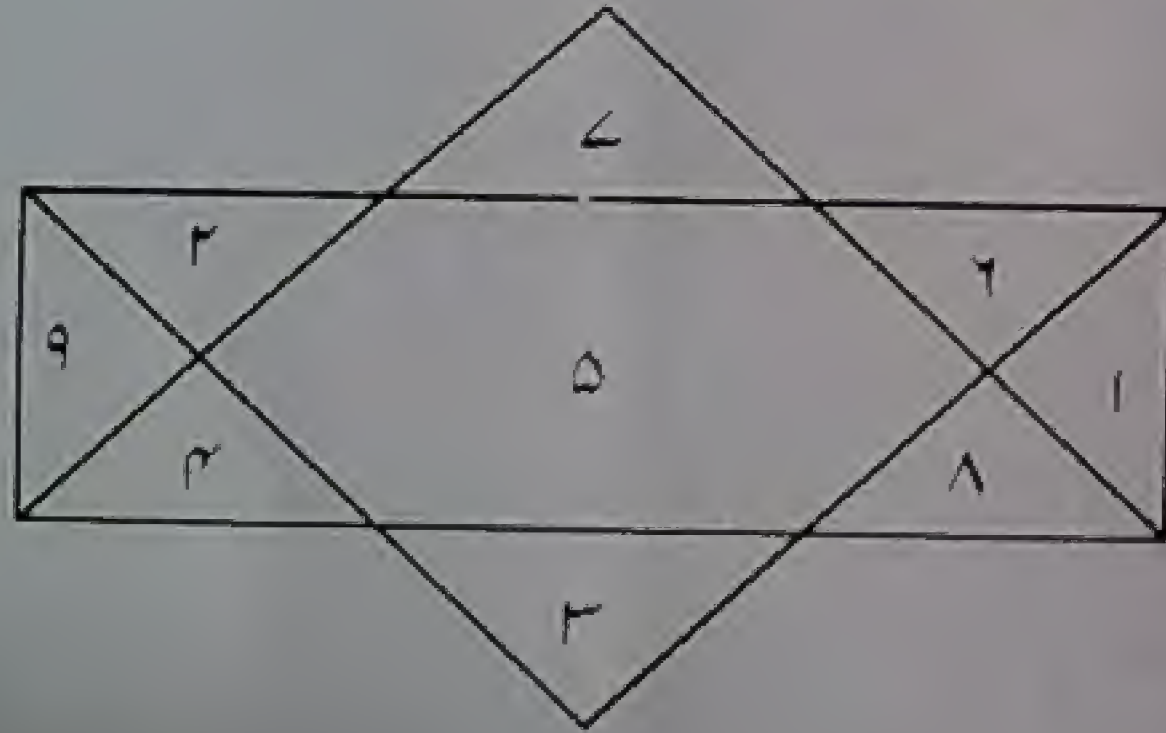
دفع مہسان اور آسیب کے لیے روزانہ کاغذ پر لکھ کر پلائے۔

بحق یا اللہ العلی العظیم

۱ ۲۱ ۱۱ ۵



رہنڈر ہیں دفن کرے۔ جب اس کا گزر اس پر ہوگا تو سات دن کے بعد ہلاکت کو پہنچے گا۔ اگر مردہ کے کفن کے چار ٹکڑوں پر لکھے اور ایک آگ میں جلائے اور ایک خشک کنوئیں میں ڈال دے۔ اور ایک خشک درخت پر لٹکا دے اور ایک اس شخص کے راہ میں دفن کرے تو سات دن کے بعد ہلاکت کو پہنچے۔ اگر اسی مثلث کو کسی مخصوص شخص کے نام سے پر کرے ایک اس کی راہ گز میں دفن کرے اور ایک پرانی قبر میں دفن کرے اور کہے ”تو جو من ہے جب میرا کام پورا ہوگا تو تیرے روح کو ایصال ثواب کے لیے قرآن مجید کا ختم کروں گا اور دو گنا نہ ادا کروں گا اور ایسے ایسے کھانے کا ایصال ثواب کروں گا۔“ اس قبر سے سگریزہ اور تھوڑی مٹی اٹھا لے اور دشمن کے گھر میں ڈال دے وہ گھر تباہ ہو جائے گا۔ مثلث یہ ہے۔



دوم:

ناموں کے اعداد نکال کر پچھتر ہزار عدد اس پر اضافہ کر کے سو مواری کے دن کاغذ پر لکھ کر کافر کے کفن کے ٹکڑے میں لپیٹ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ مریع یہ ہے:

۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸

ظالم دشمن کی بربادی و ہلاکت کے لیے

ظالم دشمن کی ہلاکت و بربادی کی غرض سے ذیل میں نہایت سربلغ الاثر چند عملیات کا بیان کیا جاتا ہے مگر چاہیے کہ حتی الوسع ایسے اعمال کو کرنے سے گریز کرے صرف اسی صورت ان اعمال کو کرے کہ جب دشمن جان کے درپے ہو اور کسی بھی طرح نقصان پہنچانے سے باز نہ آتا ہو پھر بھی کوشش کرے کہ دشمن کسی طرح راہ راست پر آجائے کیونکہ یہ اعمال فوری طور پر اپنا اثر دکھاتے ہیں اس سے قبل یہ عملیات کسی دیگر کتاب میں نہیں دیے گئے لہذا بہت سوچ سمجھ کر دشمن کے خلاف قدم اٹھائے۔

جب چاہے کہ کسی ظالم کو ہلاک کرے تو چاہئے کہ اس کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد کو اسمائے جلالی کے اعداد کے ساتھ ملا کر ان کی تعداد کے موافق یہ پڑھے:

﴿مُذِلُّ وَمَانِعٌ وَضَارٌّ وَجَبَّارٌ وَقَهَّارٌ وَقَابِضٌ
وَخَافِضٌ وَهَالِكٌ وَمُحَوِّلٌ وَمُهْلِكٌ وَحَازِمٌ
الْأَحْزَابِ﴾

پھر شیر کی کھال پر گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر سانپ کے خون سے یا الو یا سبہا کو لے کے خون سے اس وقت جب ماہ ذنب یا اس میں ہو اور زحل اور مریخ کے ساتھ نظر عداوت رکھتا ہو یا ماہ جدی یا دلو میں ہو منحوس گھڑی میں پرانے قبرستان میں مثلث پڑ کرے اور بخود جلالی سلگائے اور ایک کافروں کے قبرستان میں اور ایک اس شخص کی

فلاں ہے "انا لله و انا اليه راجعون" مربع یہ ہے۔

۱۵	۵	۴	۱۰
۱۲	۲	۷	۱۳
۶	۱۶	۹	۳
۱	۱۱	۱۴	۸

ششم:

ناموں کے اعداد کو جمع کر کے گیارہ ہزار اکتالیس عدد اس پر بڑھا کر بدھ کے دن پاک سفید کاغذ پر لکھ کر حمام کی مٹی میں دفن کرے۔ مجرب یہ ہے۔

مربع یہ ہے:

۱۳	۳	۲	۱۶
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

ہفتم:

ناموں کے اعداد نکال کر نو ہزار پانچ عدد اس پر اضافہ کر کے سوموار کے دن کاغذ پر لکھ کر مردہ کافر کے کفن سے بچے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر موم سے ایک صورت بنا کر اور لکھے ہوئے کو اس صورت کے پیٹ میں چھپا کر تابوت میں رکھ کر کافروں کے قبرستان میں دفن کرے۔ مربع یہ ہے:

سوم:

ناموں کے اعداد جمع کر کے دو ہزار چار سو پچاس عدد اس پر اضافہ کرے اتوار کے دن ہرن کی کھال پر یا چیتے کی کھال پر لکھے اور لکھنے کے وقت عود اور عنبر سلگائے۔ اور ذبح خانہ میں دفن کرے۔ دشمن ہلاک ہوگا۔

مربع یہ ہے:

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

چہارم:

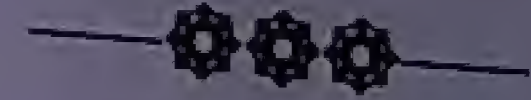
ناموں کے اعداد پر چھ سو چوتھ عدد بڑھا کر منگل کے دن چیتے کے چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر اس کی دہلیز میں دفن کرے۔ عجائب دیکھے مربع یہ ہے۔

۱۲	۲	۷	۱۳
۱۵	۵	۴	۱۰
۶	۱۶	۹	۳
۱	۱۱	۱۴	۸

ششم:

ناموں کے اعداد جمع کر کے سات ہزار پینتالیس عدد اس پر بڑھا کر رچھ کی کھال کے ٹکڑے پر لکھ کر اس شخص کی رہگذر میں دفن کرے اور کہے کہ "یہ نفس فلاں بن

۱۳	۲	۳	۱۶
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۴	۱۵	۴



آسیب کو بھگانے کے مجرب عملیات

اگر کسی کے گھر میں آسیب اور جن یا جو آسیب بھی ہو چار ٹھیکریوں میں چار بزرگوں کے نام لکھ کر گھر میں دفن کرے آسیب اس گھر سے نکل جائے گا۔ ”الہی بحرمت ابراہیم خلیل اللہ الہی بحرمت ابراہیم ادہم الہی بحرمت ابراہیم خواص الہی بحرمت ابراہیم مخفی۔“

دیگر:

برائے مکان کے لیے کے۔ اگر کسی کے گھر میں کوئی آسیب ہو اور کسی طرح جاتا نہ ہو تو چاہیے کہ چار میخیں لوہے کی جو طول میں ایک بالشت اور چار انگل ہو دو روزن میں ایک اتار پاؤ ہوان کو چار پہلو کرنے میخ کے چاروں طرف یہ حصار پڑھے:

والشمس والقمر آخر تک یا مومن یا مہیمن اس کے بعد کلاہ سرخ رنگ کا ہر میخ پر اس طرح لپیٹے کہ کوئی جگہ خالی نہ رہے۔ اس کے بعد زرد رنگ کا پار چہ لے کر کہ میخ کو زرد رنگ کرنا ہے اس پر باندھے اور گھر کے چاروں کونوں پر گاڑ دے اور میخ ٹھونکتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا رہے ان شاء اللہ آسیب اس گھر میں نہیں رہے گا۔

دیگر حاملہ عورت کی چار پائی کو ہر بلا سے محفوظ رکھنا:

حاملہ عورت یا بچہ جنم کے وقت اگر کسی کو آسیب ہو جائے تو ایک پرانی چار پائی لے کر کہ اس کے چاروں پائے پرانے ہوں اس میں میخیں اس کو درست کرنے کے طریقے پر ٹھونک دے اور اس طرح کہ ہر کیل ہر پائے میں آجائے پھر اس چار پائی کو

چسپاں کر دے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا اور گھر محفوظ رہے گا۔

۸	۶	۳	۲
۲	۳	۶	۸
۶	۸	۲	۳
۳	۲	۸	۶

آسیب کا خاتمہ:

ذیل میں دیا ہوا تعویذ لکھ کر مریض کے چہرے اور سینہ پر پھیرے اور ایک تعویذ موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب کبھی تنگ نہ کرے گا۔ تعویذ یہ ہے:

﴿عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَرْوَاحُ الْمَلَائِكَةِ اسْتَعِينُوا
وَلَمْ تُرْتَحِسُوا وَالْحَاضِرَاتُ يَهُودِيَّا وَ
نَصْرَانِيَّا وَمَجُوسِيَّا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ عَنْهُ أَخْرَجَ مِنْ
جَذْرِ وَالْحَمِّ وَشَحْمٍ وَالْعُرُوقِ وَالْعِظَامِ أَخْرَجَ
عَدَدَ قُوَّةٍ أَخْرَجَ أُمِّمٍ وَبِحَقِّ أَوْلَا ذِهًا أَخْرَجَ
بِعِزَّةِ اللَّهِ وَالْعِظَمَةِ وَالْجَلَالِ إِيَّاهُ أَخْرَجَ بِخَلِيفَةِ اللَّهِ
وَبَهَاءِ اللَّهِ أَخْرَجَ بِحَمَانِ اللَّهِ وَمَنَانِ اللَّهِ أَخْرَجَ

خواب گاہ حاملہ عورت میں بچہ دے اس پر یا اس کے بچے پر آسیب کچھ اثر نہیں کرے گا تو چاہیے کہ وہ غسل کے بعد بھی اس چار پائی پر رہے اور چھ ماہ تک اسے اختیار ہے اس کے بعد اس چار پائی کو کسی کپڑے میں لپیٹ کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے اور ہر حاملہ عورت میں بچہ دے اس پر یا اس کے بچے پر آسیب کچھ اثر نہیں کرے گا تو چاہیے کہ وہ غسل کے بعد بھی اس چار پائی پر رہے اور چھ ماہ تک اسے اختیار ہے اس کے بعد اس چار پائی کو کسی کپڑے میں لپیٹ کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے اور ہر حاملہ عورت کے لیے پہلی چار پائی کفایت کرے گی اور وہ کیلیں پاؤں آٹار ایک سے چھٹا تک سے زیادہ کے ساتھ تیار کرے اور ہر کیل پانچ انگلی لمبی ہو اور سلسلہ قادریہ برکاتیہ کے بزرگوں کے لیے فاتحہ پڑھ کر شیرینی تقسیم کرے۔

گھر آسیب سے محفوظ رہے:

مکان کے کونوں کے موافق کیل لے کر ان پر یہ وظیفہ پڑھ کر دم کرے اور کیل مکان کے ہر کونے میں ٹھونک دے سیدھی طرف سے شروع کر کے بالترتیب ٹھونکے دوسری جانب نہ جائے اور اس سے پہلے چاروں قل اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنا حصار کرے۔

وظیفہ یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ مَا بِنَا بَارَكَ حَيْطَانَا يَسَّ سَقْفَنَا
كَهَيْعَصَ كَفَاتِنَا حَمِصَقَ حَمَائِنَا
فَسِيكَفِيكُمُ اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

گھر کی حفاظت کے لیے:

ذیل میں دیے ہوئے نقش پاک کو عرق کلاب و زعفران سے لکھ کر دیوار پر

جسمانی امراض کا فوری و شافی علاج

سردرد کے لیے:

اس نقش معظم کو با وضو حالت میں لکھ کر سر میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ سر کا درد ختم ہو جائے گا۔

۴۱	۴۶	۴۳
۴۲	۴۰	۴۸
۴۷	۴۴	۴۹

شدید درد سر کے لیے: Imp

شدید سردرد ہونے کی صورت میں یہ نقش پاک لکھ کر سر پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فوری طور پر افاقہ ہوگا۔

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذي هدانا لهذا
 بسم الله الرحمن الرحيم
 بسم الله الرحمن الرحيم
 بسم الله الرحمن الرحيم
 بسم الله الرحمن الرحيم

✓ دیگر:

جس جگہ پر درد ہو وہاں با وضو حالت میں ہاتھ رکھ کر اس آیت مبارکہ کو پانچ

[illegible]

۱۵۴

287			
1321A	13222	1322E	13211
13222	13212	1321C	13223
13213	1322C	13230	13214
13221	132110	13212	13224



سر پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آرام کو آجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹۰	۴

دیگر:

یہ نقش پاک لکھ کر سر پر باندھے بفضل باری تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

۳۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۳	۲۲
۲۱	۲۸	۳۳

دیگر:

با وضو ہو کر یہ آیت لکھ کر دے کہ مریض سر پر باندھے اور حسب توفیق شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

﴿وَلَا يَشْعُرْنَ بِكَمِ أَحَدٍ يَا شَافِي يَا كَافِي﴾

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ﴿

دیگر:

یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر سر پر باندھے اور غیر مسلم ہندو وغیرہ کو حروف کے اعداد نکال کر لکھ کر دے اور سر پر باندھے۔

﴿وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا﴾

مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔
﴿وَلَا تُخْلِقُوا رءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى مِنْ رَأْسِهِ
فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾

دیگر:

مریض کے سر میں جس جگہ درد ہوا نکشت شہادت سے کلمہ طیبہ لکھے اور جس دم میں پڑھ کر دم کرے۔

دیگر:

مریض کے سر میں جس جگہ درد ہوا نکشت شہادت سے کلمہ طیبہ لکھے اور جس دم میں پڑھ کر دم کرے۔

دیگر:

با وضو حالت میں یہ لکھے اور سر پر باندھے اور شیرینی پر فاتحہ اولیاء کرام پڑھ کر تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جائے گی۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا يَشْعُرْنَ بِكَمِ أَحَدٍ﴾

اِحْدًا اللَّهُمَّ اسْكُنْ هَذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اجمعين ﴿

درد شقیقہ کے لیے:

درد شقیقہ کے لیے اتوار کے دن ذیل میں دیا ہوا نقش لکھ کر رکھ لے اور مریض

دیگر:

اس نقش کو لکھ کر سر پر باندھے۔

ابا بکر صدیق	عمر بن الخطاب	علی ابن ابی طالب	عثمان بن عفان
انجیل	توریت	زبور	فرقان

دیگر:

پتیلی پر کپڑا رکھے اور اس پر شہادت کی انگلی رکھے اور مریض کو کہے کہ درد والی جگہ پر رکھے اور اسم یا جوج لکھنے کے بعد کہے کہ ہٹا لے اس طرح یہ عمل تین بار کرے۔
انشاء اللہ تعالیٰ افاتہ ہوگا۔

دانت درد کے لیے:

ذیل میں دیا ہوا نقش پاک لکھ کر دانتوں پر خوب اچھی طرح پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا اور درد ختم ہو جائے گا۔

۷۸۶

۵۳	۵۲	۲۱
۵۶	۵۵	۵۱
یا شافع یا شافع	الرحیم	ہو الرحمن

کانوں کے درد کے لیے:

اس نقش کو عرق انار سے لکھ کر مریض کے کان میں رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ درد کا خاتمہ ہوگا۔

۷۸۶

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۳	۹	۷	۱۳

پستان کے درد کے لیے:

با وضو حالت میں سات بار یا گیارہ بار خود پڑھ کر دم کرے۔

﴿يَا مَارُ يَا أَمْرِي﴾

ناف درد کے لیے:

اگر کسی کی ناف اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو اس نقش کو با وضو حالت میں بدھ کے روز طلوع آفتاب سے قبل لکھ کر مریض کو دے اور مریض ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

۷۸۶

۸	۵۷۳	۵۷۶	۱
۵۷۵	۲	۷	۵۷۳
۳	۵۷۸	۵۷۱	۶
۵۷۲	۵	۳	۵۷۷

دیگر:

اتوار کے روز طلوع آفتاب سے قبل لکھ کر کمر میں باندھے۔

دیگر: ✓

یہ نقش لکھ کر درد والی جگہ پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
درد تل و ناف دور شود بحق حضرت مخدوم
جہانیاں جہاں گشت

پیٹ درد کے لیے:

اس نقش کو لکھ کر پانی سے دھو کر پے لے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

۱۵	۲۰	م
۲	۱	-
ع	بحق	حی

دیگر:

یہ نقش لکھ کر شکم پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فوری افادہ ہوگا۔

الحفیظ	الحفیظ		
۲	۲	خیر	حی
۷	۷	کبیر	باری
۱	۱	بصیر	واحد
		تدیر	۸
		لطیف	۳
		احد	۱
		حفظنی	۸

دیگر:

پیٹ درد میں آرام کے لیے چند نقوش لکھ کر پیٹے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

		۳		
		۶		
۲	۱۰	۱۰	۱۰	۹
		۷		
		۳		

دیگر:

بدھ کے روز لکھ کر ناف کے اوپر باندھے مجرب ہے۔

۸	۵۷۹	۵۸۲	۱
۵۸۱	۲	۷	۵۸۰
۳	۵۸۳	۵۷۷	۶
۵۷۸	۵	۴	۵۸۴

دیگر:

کچا دھاگہ لے کر ایک نابالغ لڑکی سے کہے کہ اس کو لپیٹے اس دھاگے کی گیارہ
تاریں ہونی چاہئیں پھر اس دھاگے کے ساتھ اس تعویذ کو ناف پر باندھے۔

۸	۷۴	۷۷	۱
۷۶	۲	۷	۷۵
۳	۷۹	۷۲	۶
۷۳	۵	۴	۷۸

متفرق مجرب وظائف، عملیات و تعویذات

دشمن نقصان نہ پہنچا سکے

حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”ارشاد السالکین“ میں لکھتے ہیں۔ جب کسی دشمن کی شرارتیں اور سازشیں اور ایذا رسانی کی کوششیں اس درجہ بڑھ جائیں کہ ناقابل برداشت ہو جائیں۔ تو اللہ کے فضل و کرم پر بھروسہ کر کے یہ تدبیر کیجئے کہ اتوار کے دن طلوع آفتاب سے پہلے ایک سادہ کاغذ پر یہ آیت لکھئے:

﴿وَلَقَدْ أَهَلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا

الْأَيِّتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝﴾

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورہ احقاف، رکوع نمبر ۳) کاغذ کے ایک رخ پر آیت لکھ کر دوسرے رخ پر دشمن کا نام لکھ کر دیجئے، اور اس کاغذ کو ہرے رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اور سوئی دھاگے سے سی کر کسی ایسی جگہ لٹکا دیجئے کہ ہوا سے یہ کاغذ مسلسل ہلتا رہے، انشاء اللہ آپ دشمن کے فتنوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔ اس عمل کو زیادہ اثر آفریں بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز تہجد کے بعد با وضو ہو کر کسی خلوت گاہ میں سربسجد ہو کر گیارہ بار یہ کلمات پڑھئے۔

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ أَعْدَائِي اللَّهُمَّ

زَلِّزْ أَقْدَامَهُمْ﴾

دشمن کے مظالم ختم ہو جائیں گے۔

﴿وَإِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ
مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط﴾



دیگر:

حضرت خواجہ عقیف الدین "اسرار الاولیاء" میں لکھتے ہیں۔ اگر آپ کے دشمن آپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اگر آپ کے خلاف کوئی سازش کی گئی ہے، اگر کوئی جماعت آمادہ تحریب ہے۔ تو آپ بعد نماز فجر روزانہ اکتالیس بار یہ آیات پڑھئے۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ذُكِّرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُونَ ۝﴾ (پارہ نمبر ۶۷۰ سورۃ المائدہ)

خواجہ عقیف کا بیان ہے، میں نے بڑے نازک اور اہم مواقع پر اس عمل کو پڑھا اور الحمد للہ دشمنوں پر غالب آیا۔

حضرت شاہ برکات احمد صاحب انوار السالکین میں لکھتے ہیں۔

اگر خوف و ہراس کے بادل چھا گئے ہیں، اگر رنج و اضطراب کا طوفان برپا ہے، اگر دشمن آمادہ جو رستم ہے تو یہ عمل پڑھئے۔ فقیر کے علم و یقین میں یہ تیر بہدف ہے۔ علی الصباح بیدار ہو کر غسل کیجئے، پھر دو رکعت نفل پڑھئے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد "اَلَمْ تَرَ كَيْفَ" تین بار اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد

﴿لَا يَلَافِ قُرَيْشٌ﴾

تین بار پڑھیں۔ نوافل سے فارغ ہو کر ایک سو اکتالیس بار یہ پڑھئے۔

﴿اللَّهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ شُرُورِ الْفَاسِقِينَ۔ لَّهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا﴾

دیگر:

یقین ہے کہ چند روز میں دشمن کی طاقت درہم و برہم ہو جائے گی وہ جو تدبیر اختیار کرے گا وہ بے اثر ہو کر رہے گی۔ فقیر ایک بار مخالفین کے ہجوم میں گھر گیا تھا، اعداء خونخوار سخت طاقت ور تھے، اللہ کے فضل و کرم سے اس عمل کو شروع کیا چند روز میں دشمنوں کی تدابیر ناکام ہو گئیں، اور فقیر ہر خطرہ سے محفوظ رہا۔

اگر کسی ظالم نے بے وجہ آپ کو پریشان کر رکھا ہے اور اس کی وجہ سے آپ کی عزت و آبرو خطرہ میں ہے تو منگل کے روز بعد نماز فجر ایک سو ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھئے۔

﴿قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُوتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝﴾

پڑھتے وقت دشمن کا تصور کیجئے۔ جب آپ فارغ ہو جائیں تو وہ سیاہ مرچیں کسی سمندر یا دریا یا کنوئیں میں ڈال دیجئے۔

دیگر:

اگر اللہ نے آپ کو آسودہ حالی عطا کی ہے، اور آپ کو اپنی نعمتوں سے نوازا ہے، اور کچھ لوگ حسد کرتے ہیں اور آمادہ تحریب ہیں تو آپ کو چاہیے کہ روزانہ بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیات پڑھیں۔

﴿فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝﴾ (دسواں پارہ، سورۃ توبہ)

(دسواں پارہ، سورۃ توبہ)



مرگی کا آزمودہ علاج

شیخ عبدالوہاب شعرانی "زاد المشرقین" میں لکھتے ہیں۔ مرگی کے علاج کے سلسلے میں ایک تیر بہدف دعاء میرے شیخ محترم سے مجھے پہنچی ہے۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ۔ مندرجہ ذیل آیات کو صاف کاغذ پر لکھ کر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دیجئے۔

﴿الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۝ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝﴾

اس کے بعد ان آیات مذکورہ بالا کو چینی کی رکابی پر لکھ اُسے عرق گلاب سے دھو ڈالئے، اس عرق گلاب کو ایک بوتل میں بھر دیجئے اور سات روز تک صبح و شام مریض کو پلائیے۔ انشاء اللہ صحت کامل حاصل ہوگی۔ صحت حاصل ہونے پر دو مساکین کو دونوں وقت کھانا کھلائیے۔



حاکم کو مہربان کرنا

تسخیر قلب کے لیے یہ عمل بے مثل ہے، چینی کی رکابی پر مندرجہ ذیل آیت زعفران سے لکھ کر روغن چنبیلی سے اُسے دھو کر سبز رنگ کی شیشی میں رکھ لیجئے جب کسی حاکم یا افسر کے پاس آپ جائیں تو ذرا سا روغن پیشانی پر لگا لیجئے۔

﴿يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝﴾



امتحان میں کامیابی کے لیے

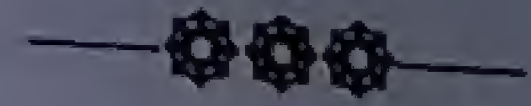
شیخ عبدالوہاب شعرانی الملقب فیہ میں لکھتے ہیں۔ جو عمل میں آج لکھ رہا ہوں مجھ کو میرے شیخ طریقت سے پہنچا ہے اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص وقت پابندی کے ساتھ روزانہ علی الصبح اس عمل کو ایک سو گیارہ بار پڑھے تو اس کا حافظہ بے حد قوی ہو جائے گا۔ اس کے ذہن میں ایک تازگی پیدا ہو جائے گی جن اسباق یا کتب کو یاد کرنا چاہے گا وہ اسباق آسانی سے یاد ہو جائیں گے اگر کوئی امتحان قریب ہے تو اس عمل کو تین سو تیرہ بار پڑھنا چاہئے۔

﴿فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ﴾

آسودہ حالی حاصل کرنے کے لیے یہ عمل مجرب ہے۔ علی الصبح فجر کی نماز میں پڑھ کر فرض سے پہلے ایک سو ایک بار یہ آیت پڑھے۔

﴿إِسْتَعِينُوا لِلَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ

يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۝﴾



ظالم خاوند کوراه راست پر لانا

حضرت ام طلحہ بیان فرماتی ہیں۔ مجھے میرے شیخ طریقت نے عمل تلقین فرمایا کہ اگر شوہر کسی وجہ سے ناراض ہو جائے تو..... پر اکیس بار یہ آیتیں پڑھ کر دم کی جائیں، اور کسی طرح وہ مٹھائی شوہر کو کھلائی جائے، انشاء اللہ مہربان ہو جائے گا۔

﴿وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ..... غَلِي

تَجَرِي مِنْ تَحْتِهِمْ إِلَّا نَهْرٌ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝﴾

دیگر:

حضرت شاہ برکات احمد صاحب کتاب المعارف میں لکھتے ہیں شوہر کی زندگی میں اخلاص و محبت کا ہونا ضروری ہے۔ اگر شخص اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے اور اس

کے حقوق ادا نہ کرے تو عورت لازم ہے کہ بروز جمعرات بعد نماز فجر کسی مٹھائی پر یہ آیات ایک سو ایک کر کے شوہر کو کھلا دے۔ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ، لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ مَا فِي الْأَرْضِ، وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

دیگر: مشورہ کوراه راستہ پر لائے سے بیٹے۔

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”انوار السالکین“ میں لکھتے ہیں۔ بد زبان، بد کردار، اور ظالم شوہر کی اصلاح کے لیے مندرجہ ذیل آیات کو ایک سو ایک بار مصری پر پڑھ کر اس کا حلوہ بنائیے اور ظالم شوہر کو کھلا دیجئے انشاء خاطر خواہ اصلاح ہو جائے گی۔

﴿اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ لَمِشْكُوهُ

فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ

كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ

لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ

تَمْسَسْهُ نَارٌ ۖ نُورٌ عَلَى نُورٍ ۖ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ

يَشَاءُ ۖ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ فِي بُيُوتٍ أُذِنَ لِلَّهِ أَنْ تَرْفَعَ وَيُذْ

كَرَفِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۝﴾



مقدمہ میں کامیابی کے لیے

اگر کوئی مقدمہ کسی بندہ خدا کا عدالت میں پیش ہے اور حاکم کسی وجہ سے اس کے جائز بیان پر توجہ نہ کرتا ہو اور وہ بالکل بے تصور ہو یا اس میں اس کا کافی نقصان ہو رہا ہو تو جائز صورت میں اس نقش مبارک کو با وضو قید رو ہو کر مشک و زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر اس کے بازو پر باندھ دیجئے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس مقدمہ میں اس کو خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوگی حاکم مجاز اس کی جائز فریاد کی سماعت کرے گا۔ اور عدل و انصاف کے ساتھ اس کا فیصلہ کرے گا عجیب چیز ہے۔ ہدایت نقش معظم باندھنے سے پہلے لوہان کی دھونی دینی چاہیے۔

لا آلہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

۲۶۹۸	۲۶۹۱	۲۶۹۶	یا جنان
۲۶۹۳	۲۶۹۵	۲۶۹۷	یا منان
۲۶۹۴	۲۶۹۹	۲۶۹۲	یا دینان
عَلِیَّا	طَلِیْقًا	عَلِیْقًا	یا برہان

یا بُدُوْحُ یا بُدُوْحُ یا بُدُوْحُ

جھگڑے سے بچاؤ کے لیے

اگر کسی گروہ میں جھگڑا یا لڑائی ہو یا سخت جنگ ہونے کا امکان ہو تو صلح اور امن کے لیے مندرجہ ذیل آیت شریف کو ایک صاف کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی میں دھو کر اس پانی کو اس کنویں میں ڈال دیا جائے جس سے وہ لوگ پانی پیتے ہوں خدا کے فضل و کرم سے باہمی اتحاد پیدا ہوگا۔ آیت یہ ہے۔

﴿وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ
يَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْتَلْكُمْ أَجْرًا
وَهُمْ مُهْتَدُونَ ط﴾

ہر مشکل کا خاتمہ

﴿يَا رَحِيمُ كُلِّ صَرِيخٍ وَ مَكْرِبٍ وَ غِيَاثَةٍ وَ مَعَاذَةٍ﴾

یہ اسم پاک جمالی ہے اگر کوئی شخص تسخیر ارواح و قلوب خلائق کے لیے و جمیع خلائق آسمان و زمین کے لئے اس اسم پاک کی تلاوت کرے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو اکثر مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

ترکیب: چالیس روز تک متواتر سات ہزار بار پڑھے تمام روحانیات عالم

علوی و ساکنان سفلی اس کی طرف متوجہ ہوں اور اس کے مددگار ہوں اس دعوت کا نام دعوت احمی ہے اس کی ایک دوسری ترکیب بھی ہے یعنی اگر کوئی شخص ہر روز تین سو ساٹھ بار اس اسم پاک کو پڑھے گا اور اول و آخر ہر سینکڑہ پر درود شریف پڑھے گا اگر قید میں ہوگا رہائی ملے گا قرضدار ہوگا سبکدوشی ہوگی مریض ہوگا شفا پائے گا فقیر ہوگا تو نکر ہوگا۔ گمراہ ہوگا ہدایت پائے گا۔ ذلیل ہوگا عزت پائے گا سحر زدہ ہوگا اچھا ہو جائے گا اگر دریایا جنگل میں ہوگا تو غرق ہونے اور ہلاک ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اگر مسافر ہوگا اور اپنے وطن سے دور پڑا ہوگا اپنے گھر واپس آئے گا۔ اگر کسی کا باطن خراب ہوگا تو جمعیت خاطر نصیب ہوگی اور لذات حضوری سے سرور ہوگا۔

غرضیکہ ہر حاجت پوری ہوگی ہر مقصد دلی میں کامیابی ہوگی اس عمل شریف کے لیے بعد نماز عشاء تنہائی میں بیٹھ کر پڑھنا ضروری ہے۔



بیماری میں شفا کے لیے

سیفی شریف کا یہ نقش مبارک صحت خاطر خواہ حاصل کرنے کے لیے مجرب ہے اگر کوئی مریض جاں بلب اور ناقابل علاج ہو جائے تو بھی اس نقش مبارک کی برکت سے خاطر خواہ صحت حاصل ہوتی ہے اکثر بزرگوں کا مجرب ہے ضرورت پیش آنے پر اس نقش مبارک کا مشک و زعفران سے سفید کاغذ پر بساعت مشتری لکھے اور نقش کی پشت پر مندرجہ ذیل عبارت بھی لکھے۔

برائے خیریت و جمعیت خاطر و صحت خاطر خواہ برائے فلاں ابن فلاں بفضل

الہی حاصل شود آمین۔

پھر اس نقش مبارک کو لوبان کی دھونی دے کہ موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت سے صحت کے آثار نمودار ہونے لگے اور ایک ہفتے میں کامل صحت حاصل ہو جائے گی۔

بزرگان کرام کا خیال ہے کہ عملیات میں سیفی شریف سے زائد پُر تاثیر کوئی عمل نہیں ہے انتہائی مشکل میں یہ عمل خواہ وظیفہ کی شکل میں ہو یا نقش کی حیثیت سے ہو رہر کامل کی صورت کامیاب ثابت ہوتا ہے اپنے معجز نما اثرات سے ہر طالب کو مفید کامیابی و شناس کرتا ہے اس دعاء سے مبارک کے متعلق اکابرین کرام اور اولیائے عظام نے اپنے ملفوظات میں بے شمار تعریفیں لکھی ہیں اس کا نقش مکرم یہ ہے۔

۱۱۸۶۰۶	۱۲۸۶۰۹	۱۲۸۶۱۲	۱۲۸۵۹۸
۱۲۸۶۱۱	۱۲۸۵۹۹	۱۲۸۶۰۵	۱۲۸۶۱۰
۱۲۸۶۰۰	۱۲۸۶۱۳	۱۲۸۶۰۷	۱۲۸۶۰۳
۱۲۸۶۰۸	۱۲۸۶۰۳	۱۲۸۶۰۱	۱۲۸۶۱۳



آسیب و نظر بد کا خاتمہ

سحر جادو۔ آسیب۔ نظر دیوانگی جنون۔ غرضیکہ اس قسم کے امراض کے واسطے میں نے جس قدر مجرب عمل شریف چہار قل کا پایا کسی عمل کا نہیں پایا۔ چہار قل یعنی قل یا ایہا الکافرون قل ہو اللہ شریف قل اعوذ برب الفلق قل اعوذ برب الناس سورج طلوع ہوتے ہوئے اور سورج ڈوبتے ہوئے اس کا خاص وقت ہے یعنی یہ عمل اس وقت کیا جائے جب سورج نکلنا شروع ہو اور سورج ڈوبنا شروع ہو ایک پیالے میں پانی دو تین گھونٹ رکھ کر اس پر تین مرتبہ چاروں قل شریف پڑھ کر اس پر پھونک کر تھوڑا سا آسیب زدہ کو پلا دو اور تھوڑا سا اس کے منہ اور سینے پر مل دو انشاء اللہ تعالیٰ معمولی امراض میں تین دن میں جاتے رہیں گے اور شدید جنون و دیوانگی چند روز میں جاتی رہے گی عمل دونوں وقت کیا جائے۔



خیر و برکت کے لیے

حضرت خواجہ فخر الدین دمشقی "ارشاد السالکین" میں لکھتے ہیں۔ اگر آپ کوئی نیا کام شروع کریں، نیا مکان بنائیں، نئی مسجد تعمیر کریں، یا کوئی کاروبار کرنے لگیں۔ یا درس گاہ قائم کریں۔ تو ایک سو ایک مرتبہ یہ آیات پڑھیں۔ عظیم الشان خیر و برکت حاصل ہوگی۔

﴿قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝﴾



رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے آزمودہ عمل

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی "زَادُ الْمَعَاد" میں لکھتے ہیں۔ شہنشاہ کونین۔ فخر کائنات، حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے لیے بروز جمعہ بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار اس درودِ معظم کا پڑھنا اثر آفریں ہے، کسی نہ کسی وقت زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِينَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الزَّاهِدِينَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الرَّكِعِينَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِينَ،
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِينَ، اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِينَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الرَّاشِدِينَ۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

أَعِزُّهَا بِكَ وَذَرِّ يَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا
حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۝



ہر مرض کا شافی علاج

سورۃ فاتحہ نہایت جلیل القدر سورۃ مقدسہ ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۃ الحمد شریف وہ سورۃ جلیل ہے کہ اس کی مثل نہ قرآن پاک میں کوئی سورۃ ہے نہ توریت و انجیل میں نہ زبور میں۔

احادیث مبارکہ میں کئی واقعات ایسے ملتے ہیں کہ اصحاب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سانپ بچھو کے کاٹے ہوئے اور مرگی والوں پر اور دیوانوں پر سورۃ الحمد شریف پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے اور خدا ہے پاک اس سورۃ جلیل کے صدقے میں فوراً صحت فرمادیا کرتا تھا اور جس کے درد ہوتا تھا تو اسی سورۃ پاک کو پڑھ کر درد والی جگہ پر لعاب دہن لگا دیا کرتے تھے اور فوراً آرام ہو جاتا تھا ہزاروں عمل ایک طرف اور سورۃ الحمد شریف کا عمل ایک طرف ہے۔ آپ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ بعد نماز عشاء چالیس مرتبہ بہ نیت زکوٰۃ اس کو پڑھیں اکیس دن تک یہ عمل کیجئے بعد ازاں حسب ذیل مقاصد کے لیے آپ اس کو مجرب اور زوداثر پائیں گے۔

سَيِّدِ الْعَبِيدِينَ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الطَّالِبِينَ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاٰصِلِينَ -
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَلَمِينَ ۝



حمل کی حفاظت کے لیے

شیخ عبدالوہاب شعرانی ”زاد المتقین“ میں لکھتے ہیں۔ حمل کی حفاظت حاملہ کی حفاظت، اور بچوں کی حفاظت کے لیے مندرجہ ذیل وظیفہ تیر بہدف ہے۔ حمل کی حفاظت، اور حاملہ کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لیے مندرجہ ذیل آیات کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر حاملہ کے دانے بازو پر باندھ دیجئے انشاء اللہ حاملہ تمام آفات سے محفوظ رہے گی۔ وضع حمل کے بعد ان آیات کو زعفران سے لکھ کر بچے کے گلے میں بطور تعویذ باندھ دیجئے، بچہ ظہر بد، بدخوابی اور تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

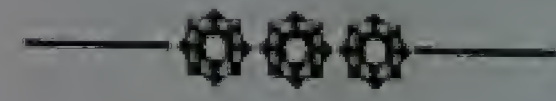
﴿ اِذْ قَالَتْ اٰمْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ
مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ، اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ - فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ
وَضَعْتُهَا اُنْثٰی طَوَّالٌهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ ط وَلَیْسَ
الدَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ؕ وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرِیْمَ، وَ اِنِّیْ

مرگی والے کی بیماری کے واسطے تین مرتبہ مع بسم اللہ شریف پڑھ کر دونوں کانوں میں پھونکیں یہ عمل جب کیا جائے جب مرگی والا دورے میں بے ہوش پڑا ہو خدا چاہے تو چند مرتبہ میں اس موذی مرض سے شفا کی کلی حاصل ہوگی۔

اگر کسی کے کہیں درد ہو تو تین مرتبہ سورۃ الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھ کر اپنا لعاب دہن درد والی جگہ پر لگائیں بحکم خدا درد موقوف ہوگا۔

سانپ کے کاٹے ہوئے پر سات مرتبہ پڑھ کر مقام زخم پر لعاب دہن ملنے اور دس دس منٹ کے بعد یہ عمل کرتے رہے انشاء اللہ تعالیٰ سانپ کا زہر دور ہو جائے گا۔

بچھو کے کاٹے ہوئے کے واسطے تین مرتبہ پڑھ کر مقام نیش زدہ پر لعاب دہن لگائیے انشاء اللہ فوراً آرام ہو جائے گا۔

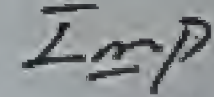


ہر مشکل آسان ہو جائے

خواجہ فخر الدین مشہدی ”برکات الاولیاء“ میں لکھتے ہیں: خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پریشانی اور مصیبت کے وقت ایک سو گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھا کرتے تھے:

﴿وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ، وَنَجَّيْنَاهُ﴾

وَأَهْلُهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝

دیگر: 

خواجہ فخر الدین برکات الاولیاء میں لکھتے ہیں:

خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اضطراب و بے چینی کے وقت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْحَكِيمُ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ - أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾

کوئی معبود نہیں مگر اللہ، حلم والا، حکمت والا، کوئی معبود نہیں مگر اللہ عرش اعظم کا پروردگار، کوئی معبود نہیں مگر اللہ آسمانوں اور زمین کا مالک، اے اللہ میں تیرے پورے اور مکمل کلموں کے ساتھ پناہ لیتا ہوں، اس شر سے جو پیدا ہوا ہے۔

خواجہ صاحب فرماتے ہیں۔ ان کلمات کے ایک سو ایک بار پڑھنے سے تمام مشکلات و صعوبات پر قابو حاصل ہو جاتا ہے۔ ہمارے سامنے جب خطرات کے پہاڑ آئے تو یہ کلمات پڑھے گئے۔ الحمد للہ۔ سارے فتنے ختم ہو گئے۔

ایک مرتبہ پرتھوی راج نے داعیان اسلام کو اجمیر سے نکالنا چاہا چند فوجی افسر بھی اس سازش میں شریک تھے۔ اس اہم موقع پر یہ وظیفہ پڑھا گیا۔ خدا کا شکر ہے اہل کفر کی سازش ناکام ہو گئی۔ سلطان شہاب الدین نے حملہ کیا اور پرتھوی راج کو گرفتار کر کے قتل کر دیا۔

دیگر: ✓

حضرت خواجہ امانت اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ضیاء القلوب میں لکھتے

دیگر:

اگر رنج و اضطراب کے بادل چھا گئے ہیں تو فوراً با وضو ہو کر ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھئے:

﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، رَبِّ
إِنِّي فِي الْمَصَآئِبِ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ
فَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ 0﴾



ہر حاجت پوری ہو جائے

حدیث شریف میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ جنگ بدر میں کفار مکہ سے میں مقابلہ کر رہا تھا مجھے خیال آیا کہ حضور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حالت تو معلوم کروں کہ آپ کس حال میں ہیں اور کہاں تشریف فرما ہیں میں نے آپ کو تلاش کیا تو میں نے دیکھا کہ آپ سجدہ میں ہیں اور یہ دعا پڑھ رہے ہیں (یہ دعا آخر میں دیکھو) میں وہاں سے خاموش چلا آیا اور پھر کافروں سے لڑنے لگا پھر مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال آیا اور میں پھر گیا تو دیکھا کہ آپ بدستور سجدہ کی حالت میں وہی دعا پڑھ رہے ہیں تھوڑی دیر میں ہی خدا تعالیٰ عز و جل نے فتح مبین عطا فرمادی۔

غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد صرف تین سو تیرہ تھی اور کفار مکہ کی تعداد

ہیں۔ جب پریشانیوں کے بادل چھا جائیں، جب مایوسی طوفان سامنے آجائیں تو یہ عمل سکون دل حاصل کرنے کے لیے مجرب ہے۔
بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھئے۔ پھر 33 بار يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ پڑھنے پھر یہ

دروود شریف پڑھئے:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ﴾
پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھئے۔

﴿يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهْمَّاتِ:
يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّالَ الْمُشْكَلَاتِ يَا رَحِمَ
الرَّحِمِينَ 0﴾

امید ہے کہ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے چند روز کے اندر تمام مشکلات دور ہو جائیں گی، رنج و اضطراب کے بادل ہٹ جائیں گے اور سکون دل کا آفتاب طلوع ہوگا۔

دیگر:

اگر غم، مصیبت اور پریشانی کا سیلاب آگیا ہے اور آپ ہر وقت اُداس اور غمگین رہتے ہیں تو بعد نماز مغرب ایک سو ایک بار روزانہ یہ آیت پڑھئے انشاء اللہ غم کے بادل دور ہو جائیں گے۔

﴿فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰى اَنْ
يَكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ﴾

ایک ہزار سے کچھ زیادہ تھی علاوہ ازیں کفار مکہ سامان جنگ کثیر تعداد میں لے کر آئے تھے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر میں کوئی سامان نہیں تھا یعنی لشکر اسلام لشکر کفار کے مقابلے میں کسی حیثیت سے اس قابل تھا کہ اسلام کی فتح ہوتی بدر میں فتحیابی اسلام کا ایک شاندار معجزہ تھا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کی برکت تھی اب بھی اگر کوئی شخص خطرے میں مبتلا ہو تو بموجب سنت حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں سر رکھ کر اس دعا کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس خطرے اور مصیبت سے نجات پاسکتا ہے۔

حدیث شریف میں کوئی تعداد یا مدت کی تصریح نہیں ہے مگر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے ارشاد کے مطابق کہ آپ نے دو مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدے میں سر رکھے ہوئے یہ دعا پڑھتے ہوئے پایا جس سے یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ کافی دیر تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدے میں سر رکھے ہوئے یہ دعا پڑھتے ہوئے پایا جس سے قیاس کیا جاتا ہے کہ کافی دیر تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے رہے تو اب بھی کوئی تعداد یا وقت مقرر کرنا مشکل ہے مگر تو انین عملیات پر عمل کرتے ہوئے میں عرض کروں گا کہ کم از کم سو مرتبہ یہ دعا سجدے میں سر رکھ کر روزانہ پڑھنا چاہیے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے مگر بعد نماز عشاء یا قابل از نماز فجر بہتر وقت ہے کوئی پرہیز آپ میں نہیں ہے اگر کوئی صاحب کسی مصیبت میں گرفتار ہیں مثلاً مقدمہ ہے قرضدار ہیں تنگی معاش ہے ملازمت نہیں ملتی تو ایک وقت مقررہ کر کے با وضو سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف بعد ختم سجدے کے سر اٹھا کر اپنے مقصد میں کامیابی کے واسطے دعا کریں بحکم خدا کامیابی ہوگی کم از کم سات دن یہ عمل ضرور کریں۔ دعائے معظمہ یہ ہے۔

﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ لَا بُتْرَدِيْتُ اَصْلَحْ لِيْ

شَافِي كُلُّهُ وَلَا قَطْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طُرْفَةً عَيْنٍ ط﴾

ملازمت کے لیے آزمودہ عمل

یہ عمل آپ کا جو ستارہ ہو اسی ستارے کے دن سے شروع کریں یعنی چاند دیکھنے پر اپنے ستارے کا پہلا دن جب ہو اسی دن یہ عمل شروع کیجئے۔ ستارے کے دن حسب ذیل ہوتے ہیں۔

زحل	سنچر کا دن	شمس	اتوار کا دن
قمر	پیر کا دن	مریخ	منگل کا دن
زہرہ	بدھ کا دن	مشتری	جمعرات کا دن
	عطارد	جمعہ کا دن	

نقش لکھنے کے واسطے لوہے کا قلم نہ ہو کسی لکڑی کا قلم بنالیں اور زعفران یا ہلدی پس کر اس کی روشنائی بنالیں ایک مرتبہ کا قلم اور دوات آخر تک کام دے گی پہلے دن نقش طلوع آفتاب سے قبل لکھ کر کنویں میں ڈالنا ہوگا دوسرے دن سے کسی وقت کی قید نہیں صبح سے شام تک کسی وقت لکھ لیا کریں مگر نقش لکھنے کے بعد فوراً نقش کنویں میں ڈال دیا کریں دوسرا کام بعد کو کریں۔ نقش روزانہ کنویں میں ڈالنا ہوگا اور جب نقش کنویں میں ڈالا کرو اور واپس لوٹو تو دروازے میں کھڑے ہو کر تین مرتبہ قل ہو اللہ شریف مع بسم اللہ شریف پڑھ کر گھر میں داخل ہو یہ عمل روزانہ کرنا ہوگا روزانہ نقش کنویں میں ڈال کر آہستہ آہستہ کنویں پر کھڑے ہو کر اذان دو نقش ڈالنے کے بعد اور پھر گھر کو واپس جاؤ اگر کنواں بستی

کے باہر ہو تو بہتر ہے ورنہ بستی کے کنویں میں ڈال دو۔

اگر کسی کے گھر میں کنواں ہے تو اس میں نہ ڈالے بلکہ گھر کے باہر جو کنواں ہوا اس میں ڈالے۔ ٹھیکری جس پر پانی نہ لگا ہوا اس پر نقش لکھنا ہوگا۔ یہ نقش پہلے دن ایک اور دوسرے دن دو نقش لکھو تیسرے دن تین اسی طرح ہر روز ایک نقش بڑھاتے جاؤ اکیس دن تک اکیسویں دن اکیس نقش لکھنا ہوں گے۔ بائیسویں روز سے پھر روزانہ ایک نقش لکھو اس طرح سے چالیس دن پورے کرو۔ خدا چاہے تو اسی درمیان میں کوئی شخص آئے گا اور آپ کو نوکری پیش کرے گا۔

نقش یہ ہے:

۱۰	۹	۱
۶	میں نوکر ہو جاؤں	۱۳
۳	۱۱	۵



برے ہمسایہ کو دور کرنا

اگر کوئی ہمسایہ آپ کی اذیت کے درپے ہو آپ کو دکھ دیتا ہو یا اس کے وہاں رہنے سے فتنہ و فساد کا اندیشہ ہو یا امور دینی اور شریعت اسلامی میں وہ خارج اور مخل ہوتا ہو تو ان حالات میں مندرجہ ذیل عمل سودمند ثابت ہوگا عمل۔ کسی پرانے قبرستان سے سات قبروں کی تھوڑی تھوڑی خاک لے آئیں یہ تمام خاکیں علیحدہ علیحدہ ہوں پھر ہر ایک خاک پر سات مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر دم کریں ان دم شدہ کاکوں کو یکجا کریں اور کسی پرانے کپڑے میں باندھ کر ہمسایے کے مکان میں کسی ایسی جگہ رکھوا دیں جہاں جھاڑو نہ دی جاتی ہو۔

انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتے میں ورنہ اکیس دن میں وہ مکان چھوڑ کر چلا جائے گا۔

یہ عمل نہایت کامیاب اور ہیجند سریع الاثر ہے لیکن اس کو ناجائز طور پر ہرگز استعمال نہ کیا جائے کیونکہ شریف اسلامیہ میں مخلوق خدا کو آزار پہنچانا جائز نہیں ہے اس لئے انتہائی مجبوری میں اس عمل کو استعمال کرنے کی اجازت ہے۔



روحانی طاقت کا حصول

خواجہ فخر الدین فرماتے ہیں۔ حضرت خواجہ غریب نواز میدان تبلیغ میں تین سو تیرہ مرتبہ ان کلمات کو پڑھا کرتے تھے، اور نو مسلموں کو تلقین فرماتے تھے۔

﴿ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا ، اَمَنْتُ بِكَ ، تَبَارَكْتَ ، وَتَعَالَيْتَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ اِلَيْكَ ۝ ﴾

اے اللہ! تو ہی میرا بادشاہ ہے، کوئی معبود نہیں۔ مگر تو تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے میرے تمام گناہوں کو بخش دے، میں تجھ پر ایمان لایا، تو مبارک ہے، تو بلند ہے، میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں، اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

خواجہ فخر الدین لکھتے ہیں۔ یہ ایک عظیم وظیفہ ہے، جن لوگوں نے اس کو خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھا ان کی پریشانیاں دور ہو گئیں۔ ان کو خشیت الہی اور رقت قلب کی نعمت مل گئی۔ اکثر اہل عقیدت رات کے وقت جبکہ تمام دنیا محو راحت ہوتی تھی اس وظیفہ کو پڑھتے تھے۔ اُن کا دل دنیاوی جاہ و شمت سے بے نیاز ہو گیا تھا وہ جب یہ وظیفہ پڑھتے تو سیل اشک ان کی آنکھوں سے رواں ہو جاتا۔ ان کی زندگی اعمالِ حسنہ کا دل

کش مرقع بن گئی تھی۔ ان کے اندر ایک عظیم روحانی طاقت پیدا ہو گئی تھی۔ وہ ہر وقت اسلام کی حمایت میں سرفروشی کے لئے آمادہ رہتے تھے۔ بت پرستوں کے ظلم و ستم سے وہ محفوظ رہے۔

دیگر:

حضرت عبدالوہاب شعرانی زادا المتقین میں لکھتے ہیں۔ میرے شیخ طریقت نے فرمایا کہ یہ دعا روحانی طاقت میں اضافہ کرنے کے لیے مجرب ہے۔ فجر کی نماز پڑھ کر ایک گوشہ تنہائی میں بیٹھ جائیے اور نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ یہ کلمات پڑھئے۔

﴿ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِۦٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ - وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۝ ﴾

اس وظیفہ سے فارغ ہو کر آپ سر سجدہ ہو کر بارگاہ الہی میں یہ التجا پیش کریں۔

﴿ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا رَحِمَ الرَّحِیْمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ هٰذَا دُعَاۤیِیْ بِجَاہِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ - ﴾



پہلے اسے گیارہ بار پڑھا جائے تو ہر خطرہ سے حفاظت ہوگی۔ اگر حاملہ عورت ہر روز اسے ایک بار بعد فجر پڑھتی رہے تو حمل محفوظ رہے گا۔ جو شخص اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ کو زعفران سے لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لے وہ خلق کی نظروں میں محبوب ہوگا۔ ظالم کے سامنے پڑھنے سے اُس کا قہر و جلال کم ہو جاتا ہے۔ اگر قیدی اسے روزانہ بعد نماز فجر پڑھتا رہے تو جلد رہائی حاصل ہوگی۔ جمعہ کے روز نماز جمعہ سے قبل اسے اگر اکیس بار پڑھا جائے تو وجاہت حاصل ہوتی ہے۔ ایک بزرگ نے لکھا ہے کہ اگر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ کو بروز جمعرات بعد نماز فجر ایک سو ایک بار پڑھا جائے تو امتحان میں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہو۔



اُم الصبیان کا آزمودہ علاج

اکثر بچوں کو سوکھا کا مرض لاحق ہو جاتا ہے اُسے ام الصبیان بھی کہتے ہیں اس میں بچہ سوکھتا جاتا ہے یہاں تک کہ بعض بچے اس مرض کی شدت سے مر جاتے ہیں اس مرض کا دوسرا علاج بھی کریں اور روحانی علاج حسب ذیل کریں انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے عمل کرنے سے کتنی صحت حاصل ہوگی۔ عمل شریف یہ ہے۔

سورہ الطارق قرآن پاک کے تیسویں پارے میں ہے اُسے اکیس مرتبہ پڑھیں اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں ختم کرنے کے بعد بچے کے دونوں کانوں میں دونوں آنکھوں میں ناک کے دونوں نچھوڑوں میں اور منہ پر پھونکیں اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر بچے کے سب جسم پر ہاتھ ملیں تین دن کے عمل ہی سے بچہ بحکم خدا تندرست ہو جائے گا۔ اس عمل کے لیے کوئی وقت

جنات کے اثرات کا خاتمہ

حضرت خواجہ شاہ امانت اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ضیاء القلوب میں لکھتے ہیں۔ اگر کسی مکان میں جن کا اثر ہو اور رہنے والوں کے لیے خطرہ ہو تو ایک سو ایک بار یہ آیت پڑھی جائے۔

﴿ اِنَّہُمْ یَکِیْدُوْنَ کِیْدًا وَّ اَکِیْدُ کِیْدًا ۝ فَمَہْلِ

الْکَافِرِیْنَ اَمَہْلَہُمْ رُوْیْدًا ۝ ﴾

پڑھنے والا ہر خطرہ سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر خطرہ زیادہ شدید ہو تو بہتر یہ ہے کہ چار لڑے کی کیلوں پر یہ آیت پڑھی جائے، ہر کیل پر پچیس بار پڑھے، پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دیجئے۔ خطرہ دور ہو جائے گا۔

کل تعداد ۱۰۰ مرتبہ

ہر مقصد میں کامیابی

شیخ عبدالوہاب شعرانی ”ضیاء القلوب“ میں لکھتے ہیں۔ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ کو صاف کاغذ پر زعفران سے لکھ کر اور اُسے آب زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظر میں عظمت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت اسے اکیس بار پڑھا جائے تو تمام سال روزی فراخ رہے گی، اگر کشتی یا جہاز میں سوار ہونے سے

مقرر نہیں ہے۔



سکون قلبی کے لیے

سید عبدالعزیز تذکرۃ الکرام میں لکھتے ہیں۔ فخر الاولیاء حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، سکون دل حاصل کرنے کے لیے اپنے خاص مرید کو یہ وظیفہ تلقین فرماتے تھے۔

﴿وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝﴾

یہ وظیفہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جاتا ہے مشاہدہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے اس وظیفہ کو پڑھا ان کی مصیبت دور ہوگئی ان کو سکون دل حاصل ہو گیا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے والہانہ عشق کرنے لگے عشق رسول ﷺ کی نعمت ان کو مل گئی۔ وہ جب رسول کریم ﷺ کا ذکر سنتے تو ان کے دل اس طرح ہل جاتے جس طرح پھولوں کی پتھریاں نسیم صبح کی خاموش حرکت سے ہل جاتی ہیں۔

دیگر:

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے لکھا ہے۔ افضل الذکر کے سلسلے میں بعض محققین کا ارشاد ہے کہ سب سے بہتر ذکر یہ ہے۔

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَلَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۝﴾

اس ذکر پاک کی تاثیر سے قلب میں حیرت انگیز طہارت پیدا ہو جاتی ہے، بعد نماز فجر ایک سو ایک بار پڑھے۔

دیگر:

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مشکوٰۃ الانوار میں لکھتے ہیں۔ اگر آپ اس بات کے آرزو مند ہیں کہ ہمیشہ شاداں و فرحاں اور ہر کام میں ہمیشہ مظفر و منصور رہیں تو ماہ رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو ایک پرچے پر یہ آیت لکھ کر انگوٹھی کے نگین کے نیچے رکھ لیجئے، انشاء اللہ فرحت و مسرت آپ کے قدموں میں رہے گی، اور آپ ہر کام میں مظفر و منصور رہیں گے۔

﴿وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا
النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ، إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝﴾



پریشانی دور ہو جائے

فخر اسلام امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”مشکوٰۃ الانوار“ میں لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ یاسین میں عظیم تاثیر پیدا کی ہے، اسے اگر بعد نماز فجر روزانہ پڑھا جائے تو ہر جگہ عزت و آبرو حاصل ہوگی، دل کی پریشانی دور ہو جائے گی، پڑھنے والا ظالموں کے شر و فساد سے محفوظ رہے گا۔ روزی آسانی سے حاصل ہوگی مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ سورۃ یاسین کو پاک پانی پر دم کر کے پینے سے قلب

مایوسی کے شرکار مریضوں کے لیے

سید بہاء الدین قدسی "برہان السالکین" میں لکھتے ہیں۔ جب مریض کی حالت نازک ہو جائے جب ظاہری سہارے ٹوٹ جائیں، جب نا اُمیدی کے بادل چھا جائیں تو صاف پانی پر اکیس بار یہ آیات دم کر کے پلائیے انشاء اللہ صحت حاصل ہوگی۔

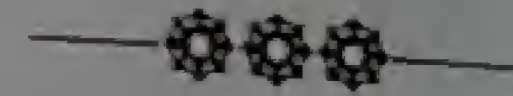
﴿الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۝﴾



حاکم مہربان ہو جائے

حضرت امام غزالی نے مشکوٰۃ الانوار میں لکھا ہے۔ جو شخص بھی صدق و اخلاص کے ساتھ اُس دُعا کو اکیس بار پڑھے گا اگر وہ حاکم کے سامنے جائے گا تو وہ اس پر مہربان ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص پریشانی کے وقت اس دعا کو پڑھے گا تو پریشانی دور ہو جائے گی۔ اگر فوج کا افسر اس دعا کو پڑھے گا تو اس کی فوج کامیاب ہوگی۔ دعائے مقدس یہ ہے۔

میں رقت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو شخص سفر میں جانے سے پہلے ایک بار سورۃ یاسین پڑھ لیتا ہے وہ راستہ کے خطرات سے محفوظ رہتا ہے اگر دشمن سے مقابلہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ غلبہ عطا فرماتا ہے۔ جو لوگ اسے پابندی سے پڑھتے ہیں اُن کو کبھی کبھی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ سورۃ یسین پڑھ کر آخر میں یہ کہنا چاہیے۔ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝



ناگہانی آفت سے محفوظ رہے

حضرت خواجہ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "زاد المتحقیین" میں لکھتے ہیں۔ آفت ناگہانی سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا مجرب ہے۔ باد صحر ہو کر دو رکعت نفل پڑھئے۔ پھر سربسجد ہو کر اکیس بار یہ کلمات پڑھئے۔

﴿يَا حَيُّ - يَا قَيُّوْمُ - يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ - اَللّٰهُمَّ
اَبْسُطْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَقْوَضُ
اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ، اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ، يَا هَادِيْ
اَنْتَ الْهَادِيْ ، يَا بَاقِيْ ، اَنْتَ الْبَاقِيْ ، رَبِّ لَا
تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝ يَا رَحِيْمُ
الرَّحِيْمِيْنَ ۝﴾



﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - يَا رَحِيمُ، يَا
عَظِيمُ يَا أَحَدُ، يَا صَمَدُ، يَا سَلَامُ، يَا مُؤْمِنُ، يَا
مُهَيِّمُ، يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا عَلِيمُ، يَا كَبِيرُ،
يَا ذَلِيلُ، يَا قَوِي، يَا مَنَّانُ، يَا تَوَّابُ، يَا مَجِيدُ،
يَا مَحْمُودُ، يَا مَعْبُودُ، يَا مُودِدُ، يَا حَيُّ، يَا قَيُّومُ،
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ، اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ
اَمْرِيْ بِجَاهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾

اس فقیر نے پچاس برس تک اس دعا کو پڑھا اور اس سے بے اندازہ فائدے

پہنچے۔



کاروبار میں اضافے کے لیے

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب فرنگی محل ”انیس الطالبین میں لکھتے ہیں۔ جو
لوگ مالی مشکلات میں مبتلا ہیں ان کو پہلی فرصت میں یہ عمل پڑھنا چاہیے۔ فجر کی اذان
کے وقت اٹھ کر وضو کیجئے، فجر کی سنتیں پڑھئے پھر ایک سو ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھئے۔

﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ - سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ،
اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ﴾

پھر گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھئے۔

﴿هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآتَنِي تَوْفِيقًا ۝﴾

انشاء اللہ رزق حلال سمندر کی لہروں اور ہوا کے جھونکوں کی طرح آئے گا۔ مالی
مشکلات ختم ہو جائیں گی۔ اس عمل کو زیادہ اثر آفریں بنانے کے لیے یہ مناسب ہے کہ
بعد نماز عشر روزانہ تین سو تیرہ مرتبہ یہ کلمات بھی پڑھئے۔

﴿يَا حَيُّ - يَا قَيُّومُ - بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ﴾

خواجہ صاحب فرماتے ہیں۔ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری
جان ہے۔ جن لوگوں نے خشوع و خضوع کے ساتھ اس عمل کو پڑھا وہ چند روز میں آسودہ
حال ہو گئے۔

دیگر:

حضرت خواجہ صاحب نے ضیاء القلوب میں لکھا ہے۔ اگر دل ہر وقت پریشان
رہتا ہے، اگر کاروبار اچھی حالت میں نہیں ہے اگر خانگی زندگی میں کچھ پریشانیاں
ہیں تو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین
بار قل ھو اللہ پڑھیں، پھر سر بسجود ہو کر تین بار یہ آیات پڑھیں۔

﴿اِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ط فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ
رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ
أَحَدًا ۝﴾ (سورہ مریم۔ پارہ ۱۶)

مجھے یقین ہے کہ چند روز میں طمانیت قلب حاصل ہو جائے گی اور پھر کاروبار میں خاطر
خواہ ترقی ہوگی۔

دیگر:

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب فرنگی محل نے زاد المتقین میں لکھا ہے۔ کشائش رزق کے لیے بعض اعمال نہایت ہی مجرب ہیں جن میں سب سے بہتر عمل یہ ہے۔ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر، دو رکعت نماز نفل پڑھیں سلام کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی جناب میں گیارہ بار درود و سلام عرض کریں پھر ایک سو گیارہ مرتبہ تسبیح پڑھیں پھر تین بار سورۃ مزمل پڑھیں اور پھر گیارہ بار درود شریف پڑھیں، اگر یہ عمل چار روز میں انشاء اللہ تعالیٰ آسودہ حالی حاصل ہو جائے گی۔

دیگر:

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب نے ایک محفل میں فرمایا۔ کاروبار میں اور مال و زر میں خیر و برکت کے لیے اس آیت کا روزانہ بعد نماز پھر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنا ہے۔

﴿يَسْتَفُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۝ سِيمَا هُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۝﴾ (پارہ نمبر ۲۱۔ سورۃ فتح)

دیگر:

شیخ عبدالوہاب شمرانی زاد المتقین میں لکھتے ہیں۔ مال و زر میں ترقی، عزت و آبرو میں ترقی اور کاروبار میں برکت کے لیے بروز جمعہ بعد نماز عصر ایک سو ایک بار ان کلمات کا پڑھنا اثر آفرین ہے۔

﴿اللَّهُمَّ اسْأَلْكَ رِزْقًا كَرِيمًا، كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ
ذَرَجَتْ عَنْهُمْ رِزْقُهُمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ﴾

مال کی حفاظت کے لیے

حضرت خواجہ فخر الدین جیلانیؒ ”ریاض الصالحین“ میں لکھتے ہیں۔ مال کی حفاظت کے لیے یہ دعا مجرب ہے۔ اول ایک سو ایک مرتبہ بعد نماز جمعہ یہ آیت پڑھئے۔

﴿وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۝ ذَلِكَ
تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝﴾

پھر کسی باغ میں جا کر ایک گلاب کا پھول لائیے، بعد نماز عصر پھول پر گیارہ مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر دم کیجئے۔

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِ الْفَاسِقِينَ ۝﴾

انشاء اللہ مال غارت گروں سے محفوظ رہے گا۔ زراعت کی حفاظت کے لیے بھی یہ دعا مجرب ہے۔ اس سلسلے میں ضروری ہے کہ باغ یا کھیت میں گلاب کا پھول دفن کر دیجئے۔ انشاء اللہ زراعت کو نقصان نہ پہنچے گا۔



اختلاج قلب کا آزمودہ علاج

حضرت خواجہ نصیر الدین محمود ریاض العارفین میں لکھتے ہیں۔ اختلاج قلب دور ہونے کے لیے یہ عمل نہایت مجرب ہے جس شخص کو اختلاج کی شکایت ہو اس پر روزانہ ایک سو گیارہ بار یہ کلمات پڑھ کر دم کیجئے۔

﴿ اِنَّ الدِّينَ قَالُوا رَبَّنَا اللّٰهُ ، ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ ﴾
اگر ان آیات کو پانی پر دم کر کے پلائیں تو زیادہ مفید ہے۔

دیگر:

اختلاج قلب کے مریض کو ایک سو ایک بار یہ کلمات پانی پر دم کر کے پلائے انشاء اللہ صحت کامل حاصل ہوگی۔

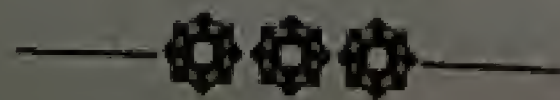
﴿ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هَمِّيْ وَ حُزْنِيْ وَ فَرَجْ عَنِّيْ
بِحَقِّ رَحْمَةِ لِّلْعٰلَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّم
اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ شِفَاءً وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ،
اَنْتَ شَافِيْ ، اَنْتَ كَافِيْ ، يَا رَحِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ ،
يَا كَرِيْمُ ۔ ﴾

روحانی مراتب میں ترقی کے لیے

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں۔ یہ ایک بہترین مراقبہ ہے جو میرے شیخ طریقت سے مجھے پہنچا ہے۔ آپ بعد نماز فجر کسی گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھئے۔

﴿ يَا لَطِيْفُ يَا حَفِيْظُ ۔ يَا كَرِيْمُ ۔ يَا رَحِيْمُ ۔ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا وَدُوْدُ ۔ يَا جَلِيْلُ ۔
يَا رَءُوْفُ ۔ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَ اتَّقُوْهُ
وَ رَاقِبُوْهُ كَفِيْلًا الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ اِلَى حَضْرَةِ
النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اَنَا اَقُوْلُ
لَا فَاعِلَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ﴾

اس کے بعد آپ چند لمحوں کے لیے آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیے آپ کے قلب پر انوار معرفت کی بارش ہوگی اور آپ کے روحانی مراتب میں ترقی ہوگی۔



مقدمہ میں کامیابی کا آزمودہ عمل

حضرت شاہ محمود عالم رزقی "تحفۃ السالکین" میں لکھتے ہیں۔ اگر کسی دشمن نے کوئی مقدمہ آپ کے خلاف دائر کر دیا ہے اور آپ پریشان ہیں اور بظاہر نجات کے آثار نہیں ہیں تو آپ بروز جمعرات بعد نماز فجر ایک سو ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھئے۔ انشاء اللہ کامیابی آپ کے حصے میں آئے گی۔

﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝﴾

دیگر:

سید بہاء الدین طوی "میزان الادیان" میں لکھتے ہیں۔ فقیر کے علم و یقین میں مقدمات کی کامیابی کے لیے بروز جمعرات بعد نماز عشاء اکیس بار ان آیات کا پڑھنا اثر آفریں ہے۔

﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۖ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝﴾



سردرد کا شافی علاج

حیدر

سیرت فاروق اعظم میں لکھا ہے۔ فتح دمشق کے بعد ایک روز قیصر روم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک خط لکھا اُس میں تحریر کیا کہ ہر وقت میرے سر میں درد رہتا ہے، کوئی اثر آفریں تعویذ بھیج دیجئے۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی۔ جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی، درد سر کو سکون رہتا اور جب قیصر اُس ٹوپی کو اتار دیتا پھر درد ہونے لگتا۔ اُس کو تعجب ہوا۔ اُس نے ٹوپی کو کھول کر دیکھا تو اس میں بسم اللہ اور الحمد شریف اور یہ آیت لکھی تھی۔

﴿إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَحِيمٌ ۝﴾

دیگر:

حضرت برکات احمد صاحب قدسی میزان الادیان میں لکھتے ہیں۔ میں نے اپنے شیخ محترم سے سنا کہ اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو تو سات مرتبہ سورہ فاتحہ (الحمد شریف) پڑھ کر اس کے سر پر دم کر دیجئے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا کہ تین بار یہ آیت پڑھ کر دم کیجئے۔

﴿إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۝﴾



لڑکا ہے یا لڑکی

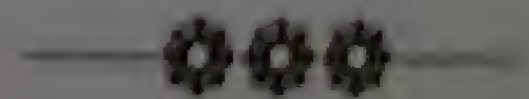
اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ حاملہ کے شکم میں کیا ہے؟ تو اسے چاہیے کہ بروز دو شنبہ بوقت شب باد صوبہ کر عطر بتایا عطر گلاب لگائے پھر سوتے وقت ایک سو ایک مرتبہ یہ آیات پڑھے۔

﴿ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ ﴾

ان آیات کو پڑھ کر ایک بار یہ کہے۔

﴿ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ فِيْ الْاُمُوْرِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَطْلِعْنِيْ عَلٰى كُلِّ مَا اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ﴾

اس کے بعد سو جائے، کسی سے کلام نہ کرے۔ انشاء اللہ خواب میں کوئی شخص یہ ظاہر کر دے گا کہ حاملہ کے شکم میں کیا ہے۔



مغرب و آزمودہ استخارہ

حضرت خواجہ عقیف الدین دمشقی ”تذکرۃ الکرام“ میں لکھتے ہیں۔ امام الشارح حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے شاگردوں کو یہ استخارہ تلقین فرمایا کرتے تھے۔ جب اپنے کام کا انجام معلوم کرنا چاہو تو وضو کر کے پاک صاف لباس پہنو اور قبلہ کی طرف منہ کر کے دہنی کروٹ پر لیٹ جاؤ۔ اول درود شریف پڑھو پھر

﴿ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ ﴾

پڑھو پھر تین بار

﴿ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ ﴾

کہو، پھر یہ آیت پڑھو۔

﴿ وَالصُّحٰى ، وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ، مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ، وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاَوَّلٰى ،

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ مِمَّا مِىْ مَقْصِدِىْ ۝ ﴾

اب سو جائے اور کسی سے کلام نہ کیجئے۔ جو کچھ ہونے والا ہے انشاء اللہ پہلی ہی

شب میں معلوم ہو جائے گا۔

دیگر:

حبہ الاسلام حضرت امام غزالی ”مکاشفۃ القلوب“ میں لکھتے ہیں۔ اگر کوئی شخص حالت

خواب میں اپنے کام کا انجام معلوم کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ رات کو با وضو ہر کراکیس بار یہ کلمات پڑھے۔

﴿ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ
بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ
أَنْهَارًا ۝ ﴾

پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے دہنی کروٹ پر لیٹے اور گیارہ مرتبہ۔

﴿ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴾

پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ

﴿ وَهُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ ﴾

پڑھے، سوتے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

﴿ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِىْ مَا تَشَاءُ ﴾

جو کچھ ہونے والا ہے انشاء اللہ پہلی یا دوسری رات میں معلوم ہو جائے گا۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ واقعات صاف طور پر سامنے آ جاتے ہیں اور کبھی اشارات میں رہ نمائی ہوتی ہے۔



حاکم یا افسر کو مطیع کرنا

حاکم کو مہربان کرنے کے لیے بعد نمازِ عشا یہ دعا ایک سو ایک بار بروز جمعرات پڑھے۔

﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ - لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَانُ
الْخَائِفِينَ ﴾

دیگر:

حضرت شاہ برکات احمد صاحب قدسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”ارشاد السالکین“ میں لکھتے ہیں۔ اگر آپ کسی اہم کام کے لئے کسی حاکم کے پاس جا رہے ہیں تو اکیس بار یہ آیات پڑھ کر اپنے سینے پر دم کیجئے۔

﴿ قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَىٰ اَنْفُسِهِمْ لَا
تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِیْعًا ۝ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ ﴾

جب آپ یہ آیات پڑھ کر حاکم کے سامنے جائیں گے تو وہ انشاء اللہ مہربان ہو جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ جب تک آپ حاکم سے ملاقات نہ کر لیں کسی سے بات چیت نہ

کیجئے اور بعض مشائخ نے یہ لکھا ہے کہ یہ آیات پڑھ کر سر میں پردہ کیجئے اور وہ سر میں آنکھوں میں لگا کر حاکم کے پاس جائیے۔ انشاء اللہ وہ آپ کی مرضی کے مطابق کام کرے گا۔

دیگر:

اگر کوئی حاکم یا افسر آپ سے ناراض ہو گیا ہے اور آپ اسے مہربان کرنا چاہتے ہیں تو بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھئے۔

﴿فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ 0﴾

بعض مشائخ نے لکھا ہے کہ ترقی رزق کے لیے بھی یہ دُعا بے حد کامیاب

ۛ



سفلی عمل کے اثرات کا خاتمہ

حضرت شاہ برکات احمد صاحب "انیس السالکین" میں لکھتے ہیں۔ بعض لوگ جو خدا کے خوف سے بے نیاز ہیں اور جو سزا و جزا پر یقین نہیں رکھتے وہ شریف انسانوں کو نقصان پہنچانے کے لیے سفلی عملیات پڑھتے ہیں جس سے عارضی طور پر کچھ نقصان پہنچ جاتا ہے، ایسے عملیات کا اثر دور کرنے کے لیے یہ دعا تیر بہدف ہے۔ آپ علی الصباح بیدار ہو کر غسل کیجئے اور خلوت میں بیٹھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھئے۔

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِ الْفَاسِقِينَ فَوَقَّعَ

الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ 0﴾

بعض مشائخ نے لکھا ہے کہ ان کلمات کا پڑھنا بھی ضروری ہے۔

﴿وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا، عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ

الْفَاتِحِينَ 0﴾

انشاء اللہ ایک ہفتہ میں اثرات دور ہو جائیں گے۔



کاروبار خوب چلے

حضرت شاہ برکات احمد صاحب "انیس السالکین" میں لکھتے ہیں۔ بعض لوگ جو خدا کے خوف سے بے نیاز ہیں اور جو سزا و جزا پر یقین نہیں رکھتے وہ شریف انسانوں کو نقصان پہنچانے کے لیے سفلی عملیات پڑھتے ہیں جس سے عارضی طور پر کچھ نقصان پہنچ جاتا ہے، ایسے عملیات کا اثر دور کرنے کے لیے یہ دعا تیر بہدف ہے۔ آپ علی الصباح بیدار ہو کر غسل کیجئے اور خلوت میں بیٹھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھئے۔

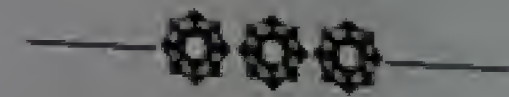
﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِ الْفَاسِقِينَ فَوَقَّعَ

الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ 0﴾

بعض مشائخ نے لکھا ہے کہ ان کلمات کا پڑھنا بھی ضروری ہے۔

﴿ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ، عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ
الْفَاتِحِينَ ۝ ﴾

انشاء اللہ ایک ہفتہ میں اثرات دور ہو جائیں گے۔



کاروبار خوب چلے

حضرت خواجہ عبدالوہاب شعرانی نزہۃ العارفین میں لکھتے کاروبار اور تجارت کی ترقی کے لئے یہ عمل آزمودہ ہے۔ علی الصبح بیدار ہو کر وضو کیجئے پھر فجر کی سنتیں پڑھ کر فرض سے پہلے ایک سو اکتالیس وظیفہ پڑھئے۔

﴿ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴾

اس عمل کو جن دوستوں نے پڑھا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ وہ کامیاب آسودہ حال ہو گئے۔



چشمِ خلاق میں معزز ہونا

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں جس شخص کو اس بات کی خواہش ہو کہ عوام و خواص کی نگاہوں میں قبولیت و محبت اور عظمت پیدا ہو، تو وہ مندرجہ ذیل آیتیں بدھ کے روز لا جو رد کے گنینہ پر کندہ کرائے اور انگلیوں میں پہن لے، انشاء اللہ العزیز ہر ضرورت پوری ہوگی لوگوں کی نگاہوں میں عظمت پیدا ہو جائے گی۔

﴿ فَالِقُ الْإِلَاصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۖ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي
ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ۝ ﴾

لا جو رد کے گنینہ پر کندہ کرانے کے علاوہ ان آیات کو روزانہ بعد نماز فجر ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا چاہیے۔



درازی عمر کے لیے مجرب وظیفہ

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”زاد المتقین“ میں لکھتے ہیں۔ درازی عمر کے لیے یہ وظیفہ مجرب ہے۔ بعد نماز فجر خلوت میں بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھئے۔

﴿إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ، أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ،
ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۝﴾

یہ آیات پڑھنے کے بعد۔

﴿هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾

ایک سو ایک بار پڑھئے۔



جان و مال کی حفاظت کے لیے

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی ”ضیاء القلوب“ میں لکھتے ہیں۔ غارت گروں سے جان و مال کی حفاظت کے لیے یہ حصار نہایت مجرب ہے۔ گیارہ مرتبہ یہ آیات پڑھ کر اپنے اوپر دم کیجئے اور تین مرتبہ تالی بجائیے، خطرہ قریب نہیں آئے گا۔

﴿اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ
مِثْلَهُنَّ ۝ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عِلْمًا ۝﴾

دیگر:

حضرت شاہ عبدالوہاب شعرانی ”ضیاء القلوب“ میں لکھتے ہیں۔ اگر آپ سفر کر رہے ہیں اور کوئی شدید خطرہ سامنے آگیا یا سیلاب یا آتش زدگی کا طوفان ہے تو آپ فوراً با وضو ہو کر ایک سو ایک بار یہ آیت پڑھیں انشاء اللہ خطرہ دور ہو جائے گا۔

﴿اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ
إِلَى النُّورِ ۝﴾ (پارہ نمبر ۳، سورہ بقرہ)



نزع کے وقت آسانی

حضرت شاہ محمود غالب صاحب قدسی ”مسالک السالکین“ میں لکھتے ہیں میں نے اکثر بزرگوں سے یہ سنا ہے کہ اگر عالم نزع میں جاں کنی کی تکلیف زیادہ ہو تو مسافر راہ عدم کے سر ہانے بیٹھ کر اکتالیس بار یہ آیت پڑھی جائے۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا
وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ
وَمَلَائِكَتُهُ يُخْرِجُكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝﴾

بفضل باری تعالیٰ نزع میں آسانی ہوگی اور جان کنی کی تکلیف میں کمی واقع ہوگی۔



بھاگا ہوا جلد واپس آجائے

شاہ ابوالبرکات صاحب قدسی ”زاد المتقین“ میں لکھتے ہیں۔ اگر کوئی شخص گھر سے غائب ہو جائے اور اس کے مرنے جینے کا حال معلوم نہ ہو تو مندرجہ ذیل

آیت کو صاف کاغذ پر زعفران سے لکھ کر اور تعویذ بنا کر ایسے مقام پر لٹکا دیجئے کہ تعویذ ہوا سے ہلتا رہے، انشاء اللہ مفرد جلد واپس آجائے گا۔

﴿وَلَيْتَنِّي جُعْتُ إِلَىٰ رَبِّيَ إِنِّي لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۝﴾
آزمودہ و مجرب عمل ہے۔



سل اور دق کا شافی علاج

شاہ محمود عالم صاحب مشہدی ”ریاض العارفین“ میں لکھتے ہیں۔ سل اور دق کا اثر آفریں علاج یہ ہے کہ چالیس روز تک مندرجہ ذیل آیت زعفران سے چینی کی رکابی پر لکھ کر اور اسے پانی میں حل کر کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی۔

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝﴾

اور بعض مشائخ نے لکھا ہے کہ، ان آیات کا لکھنا بھی ضروری ہے۔

﴿قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝﴾



صفحہ 1 سحر کے اثرات کا خاتمہ

✓ حضرت خواجہ ابوبکر شبلی "انوار العیون" میں لکھتے ہیں۔ سحر کا اثر دور ہونے کے لیے علی الصباح بعد نماز فجر یہ آیات ایک سو ایک بار پانی پر دم کر کے سحر زدہ کو بلائیے انشاء اللہ صحت کامل حاصل ہوگی۔

﴿اَقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَثْرِ السِّحْرِ ۝﴾

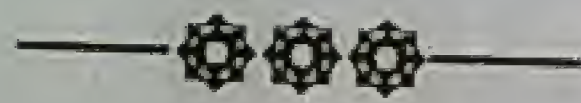
ایضاً:

امام صالح جزائری الدر المنکون میں لکھتے ہیں۔ مندرجہ ذیل آیت کو اگر صحیح طور پر پڑھا جائے اور لکھا جائے تو نظر بد کے اثرات اور سحر کے اثرات کو دور کرنے کے لیے بے حد اثر آفریں ہے، صحیح طریقہ یہ ہے کہ اس آیت کو زعفران سے صاف کاغذ پر لکھیں اور صاف پانی سے دھو کر اس سے غسل کیجئے۔ غسل سے فارغ ہو کر جائے نماز پر بیٹھ کر گیارہ دفعہ اس آیت کو پڑھئے انشاء اللہ نظر بد اور سحر کا اثر باطل ہو جائے گا۔

﴿يٰۤاَيُّهَا اٰدَمُ خُذْ وَاٰزِيْنَتَكَ مِنْ عِنْدِ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

اَلْمُسْرِفِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهِۦ وَطَيَّبَتْ مِنَ الرِّزْقِ ۖ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ كَذٰلِكَ نَفْصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝﴾

اگر اس آیت کو پڑھ کر اور پانی پر دم کر کے پی لیا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔



بیوی تا بعداری کرے

اگر کسی کی بیوی نافرمانی کرتا ہے اور بد زبان ہے تو بیوی کو فرمانبردار بنانے کے لیے یہ دعا تیر بہدف ہے۔ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل پڑھئے۔ اس طرح کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد قل ھو اللہ شریف گیارہ مرتبہ سلام پھیرنے کے بعد اکیس مرتبہ یہ آیات پڑھئے۔

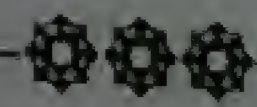
﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَ كُمْ تَطْهِیْرًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلٰی الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفٰی بِهِ ذُنُوْبٌ عِبَادِهِ خَبِيْرًا ۝﴾

یہ آیات پڑھ کر کسی مٹھائی پر دم کیجئے اور وہ مٹھائی بیوی کو کھلا دیجئے۔

اگر آپ کی شریک حیات سرکش اور نافرمان ہے تو عروج ماہ میں بروز جمعرات بعد نماز فجر قلائد پر ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت شریفہ پڑھ کر دم کیجئے اور اسے کھلا دیجئے۔

﴿قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝﴾

انشاء اللہ بیوی آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرے گی۔



مصیبت کا خاتمہ

جب کسی کو کوئی شدید مصیبت پیش آئے اور وہ دنیاوی کوششوں سے ٹالی نہ جائے تو اس وقت پروردگار عالم پر بھروسہ کر کے اس عمل متبرکہ کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بحکم خدا وہ مصیبت نل جائے گی اس عمل متبرکہ کا ذکر ترمذی شریف میں منقول ہے کہ ایک شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسم اعظم یا ذوالجلال والا کرام پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا کہ قبولیت اور رحمت خداوندی تیری منتظر ہے اب جو دل چاہے خدا سے مانگ ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص دل سے یہ اسم پڑھتا ہے تو ایک مخصوص فرشتہ آواز دیتا ہے کہ اے پڑھنے والے خدائے پاک تیری طرف رحمت کی نظر سے دیکھ رہا ہے اب جو دل چاہے مانگ لے یہ اسم اعظم بہت سے بزرگوں سے منقول ہے اور نہایت زود اثر ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ رات کے آخری حصے میں نیچے سر آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر با وضو صدق دل سے ایک سو ایک مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھو اول آخر تین

تین مرتبہ درود شریف صرف سات دن عمل کرو بحکم خدا کتنی ہی سخت مصیبت ہوگی نل جائے گی۔



دکان و کاروبار خوب چلے

چاند دکھائی دینے کے بعد جو پہلا پیر کا دن آئے تو سورج طلوع ہونے کے بعد سے ایک گھنٹے تک یہ نقش زعفران یا ہلدی کے پانی سے با وضو قبلہ رخ ہو کر دو نقش لکھیں۔ نقش لکھنے سے قبل 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں جو یاد ہو اور دو نقش لکھ کر تین سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر اور ان دونوں نقوش پر پھونک کر ایک نقش دریا یا تالاب یا نہر میں ڈال دیں اور دوسرا نقش اس دکان یا مال میں رکھ دیں خدا چاہے تو اس دکان میں خوب بکری ہوگی اور اس مال میں فائدہ ہوگا اگر دوسرے پیر تک فائدہ نہ ہو تو اس نقش کو پانی میں ڈال دیں اور پھر اسی طرح عمل کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ حیرت انگیز فائدہ ہوگا بحد بحر ہے۔

نقش یہ ہے:

۱۲۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۳۲	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۵	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۳۴	۱۳۳	۱۳۲

دشمن کی زبان بندی کے لیے

اگر کوئی دشمن اپنی بدزبانی اور بدکلامی سے آپ کو ایذا پہنچاتا ہو یہ اس کی زبان بندی سے عوام کو دینی و دنیاوی سکھ پہنچاتا ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل نقش بیحد کار آمد اور نہایت مفید ثابت ہوگا۔

ترکیب۔ اس نقش مبارک کو سفید کاغذ پر کاپی روشنائی سے لکھ کر موم جامہ کر لیں اور ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں نقش کی پشت پر یہ عبارت بھی لکھیں۔

بند کردم زبان فلاں ابن فلاں از بدی خود با فلاں ابن فلاں۔

نوٹ: یہ نقش انتہائی ضرورت پر لکھا جائے نیت ایذا رسانی کی نہ ہو شریعت اسلامیہ کا کوئی نقصان ہو رہا ہو یا عالمگیر ضرورت کا مکان ہو اس وقت جائز ہے بصورت دیگر کسی کے خلاف ہرگز ہرگز نہ کیا جائے اگر بلا ضرورت جائز اس کا استعمال کیا گیا تو بجائے کامیابی کے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۲۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۱

گناہوں سے چھٹکارا اور ہر پریشانی کا خاتمہ

حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مشکوٰۃ الانوار میں لکھتے ہیں۔ گناہوں کی مغفرت کے لیے یہ وظیفہ مجھے میرے اساتذہ سے پہنچا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد گوشہ تنہائی میں سر بسجود ہو کر ایک سو ایک بار۔

﴿قُلْ يٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ۝ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝﴾

امام صاحب فرماتے ہیں میرے جن دوستوں نے صبح و شام ایک سو گیارہ بار اس عمل کو پڑھا ان کے اندر حیرت انگیز انقلاب پیدا ہو گیا۔ وہ تقویٰ اور پرہیزگاری کے مالک بن گئے۔ ان کی عفت، پارسائی اور راست بازی مشہور ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی میں نے یہ بھی دیکھا کہ وہ لوگ عالی ہوصلہ اور اولوالعزم بن گئے وہ راہ حق میں خرچ کرنے میں پیش پیش رہنے لگے۔ وہ خطرات کی مطلق پرواہ نہ کرتے تھے۔ اور موت کا خوف کبھی ان کے قریب نہ آتا تھا۔ خشیت الہی سے ان کا پیمانہ قلب لبریز ہو گیا تھا۔ ان کے کاروبار میں حیرت انگیز ترقی ہوئی، خیر و برکت نے ان کو غیر معمولی دولت و ثروت کا مالک بنا دیا تھا۔

چشم خلاق میں معزز ہونا

حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مشکوٰۃ الانوار میں لکھتے ہیں۔
چند اثر آفریں اعمال مجھے میرے بزرگوں سے پہنچے ہیں اُن میں سے ایک زود اثر عمل یہ
ہے، بہتر یہ ہے کہ جب آپ اس عمل کو پڑھیں تو پرہیزگاری کی شان آپ کے اندر موجود
ہو۔ عمل یہ ہے۔

ایک صاف شفاف چینی کی رکابی حاصل کیجئے، اُس پر زعفران اور عرق گلاب
سے حسب ذیل آیات بروز جمعرات بوقت صبح پاک و ظاہر ہو کر لکھئے۔

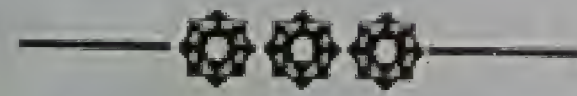
﴿ يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى
اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ ﴾

آپ اُس لکھی ہوئی رکابی کو روغن چنبیلی سے دھو کر ایک صاف شیشی میں اُس
تیل کو رکھ لیجئے، جب کسی کے پاس جانے کی ضرورت ہو تو ذرا سا روغن چنبیلی اپنے دونوں
ایروؤں پر مل لیجئے۔ جس شخص کی نظر بھی ان ایروؤں پر پڑے گی انشاء اللہ تعالیٰ اس کے
دل میں آپ کے لیے عزت و احترام اور محبت کا جذبہ پیدا ہو اور وہ ہر بات آپ کی مرضی
کے مطابق کرے گا۔

قرض جلد ادا ہو جائے

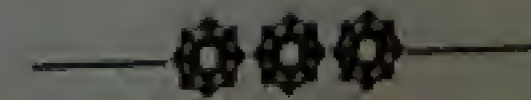
اگر کسی شخص کے ذمہ قرض زیادہ ہے اور وہ سخت پریشان ہے تو اُسے چاہئے کہ
بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ یہ کلمات پڑھے، انشاء اللہ چند روز میں قرض ادا
ہو جائے گا۔ اور اطمینان و سکون کی زندگی حاصل ہوگی۔

﴿ قُلْ يٰعِبَادِ الدِّينِ اٰمَنُوْا اَتَقُوْا رَبَّكُمْ ۝ لِلَّذِيْنَ
اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ وَ اَرْضُ اللّٰهِ
وَ اَسْعٰةٌ ۝ ﴾



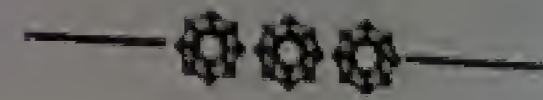
کلام میں اثر لوگوں کی توجہ کے لیے

حضرت خواجہ عبدالباقی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”انوار السالکین“ میں لکھتے
ہیں، یہ دعائے مقدس جو میں آج لکھ رہا ہوں، مجھے اپنے شیخ طریقت سے پہنچی ہے، یہ
رجوع خلق کے لیے تیر بہدف ہے۔ اگر آپ اسے وقت کی پابندی کے ساتھ پڑھیں
گے تو اللہ کی مخلوق آپ کی طرف متوجہ ہوگی آپ کے کلام میں اثر پیدا ہوگا اور آپ کے
روحانی مراتب بلند ہوں گے دعائے مقدس یہ ہے، اسے بعد نماز فجر خلوت میں بیٹھ کر



روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

﴿يَا مُجِيبُ، يَا اللَّهُ - يَا رَءُوفُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ
يَا اللَّهُ - يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ - يَا حَكِيمُ يَا اللَّهُ -
يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ - يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ -
يَا قُدُّوسُ يَا اللَّهُ - يَا سَلَامُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا اللَّهُ -
يَا عَزِيزُ يَا اللَّهُ - يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا قَيُّومُ يَا اللَّهُ -
يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ - يَا مُعْطِي يَا اللَّهُ - يَا فَتَّاحُ اللَّهُ -
يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ - يَا ذَا الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ -﴾



حسب منشاء ملازمت کے لیے

اگر کوئی شخص حصول ملازمت کے سلسلے میں سخت پریشان ہے تو اسے چاہیے کہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ اس طرح کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ قل هو الله پھر گیارہ مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بزرگی و جباری، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رحیمی و
غفاری لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، الہی مرا بہ خلق نہ گزاری، قَوَّضْتُ
أَمْرِي إِلَى اللَّهِ مَنْ لِي سِوَاكَ مُلْجَأِي يَا رَحْمَ

الرَّحِيمِينَ - اللَّهُمَّ اعْطِنِي قَوْزًا بِفَضْلِكَ
وَكَرَمِكَ يَا رَحْمَ الرَّحِيمِينَ، اللَّهُمَّ يَا بَاسِطَ
الْبَدَيْنِ، بِالْعَطَايَا - خَيْرُ أَنْتَ بِالْغَيْبِ، رَحِيمُ
أَنْتَ بِالْعِبَادِ﴾

انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کو اچھی ملازمت مل جائے گی۔



گھر میں خیر و برکت کے لیے

حضرت خواجہ فخر الدین مشہدیؒ ”تذکرۃ الکرام“ میں لکھتے ہیں۔ گھر میں خیر و برکت اور مال میں خیر و برکت کے لیے یہ کلمات اثر آفریں ہیں علی الصباح بیدار ہو کر وضو کیجئے، اور خلوت میں بیٹھ کر ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھئے۔

﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ، أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝﴾

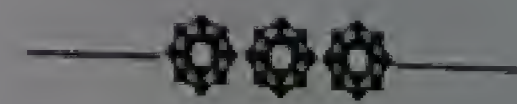
بفضل باری تعالیٰ گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی اور گھر میں سکون رہے گا۔



مہلک امراض سے بچاؤ کے لیے

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی زاد المتقین میں لکھتے ہیں اگر آپ کے شہر میں کوئی ہولناک بیماری پھیل گئی ہے اور آپ اُس کے اثرات سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو بعد نماز فجر روزانہ ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھیے۔ انشاء اللہ آپ ہر خطرہ سے محفوظ رہیں گے۔

﴿وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ
عَزِيزًا حَكِيْمًا ۝﴾ (پارہ نمبر ۲۶ سورۃ الفتح)



میاں بیوی کے اختلاف کا خاتمہ

شیخ عبدالوہاب شعرانی لکھتے ہیں۔ اگر زن و شوہر میں اختلاف رہتا ہے۔ اور قلبی محبت نہیں ہے تو چینی یا شہد پر ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھ کر دم کیجئے اور طالب و مطلوب کو کھلا دیجئے۔ انشاء اللہ ان کے دلوں میں محبت کا سمندر موجزن ہو جائے گا۔

﴿لَنَحْنُ اَوْلٰیاءُكُمْ فِی الْحٰیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی
الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهٰی اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ

فِیْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نَزَّلْنَا مِنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ﴾

عموماً ایک ہفتہ میں اس وظیفہ کا اثر ہوتا ہے۔

ایضاً:

حضرت شاہ محمود عالم صاحب ”انوار السالکین“ میں لکھتے ہیں۔ اور کاروبار کی ترقی اور کامیابی کے لیے یہ دُعا بے حد اثر آفریں ہے۔ آپ علی الصبح بیدار ہو کر غسل کیجئے۔ اور فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد فرض سے پہلے ایک سو ایک بار یہ کلمات پڑھئے۔

﴿یَا طَیْفُ یَا کَافِی۔ یَا حَفِیْظُ شَافِی۔ یَا کَرِیْمُ
یَا بَاقِی۔ یَا رَءُوْفُ، یَا رَحِیْمُ۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ یَا حَیُّ۔ یَا قَیُّوْمُ۔ بِرَحْمَتِكَ
اَسْتَغِیْثُ زَیِّنَا السَّمَاءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحٍ، وَحِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ هُوَ الَّذِیْ فِی السَّمٰوٰتِ
اِلٰهٌ وَفِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ
۝ یَا رَحِیْمُ۔ یَا وَدُّدُ۔ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُّدُ،
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ۝ فَعَالَیْ لِمَا یُرِیْدُ ۝﴾



۲۔ کان درد میں فوری افاقہ

اگر کان میں شدید درد ہے تو تین باریہ کلمات پڑھ کر کان پر دم کر دیجئے انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی۔

﴿قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ
يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ
الْأُمُورَ ۝﴾



جذام کے مرض سے شفا کے لیے

حضرت شاہ برکات احمد صاحب ”کاشف الاسرار“ میں لکھتے ہیں۔ جذام کا مرض دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل آیات کو چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھئے اور اسے آب شیریں سے دھو کر مریض کو پلائیے۔ گیارہ روز تک اس عمل کو جاری رکھئے انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

﴿وَإِنْ يَمَسُّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ،

وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآءَ لِفَضْلِهِ ۝ يُصِيبُ بِهِ مَنْ
يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝﴾

اور بعض مشائخ نے لکھا ہے کہ اس عمل کو زیادہ اثر آفریں بنانے کے لیے ضروری ہے کہ لکھنے والا بروز جمعرات روزہ رکھے، اور عصر کی نماز کے بعد کسی دیندار عالم کی دوات کی سیاہی سے مذکورہ بالا آیات لکھ کر مریض کے داہنے بازو پر باندھے۔



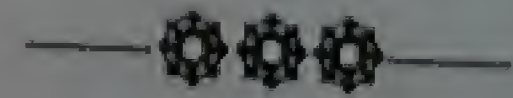
گفتگو میں اثر کے لیے ۲۔

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں۔ مندرجہ ذیل دعا تیر بہدف ہے۔ جو شخص اس بات کا آرزو مند ہے کہ اس کے کلام میں تاثیر پیدا ہو اور اس کے اثر و رسوخ میں اضافہ ہو اسے چاہیے کہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ باریہ کلمات پڑھے۔

﴿اللَّهُمَّ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِرْحَمْ عَلَيَّ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝ مُحَمَّدٌ رَسُولُ
اللَّهِ لِصَادِقِ الْوَعْدِ الْأَمِينِ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ يَا حَيُّ،
 يَا قَيُّوْمُ - يَا حَنَّانُ - يَا مَنَّانُ - يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ
 الْاَرْضِ - يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ وَصَلِّ عَلَى
 جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۝ وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ
 الْمُقَرَّبِينَ ۝ وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝ وَعَلَى
 أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ ۝ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ
 بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ۝

میرے شیخ محترم روزانہ اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔ اُن کے کلام کی تاثیر کا یہ
 عالم تھا کہ جب وہ تقریر کرتے کہ سننے والوں کے دل اس طرح مل جاتے تھے جس طرح
 صبح کی نسیم سے پھولوں کی پتھریاں مل جاتی ہیں۔



آسیب اور سحر کی وجہ سے ہونے والی بیماری کا خاتمہ

جو شخص پاگل ہو مجبوط الجواس ہو دیوانہ ہو تو اس کے لیے یہ عمل نہایت موزوں
 ہوگا خدا نے چاہا تو دیوانگی جاتی رہے گی۔ سفید کاغذ کا ایک ٹکڑا لے کر وہ کاغذ جسم پر ملتے
 جائیں اور سورۃ منزل شریف پڑھتے جائیں جب سورۃ ختم ہو جائے تو اسی کاغذ پر یہ نقش
 سیاہ روشنائی سے لکھیں اور اس کا فتیلہ بنا کر مریض کا پھٹا ہوا کپڑا اس پر لپیٹ کر اور
 کڑوے تیل کے چراغ میں یہ فتیلہ ڈال کر روشن کریں اس طریقہ پر کہ مریض کی آنکھوں
 کے سامنے رہے انشاء اللہ تعالیٰ کیا ہی سخت آسیب ہو جن کا اثر ہو نظر بد کا اثر ہو سب رفع
 ہوگا۔ اور دوسری بیماریوں میں بھی یہ عمل موثر ثابت ہوا ہے نقش یہ ہے۔

۱۸	۱۱	۱۶	خاتم سلیمان
۱۳	۱۵	۱۷	یابدوح
۱۴	۱۹	۱۲	روح اللہ



کند ذہنی کا مجرب و آزمودہ علاج

اکثر لوگوں کو ذہن کند ہو جانے کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے اور بچوں کو عام طور پر اس کی شکایت زیادہ ہوتی ہے ایسی صورت میں مندرجہ ذیل عمل نہایت سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔

چاہیے کہ ایسے لوگوں کا جن کا ذہن کند ہو گیا ہو وہ کھانا کھانے کے وقت مندرجہ ذیل دعائے مبارکہ تین مرتبہ پڑھ لیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اُن کی شکایت چند یوم میں جاتی رہے گی اس دعائے مبارکہ کو بطور نقش لکھ کر گلے میں ڈالنے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے دعائے مبارکہ یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا مَنْ عَلُوْہِ لَا یَنْ
یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَلِیْمِهِ مُحِیْطٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عِزِّہِ
لَطِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ لُطْفِہِ شَرِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ
مَجْدِہِ مُنِیْبٌ بِرَحْمَتِکَ یَا رَحْمَ الرَّحِیْمِینَ ط﴾

یہ عمل مبارک بلا ناغہ پڑھا جائے کوئی دن ناغہ نہ ہونا چاہیے کہ اگر خدا نخواستہ کسی دن ناغہ ہو جائے تو از سر نو پھر پڑھتا پڑے گا۔ احتیاط رکھی جائے۔

بیماری کا زور جلد ختم ہو جائے

خوانخواستہ اگر آپ خود بیمار ہیں یا کوئی دوسرا بیمار ہے تو مندرجہ ذیل عمل صحت یابی کے لیے کریں انشاء اللہ تعالیٰ جلد صحت حاصل ہوگی۔

عمل صبح و شام تھوڑے پانی میں اس آیت شریف کو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو مریض کو پلا دیں اور تھوڑا سا پانی مریض کے چہرے پر بھی مل دیں آیت شریف یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّمَعَ اِسْمُہٗ شَیْءٌ فِی

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط﴾

مندرجہ بالا آیت شریف کو زعفران سے کسی کاغذ پر لکھ کر دھو کر مریض کو ہر روز صبح و شام دو مرتبہ پلایا کریں انشاء اللہ شفائے کامل عطا ہوگی۔



بواسیر کا شافی علاج

جس کو بواسیر کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ علمیہ صحت ہوگی۔ یہ عمل پاخانے جاتے وقت تین مرتبہ پڑھا جاتا ہے یہ احتیاط رہے کہ پاخانے کے باہر ہی اس کو پڑھ لیا جائے پاخانے کے اندر جا کر نہ پڑھا جائے۔

کر کوئی بر بدنی بیرون شو خدا بزرگ است تو بیرون شو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللَّهُ



تسخیر کے لیے نادر و آزمودہ عمل

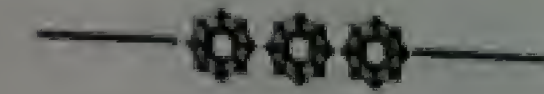
تسخیر اکسیر اعظم ہے اور جس طرح اکسیر کیمیا نادر الوجود ہے اسی طرح تسخیر بھی عنقا ہے تسخیر کا عمل کرنا ہر ایک کا کام نہیں ہاں اگر میاں بیوی میں کدورت ہو گئی ہو یا کوئی عزیز دوست ناراض ہو گیا ہو یا کوئی کام کسی سے لیتا ہے بشرطیکہ وہ کام خلاف شروع نہ ہو تو تسخیر کا عمل کرنا چاہیے۔

اس بارے میں ذیل کا عمل بہت مجرب ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ جس دن نیا چاند دیکھے تو اسی دن دس منٹ کے وقت میں یہ عمل کرنا چاہیے۔ پہلی تاریخ کا چاند تھوڑی دیر رہتا ہے اگر چاند غروب ہو گیا تو پھر عمل کا وقت جاتا رہے گا دوسرے مہینے میں کرنا ہوگا۔ پہلی رات کا چاند جب تک غروب نہ ہو اس وقت تک کرنا چاہیے۔

طریقہ زعفران یا ہلدی پس کر اس کی روشنائی بنا کر یہ نقش سفید کاغذ پر ۱۳ عدد تحریر کریں اور اپنے پاس رکھیں دوسرے دن سے روزانہ ایک نقش پر نام اس شخص کا لکھ کر دریا میں نہر میں یا کنویں میں گولی بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ڈال دیں خدا چاہے تو اس درمیان میں وہ شخص مہربان ہو جائے گا۔ کل 33 نقش لکھنا ہیں اگر آپ نے 7-8-9 نقش لکھ لئے ہیں اور چاند غروب ہو گیا تو کوئی نقصان نہیں ہے۔ لیکن اگر دو

تین یا چار پانچ لکھے ہیں اور چاند غریب ہو گیا تو پھر یہ نقش کام نہ دے گا دن میں تیرہ نقوش کی لکیریں کھینچ کر اور ان پر بسم اللہ شریف کے عدد لکھ کر دن میں رکھیں وقت پر صرف نقش بھر لیں تاکہ جلد از جلد لکھ سکیں اور مطلوب کا نام پانی میں ڈالتے وقت لکھا کریں نقش یہ ہے۔

۱۲۲	ن	یا وود
ک	ف	ح
ط	ش	ذ



افسر کو راضی و مطیع کرنا

اگر آپ سے کوئی افسر ناراض ہو اور آپ اس کو اپنا گرویدہ بنانا چاہتے ہیں تو شروع چاند جمعہ کے دن بعد نماز صبح تھوڑی سی شکر اپنے سامنے رکھ کر سورہ یٰسین پڑھو لیکن جب مبین پر پہنچو تو صرف جملہ مبین کی ایک سو دو مرتبہ تکرار کرو ایک مرتبہ تو قرآن شریف میں ہے اس کے علاوہ ایک سو دو مرتبہ پڑھو۔

سورہ یٰسین میں سات جگہ مبین ہے تو کل مبین علاوہ قرآن مجید کے سات سو چودہ مرتبہ ہوگی اور ہر مرتبہ مبین پر پڑھ کر اس شکر پر پھونک دیا کرو بعد ختم اس شکر کو احتیاط سے رکھو اور جب موقع ملے اس شخص کو کھلا دو کسی ایسی شے میں ملا کر کھلاؤ جس سے کہ کوئی شبہ نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ اس شکر کے لپیٹ میں جانے کے بعد اس کے دل میں آپ کی محبت پیدا ہوگی شکر اس قدر کافی ہو کہ جس سے ایک چائے کی یا کوئی مختصر شے میٹھی ہو سکے باقی شکر کی کمی بیشی آپ کے اختیار میں ہے جس شخص کو مسخر کرنے کے واسطے عمل کرو اس شخص کے واسطے یہ شکر کارآمد ہے شکر پر دم کرتے وقت اس شخص کا نام لے کر دعا کرو کہ الہی فلاں بن فلاں کے دل میں میری طرف سے محبت کی شیرینی بھر دے یہ عمل محبت کے لیے مجرب ہے مگر ہمیشہ جائز جگہ کام لیا جائے۔



ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن لطف و مہربانی محبوب کے لیے ۳۶ ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن عروج ماہ میں ساعت مشتری یا زہرہ میں پڑھے لیکن لطف و مہربانی محبوب کے لیے عروج ماہ میں ساعت مشتری و زہرہ میں پڑھے اور عداوت کے لیے برائے بربادی دشمن آخر چاند ساعت زحل یا مریخ میں اس طور سے پڑھے **يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبُ يَا شَرِّ** (۳۶ بار) بندگی حضرت شاخ شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سرہ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی مہم درپیش آئے تو ایک ہزار دو سو بار اس اسم کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہوگا۔

ایک دوسرے بزرگ سے منقول ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اذان و اذان کے بعد دس بار اور قل یا ایہا الکافرون چار بار اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد اسم مذکور ایک ہزار دو سو بار پڑھے اگر مراد اس کی پوری نہ ہو تو قیامت کو اس کا ہاتھ اور میرا دامن ہوگا۔

عامل کو چاہیے کہ تلاوت عمل کے وقت اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھا کرے۔



تنگدستی سے نجات

اس نقش مبارک کو رفع افلاس و تنگ دستی کے لئے اکثر بار آزمایا ہے۔ بیکرد موثر پایا بروقت ضرورت ایک سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر بازو پر باندھ لیں انشاء اللہ تعالیٰ تمبھمی مفلس اور تنگ دست نہ ہوں گے یہ نقش بھی اپنی خاصیت میں اکسیر کی صفت رکھتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

هُوَ الرِّزَاقُ عَلَى الْإِطْلَاقِ ٩١١ بط ١١١١ هوه ولحه



ہر حاجت پوری ہو جائے

یَا بَدِیعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اس اسم پاک کی تلاوت کے لیے اور ادھونہ میں لکھا ہے کہ نیت شرائط اسم مذکور بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور بعد تمام ہونے شرائط کے برائے تسخیر یا جو حاجت ہو بارہ رات تک بارہ ہزار مرتبہ ہر رات پڑھے اگر نہ ہو سکے تو ایک ہزار دو سو بار پڑھے۔

بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ وسعت رزق یا کسی اور حاجت کے لیے ۳۶

فرائی و رزق کے لیے مجرب عمل

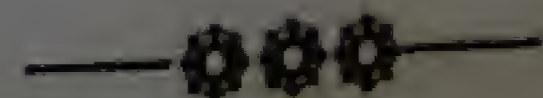
حدیث نبوی میں اس نادر عمل کے متعلق بہت بڑی تفصیل مرقوم ہے میں طول کلام کے باعث اس کی تفصیل نظر انداز کرتا ہوں مختصراً گزارش ہے کہ جب کوئی تنگدستی کی مصیبت میں گرفتار ہو تو اس وقت صدق دلی سے اس متبرک عمل کو شروع کرے اور نظر رحمت خدا پر رکھے اگر اعتقاد کامل ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد مفلسی سے نجات پا کر صاحب مال و منال ہوگا۔

اس عمل کو عروج ماہ میں کسی مرتبہ دن کو بھی ایک وقت مقرر کر کے لیکن دن کا وقت ہو ایک سو مرتبہ خضوع و خشوع کے ساتھ پڑھنا چاہیے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف جو یاد ہو ضرور پڑھا جائے بعد ان فراغ نہایت عاجزی سے درگاہ رب العزۃ میں اپنی تنگدستی دور کرنے کی التجا پیش کرے امید ہے کہ خدا تعالیٰ بہت جلد اپنا فضل و کرم فرمائے گا۔ یہ عمل مبارک کم از کم چالیس دن پڑھا جائے اور اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھا جائے تو نہایت بہتر ہے عمل مبارک یہ ہے۔

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يَحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط﴾

تسخیر قلب کے لیے

اگر کسی کے پاس کوئی پیام پہنچانا ہو۔ مگر تشویش ہے کہ وہ شخص قبول کرے گا یا نہیں۔ مثلاً بیاہ شادی کا پیام دینا ہے یا ملازمت کے واسطے کسی افسر سے ملنا ہے یا کسی ناراض شخص کو راضی کرنا ہے تو جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ اور چھوڑے یا کش مش سے روزہ افطار کر کے بعد نماز مغرب ایک سو اکتالیس مرتبہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط پڑھے پھر جب بعد عشاء سونے کو لیٹے تو بے تعداد مرتبہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھتا رہے یہاں تک کہ نیند آجائے پھر صبح کو جمعہ کا دن ہوگا۔ بعد نماز فجر ایک سو اکیس مرتبہ بِسْمِ اللَّهِ شریف کو پڑھ کر پھر بِسْمِ اللَّهِ شریف کو حروف مقطعات میں لکھے۔ یعنی ب۔ س۔ م۔ ا۔ ل۔ ل۔ ل۔ ل۔ ل۔ ل۔ ر۔ ح۔ م۔ ن۔ ا۔ ل۔ ح۔ ی۔ م۔ اور اس کا غز کو اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھ کر اس شخص کے جائے اور اپنا مطلب بیان کرے خدا چاہے تو وہ شخص انکار نہ کرے گا اور آپ کو خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ مجرب عمل ہے۔



آسیب و جنات کو بھگانا

اگر کسی مکان میں کسی جن یا خبیث روحوں کا خطرہ ہو اور گھر کے لوگ اکثر بیمار رہتے ہوں تو پانچ ٹھیکریاں کوری لے کر بعد نماز عصر ہر ٹھیکری پر پانچ پانچ مرتبہ سورۃ شریف وَالْعَصْرِ پڑھ کر چار ٹھکریاں مکان کے چار گوشوں میں اور ایک ٹھیکری صحن میں دفن کر دیں خدا چاہے تو وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا یہ عمل شریف بحد مجرب ہے میں نے اکثر اس کا تجربہ کیا ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔



ہر مصیبت کا خاتمہ

یہ عمل پاک شروع چاند کی پہلی جمعرات سے شروع کیا جاتا ہے ہر مصیبت کو از روں میعاد تکم خدا دور کرتا ہے بحد مجرب اور پُر تاثیر ہے اس عمل پاک کے پڑھنے کا وقت جب ہے۔ جب رات کے دو حصے گزر جائیں یعنی تمام رات کے تین حصے کر دو۔ دو حصے گزر جانے پر جب ایک حصہ باقی رہ جائے تو اس عمل کو کرو آسانی کے واسطے اس وقت پڑھو جب نماز صبح میں دو گھنٹے باقی ہوں پہلے وضو کرو اور سر نہکا کر کے آسمان کے نیچے

قبلہ رخ کھڑے ہو جاؤ پاؤں بھی برہنہ ہوں لباس فقیرانہ ہو یعنی اپنی صورت بالکل فقیروں کی طرح بنالو جو صاحب کامل تقریباً دو گھنٹے باادب کھڑے ہو سکیں وہی اس عمل کو کریں کھڑے ہو کر پہلے ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھو پھر سورۃ انعام کی یہ آیت پاک صَلِّ اَوْتٰی رَمَلَ اللّٰہ جب یہاں پہنچیں تو اپنی مراد سے پہلے خوب دعا کریں۔ اور گریہ و بکا کریں۔ اور یہ اعتقاد رکھیں کہ میں پروردگار کے سامنے اپنی عرض اور فریاد پیش کر رہا ہوں دعا مانگ کر پھر اللّٰہ اَعْلَمَ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتِه پڑھیں بس اسی قدر آیت شریف پڑھنا ہے یہ ایک مرتبہ ہو اسی طرح ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں یعنی دونوں اسم اعظم اللہ کے درمیان میں اپنے مقصد کی دعا کریں دعا میں ذرا مبالغہ کریں یعنی خوب رو رو کر دعا کریں بعد کو ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بس ایک دن کا عمل ختم ہو اسی طرح اکیس دن یہ عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ ناممکن ممکن ہو جائے گا۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے بعد ختم نماز صبح پڑھیں کوشش کرو اپنے پاؤں کو تکلیف دو۔ محنت کے بعد راحت ملتی ہے۔



مصیبت و پریشانی سے چھٹکارا

خدائے تعالیٰ اپنے کلام پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ جب تم پر کوئی مصیبت آئے تو یہ پڑھو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ ط

لیکن اس آیت مقدسہ کے پڑھنے کے لیے آداب و طریقے صوفیائے کرام اور اولیائے عظام نے مقرر فرمائے ہیں جس سے لاکھوں انسان فائدہ اٹھا چکے ہیں اور قیامت تک فائدہ اٹھائیں گے اس لئے اگر آپ بھی کسی مصیبت یا تکلیف میں مبتلا ہیں تو ترکیب ذیل کو اللہ کے بھروسے پر سچے دل اور خلوص نیت سے اس عمل شریف کو شروع کر دیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کی مدد فرمائے گا اور آپ کے مقاصد دلی میں کامیابی عطا فرمائے گا کہ وہ کار ساز حقیقی ہے وہی بگڑے کام بناتا ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے روز روزہ رکھیں (چاند کی ۱۳ تاریخ تک عروج ماہ ہے) اس درمیان میں کسی تاریخ جمعرات کے دن روزہ رکھیں شام کو صرف کھجور یا کسی شیریں چیز سے روزہ افطار کریں اس کے علاوہ کوئی شے نہ کھائیں اگر ضرورت ہو تو پانی پی سکتے ہیں۔ پان سگریٹ بیڑیاں کچھ استعمال نہ کریں نماز مغرب کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پاک پڑھے۔

﴿اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ ط﴾

خونی و بادی بوا سیر کا شافی علاج

اگر کوئی شخص بوا سیر خونی یا بادی کے مرض میں مبتلا ہو اور کوئی دوا کارگر ثابت نہ ہوتی ہو تو اس نقش مکرم کو چاند رات کو لکھے اور ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے خدائے تعالیٰ صحت کامل عطا فرمائے گا اکثر مرتبہ کا مجرب ہے نہایت سریع الاثر ہے اعتقاد کامل شرط ہے۔

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۳۶
۷	۳۰	۳۳	۱۰
۳۲	۵	۱۸	۳۹



اول و آخر درود شریف (جو یاد ہو) اور اگر ہر مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں تو زیادہ اچھا ہے ورنہ شروع میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیں ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اس کے بعد نہایت خضوع و خشوع و عجز و الحاج سے بارگاہ ایزدی میں دعا کریں کہ الہی مجھے اس مصیبت سے نجات دے جس کے واسطے عمل شروع کیا ہے اس کا نام لے کر دعا کریں۔

دوسرے روز کسی وقت بھی رات میں ایک سو ایک ایک مرتبہ یہ آیت پاک پڑھ لیا کریں روزہ کی دوبارہ ضرورت نہیں ہے خدا کی رحمت کے امیدوار ہیں انشاء اللہ تعالیٰ اگر پہاڑ کے برابر بھی مصیبت ہے تو غیب سے اس کی مشکل کشائی ہوگی مجھے اپنی طرف سے اس کی اسناد بڑھانا نہیں ہے بلکہ اولیائے کرام نے اسی طرح مرقوم کیا ہے بے شک خدائے تعالیٰ کا کلام سچا ہے ہمیں کامل اعتقاد کے ساتھ عمل کرنا چاہیے اور یقین رکھنا چاہیے کہ ہماری ہر جائز طلب کو پورا کرنا اسی پروردگار کا کام ہے۔



ہمسہ بُرے کاموں سے چھٹکارا

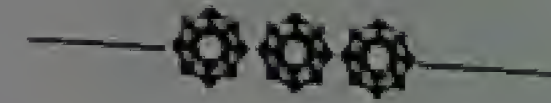
اگر کوئی شخص شیطانی افعال میں مبتلا ہے مثلاً شراب افون پینے لگا ہے یا چوری جھوٹ بولنے کی عادت پڑ گئی ہے یا جوا کھیتا ہے غرضیکہ کسی شیطانی فعل میں مبتلا ہے۔ مگر مجبور ہے شیطان نے اُسے اپنے قبضہ میں لے لیا ہے وہ ان افعال طبعیہ کو چھوڑنا چاہتا ہے مگر طبیعت سے مجبور ہے یا اس کی قوت ارادی قفل ہو چکی ہے۔ تو ایسے شخص کو یہ عمل خضر راہ کا کام دے گا عمل یہ ہے۔

﴿يَا طَاهِرُ بِحَقِّ وَالضَّادِّ﴾

یہ عمل روزانہ آٹھ سو مرتبہ توجہ قلب اور خلوص سے پڑھے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھا کریں کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں ہے نہ کوئی خاص وقت مقرر ہے صبح سے رات تک جس وقت بھی اطمینان قلب ہو یہ عمل پڑھا کریں اس کی میعاد چھبیس دن ہے خدا چاہے تو اس کی تمام بُری عادتیں چھوٹ جائیں گی اور اس کا دل ان سے نفرت کرنے لگے گا خدا تعالیٰ اس کو ہدایت کرے گا۔ اور وہ نیک انسان بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص دوسرے کے واسطے کرنا چاہے مثلاً کسی کا عزیز یا اولاد کسی بُرے فعل میں مبتلا ہے تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ یہ عمل آٹھ سو مرتبہ پڑھ کر اسے پانی پر دم کر کے اس پانی کے چند قطرے اس کے سینے پر مل دے اور باقی پانی اس کو پلا دے

بحکم خدا اُس کی بُری عادت جاتی رہے گی اب اگر ایسا موقع ہے کہ نہ اس کے سینے پر مل سکتے ہیں نہ پلا سکتے ہیں تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کاغذ پر اس شخص کا نام لکھے (نام والدہ کی ضرورت نہیں ہے) اور آٹھ سو مرتبہ یہ عمل پڑھ کر اور اس نام پر پھونک کر وہ کاغذ جس پر نام لکھا ہے اور پڑھ کر پھونکا ہے کسی بھاری شے سے باندھ کر تالاب یا دریا یا کنویں میں ڈال دے تاکہ وہ پانی کی تہہ میں بیٹھ جائے اس کا بھی اثر کامل ظہور پر ہوگا اور چھبیس دن کے اندر یا چند روز کے بعد وہ شخص تمام بُری حرکات ترک کر دے گا۔



اختتام

